... عقل کشائی غوامض فنون مخفیہ [illegible]

[illegible] مجربات ... حسن الخط ... معروف

۱۷۶۹ ... سن ۱۳۰۸

مفتاح الجفر

... سوال کا جواب ... حافظ محمد عبداللہ شاہ خان

[illegible]

علم جفر و [illegible] جناب سید [illegible]

فہرست کتاب [illegible] مرتب بہ مفتاح الجفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار تعریف اُس رب العالمین کی شان مین ہی کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح
و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زیب و زینت آسمانون کے
کواکب روشن مثل قنادیل کے جابجا نصب کر کے آفتاب اور ماہتاب کو جلوہ گر فرمایا اور
واسطے زینت زمین کے ہیژدہ ہزار مخلوقات کو اپنے ید قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو
آباد کیا خصوصًا ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلعت خلافت سے سرفراز فرما کے جمیع
نعمتین عطا فرمائے اور درود نامحدود اُس نبی آخر الزمان اور اُسکی آل پر کہ جسکی شان مین اللہ
تعالیٰ نے لولاک لما خلقت الافلاک فرمایا یعنی اشرف الانبیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو
رونق افروز فرما کے دائرۂ اسلام کو روشن کیا اما بعد یہ خاکسار سید محمد حسن عرف میر غلام حسن
ابن میر محمد بخش ابن میر محمد پناہ نبیرۂ حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر الاولیا پانی پتی شائقان علم جفر و
تکسیر کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ اس فقیر نے علم جفر و تکسیر و رمل عرصہ بارہ برس مین جناب سید السادات
حضرت معصوم شاہ صاحب مغفور سے دار السلطنہ شاہجہان آباد مین [illegible]

اسکے کیونکہ یہ نعمت پوشیدہ کرنے کے لائق تھی یا یہ کہ نااہل اور جاہلوں سے چھپایا ہی کہ مبادا کوئی جاہل
اگر مقصد عالی سے کامیاب ہوجاویگا تو طرح طرح کا فتنہ برپا کریگا اور یہ علم اسرار الٰہی ہی اور آثار انبیا
علیہم السلام ہی اور علما اور حکماے فلاسفہ [illegible] اس علم حروف سے ماہر تھے اور اس علم کے
ساتھ علم نجوم کا بھی لازم ملزوم ہی جو علم نجوم سے ماہر ہوگا وہ اس علم میں خام رہیگا چنانچہ ایک عالم
سے آصف بن برخیا تھے کہ وہ خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے کہ تخت ملکہ سبا و بلقیس کا
پلک جھپکنے کے راستے سے چشم زدن میں منگوا لیا تھا یہ قصہ پروردگار عالم نے قرآن
میں فرمایا ہی بہت مشہور و معروف ہی مگر یہ چند قاعدے علم نجوم کے بیان کیے جاتے ہیں
ساعت کو کہ کس کی سعد یا نحس معلوم کرے اور طالع وقت کو معلوم کرنا چاہیے اور آفتاب کا معلوم کرنا
کہ کس برج میں ہے اور قمر کس برج میں ہے اور کس منزل پر ہے اور یوم کا کون ستارہ ہے اور وہ ساعت
کس کام کے [illegible] اور منزلیں اور ستاروں [illegible] کی تقسیم میں تمام احکامات میں حروف
[illegible] اور [illegible] میں سبھی اسکا بیان کرنا ضرور ہے

[illegible] ساعت میں شامل چھ فصلوں پر

[illegible] میں بہت
[illegible] کام نہیں چلتا
[illegible] سے خوب ماہر تھے اور [illegible]
[illegible] چنانچہ حکیم فیثاغورث اور حکیم [illegible]
[illegible] ان لوگوں کی تصنیفات میں
[illegible] حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل
[illegible] قبل خبر دی تھی جناب
[illegible]

باد صرصر نے چمنستان سلطنت لکھنؤ کو خزان کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کی
مین سرکار والی سرشت نواب صاحب نے قدردانی فرماکر فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک کتاب
علم نجوم مین بعہد زمانہ شاہی مین تصنیف کی تھی اور نام اسکا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم
رمل مین اور یہ کتاب احسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند
احسن یعنی سید دلدار حسن رنگ گل مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم نجوم
و رمل و جفر کامل اس نونہال نے خوبی سے مجھسے بذریعہ ان کتب کے حاصل کر لیے تھے
افسوس ہی کہ جب آفتاب عمر میرا لب بام ہوا تو اس سرمایہ حیات نے عین شباب مین یعنی ۲۹
برس کی عمر مین ۲۸ محرم سنہ ۱۲۹۱ ہجری کو اس دار ناپایدار سے سفر کیا چونکہ ان کتب مین ایسے
وہ رموز حل کر کے لکھدیے ہین کہ جو متقدمین پوشیدہ کرتے آئے ہین اور آجتک یہ علم سینہ
لائق شائع کرنے کے نہین تھا مگر واسطے یادگار اس مرحوم کے بفرمایش بعض احباب خصوصاً باصرار
محب خلاص شعار حافظ محمد عبد الستار خان صاحب تاجر کتب لکھنؤ کے مینے اسکو لکھا اور انکو
چھاپنے کے حق تصنیف سکا خان صاحب موصوف کو مع بالعوض دیا اور جب چھاپا جلد دفتر کار رجسٹری
مین بھی لکھوادیا اسلیے جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کرین توقع بخیر سے اس مرحوم کی
محروم نرکھین مصداق آیۂ کریمہ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین کے معلوم ہو کہ یہ علم حروف یعنی
جفر و تکسیر یہی ایک اخبار دوسرے آثار اخبار اسکو کہتے ہین کہ جو سائل سوال کرے اسکا جواب
نکلے اور ضمیر یعنی جو سائل کے دل مین ہو وہ بتائے اور خبی یعنی کوئی چیز سائل اپنے ہاتھ
رکھے بتادے اسکو بتانے یا دفینہ ہو اسکو بتادے اور آثار مین تسخیرات علوی اور سفلی ہین علوی
کہتے ہین کہ تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب اور سفلی اسکو کہتے ہین کہ تسخیر جن اور حیوانات اور شیاطین یا تسخیر بادشاہ
اور امرا یا معشوق وغیرہ اس کتاب مین اخبار و آثار سب لکھدیے مگر اس علم کو اس فن کے استاد
بکمال رمز و کنایہ لکھا ہے کہ ہر ایک اسکو سمجھ نہین سکتا اگرچہ کیسا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور رسا

مدادکو دلو کو دیے اور ۳۰

برج حوت کو دیئے تو یہ ۵۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل
میں سے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارچ کو برج حمل مین دو درجے پر آیا ہی اس
طرح استخراج کرے آفتاب کو معلوم کرنے **فصل ۲ استخراج قمر کے بیان مین** دریافت
وقت اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان مہینے کی فلان تاریخ کو قمر کس برج مین
اور کس درجے پر ہوگا پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ
و قمر کا استخراج ہمارے عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری عربی ماہ کی تاریخ
استخراج ہے اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ آج ۴ تاریخ ربیع الاول ۱۲۹۴ ہجری
کس برج مین ہے اس طرح پر حساب کرے ۴ تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے
ضرب دے اور اعداد ضرب کو جمع کرے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ
کرے ان سب کو جمع کرکے ۳۰ اور ۳۰ کی طرح کرے بارہ برجون پر اور شروع اول
سے کرے کہ جس برج مین آفتاب ہوئے پہلے ۳۰ اور ۳۰ برج کو دے بعد وہ دوسرے برج کو

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
[illegible]	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول
آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول

تاریخ ربیع الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ ہوئے یہ دن آیا تھا اس کو ۲۶ کے اندر
قانون کے جمع پر زیادہ کیے تو ۷۸ عدد ہوئے ان کا جمع پر زیادہ کیا تو ۸۰ ہوئے پس
معلوم ہوا کہ تو آفتاب برج حوت مین تھا پس برج حوت کے ۲۰ عدد باقی رہا پس معلوم
ہوا کہ حوت کو دیے اور ۳۰ برج حمل کو دیے تو ۶۰ عدد ہوئے ۲۰ رہ برجون پر حرف
ثور مین ۲۰ درجے پر قمر ہے منزل دبران پر اور ہر منزل کی چار پر تقسیم کرے

جدول حروف برجون اور ستارون کی لکھی ہے اور حروف ابجد کو زیر اور زبر اور پیش اعراب دیکر لکھا ہے
واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اسکا بیان مع جدول کے آویگا مگر اول شمس اور
قمر کا حال معلوم کرنا چاہیے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجون مین ایک سال کا ہے اور قمر کا دورہ
بارہ برجون مین ایک ماہ کا ہے اور اُنکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور لازم ہے سیر آفتاب سے طالع
وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہونگے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سائل کے
آفتاب کس برج مین اور کس درجے پر ہے اور قمر کس برج مین ہے اور کونسی منزل پر ہے اُس دن کا درجہ
سیر کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اسطرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ
مطلوب تک کتنے روز ہوے اُنکو جمع کرے اور دس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور
جمع کو بارہ برجون پر تقسیم کرے اول برج جدی سے جس جا پر منتہی ہو اُس برج مین تنے درجے جانے

اسامی بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول مہاے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ ویں تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہے
اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر اول غرہ جنوری سے ۳۱
روز لیے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز لیے اور ماہ مارچ سے ۲۲ روز لیے انکو
جمع کیا ۸۱ روز ہوے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کیے ۹۱ روز ہوے

ج کے ۱۲ درجے کیے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل
۱۲ اور ۲۸ حروف ابجد کے ہین برابر تقسیم مین ہوئے اور ایک برج کو دو منازل
تیسرا حصہ منزل کا اس طرح پر جدول مین تحریر ہی حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم
ا اور جو حرف درکار ہوئے تو اُس حرف کو حسب طلب گرفت کرے **فصل ۳ استخراج**
ا وقت مین معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے پس
وقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلان برج اور فلان درجے پر ہی پس وہ درجہ آفتاب کا
صبح کے طلوع ہوا اور جسوقت سوال سائل نے کیا اُسوقت معلوم ہوا کہ وقت صبح
مطلوب تک کی گھڑی دن آیا ہی یا باقی رہا ہی یا رات ہی پس طلوع آفتاب سے
ع دیگر ۶۰ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اُس وقت معلوم کرے کہ کی گھڑی صبح سے
اُن گھڑیون کو جمع کیا اور ۶ مین ضرب کیا اور حاصل ضرب کو جمع کیا
لوم کیا کہ کتنے درجے آفتاب اس برج سے گذرا ہی اُن درجا
لایا اور جس برج مین آفتاب ہی اُس برج سے ۳۰ را اور ۳۰
ا پر لیا جس برج مین عدد منتہی ہو اُس برج کو طالع وقت اور لگن
پانہ پیلا ہی زائچہ ۱۲ خانے کا کھینچ کر شمار خانون کا کیا اور ۱۲ خانون تک
ہی کہ ۲۲ تاریخ ماہ مارچ ۱۸۷۶ع کو سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول
ہجری کی ۲۶ تاریخ کو سوال سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول
تھا اور صبح کی گھڑی کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر
کیا پچھے دہائی ۶۰ ہوئے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر زیادہ کیا تو ۶۱ ہوئے پس
ب سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج ثور کو دیا ایک عدد باقی رہا پس معلوم
ہو درجہ طلعت کرتا ہی اسطرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ برجون پر حرف
[illegible] کو ہر برج پر تقسیم کر

جدول بارہ برجوں کی مع منازل و درجات و تقسیم حروف

برج حمل			برج ثور			برج جوزا	
ا	ب	ج	ج	د	ه	ه	و
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہنعہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ

برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جبہہ	جبہہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	ر	ش
				۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
				قلب	شولہ	شولہ	نعایم	بلدہ
			درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	

			برج دلو			برج حوت		
				خ	ض	ض	ظ	غ
			۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
			سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
		۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو پوچھا
اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوبہ
روز لیے اور ماہ فروری
جمع کیا ۸۱ روز ہوئے

جدول [illegible] حروف ابجدیہ

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
اہط	ح ل	وی ب	ج زک	طم ف	ل ع ت	ی ت ص	ک س ف	ذ ش	ح ع	ش ط ن	ق ث ظ
اعبہ	حمد	قبض	سپلر	ھطلج	نخج	صقظ	رس	حفش	ککاس	نود	حبتہ
۷۶	۵۰	۱۹۲	۲۹۰	۲۳	۱۹۹۰	۷۵۰	۳۸۸	۹۳۸	۹۳۰	۹۰	۴۱۰
اسرافیل لوہائیل دردائیل	کلکائیل لومائیل سرفائیل	عطرافیل جبرئیل عططائیل	سموائیل طلاطائیل اموائیل	دردائیل اسمائیل تنکفیل	شرفائیل جبرئیل سیکائیل	یحیائیل نوحائیل نودائیل	اموائیل میکائیل حولائیل	تنکفیل سرحائیل ہمرائیل	لودائیل حجابائیل عططائیل	اسرائیل فرائیل	فتائیل فنفمائیل
سراطیل را	عزرائیل	ہمائیل پرقائیل	ہبراطیل مراکیل	اسمعیل سقارائیل	صحرائیل ہمرائیل	صلصائیل صرصرائیل	سرطائیل ہکائیل	سلائیل سہکائیل	حجابائیل ضنکائیل	حجودائیل رقبائیل دردائیل	تنکفیل عزرائیل اموائیل
۶۸	۷۶	۱۶	۳۲۰	۶۵	۱۴۶	۱۰۸	۳۶۲	۱۹۹	۱۶	۴۰	۴۱۴
۳۱۰	۳۰۲	۳۰۲	۳۸۲	۱۲۵	۳۵۹	۶۲۲	۶۲۴	۳۱۱	۱۶۰	۳۷۵	۳۲۶

جدول ملائکہ حروف تہجی

الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال	را
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زا	سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قاف	کاف	لام	میم	نون	واو	ہا		یا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا [illegible]ائیل	یا دورنائیل یا دوریائیل		یا اسراکیائیل یا اسرطا[illegible]	

فصل ۱۳ دریافت اوتاد مین معلوم کرنا اوتاد اور مائل و ... ن اور ... یره کا ازروی زائچه عبر لکھا ہی

زائچہ سال کا یہ ہی

۱۲ ثور زائل اوتاد
۱۱ حمل ...تاد
۲ خانه سرطان مائل اوتاد
۱ طالع وقت برج جوزا اوتاد
۳ اسد زائل اوتاد
۴ سنبله اوتاد
ادرجه
۱۰ حوت اوتاد
۹ دلو زائل اوتاد
۵ میزان مائل اوتاد
۷ قوس اوتاد
۶ عقرب زائل اوتاد
۸ جدی مائل اوتاد

خانہای اوتاد سے زمانۂ حال کے احکام استخراج ہوتے ہین اور مائل وتاد سے زمانۂ استقبال کا حال معلوم ہوتا ہی اور زائل وتاد سے زمانۂ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہی زائچے کا پہلا خانہ اور چوتھا خانہ اور ساتوان خانہ اور دسوان خانہ اوتاد ہی اور دوسرا خانہ اور پانچوان خانہ اور آٹھوان خانہ اور گیارھوان خانہ مائل وتاد ہی اور تیسرا خانہ اور چھٹا خانہ اور نوان خانہ اور بارھوان خانہ زائل وتاد ہی یہ استخراج احکام سوال سائل کے بیان مین بکار آمد ہی اور جدول بروج عناصر کی جو حروف ابجد سے بروج پر منقسم ہین معلوم کرنا چاہیے کہ ہر ایک ... بروج عناصر اور موکلات آتش کے اور موکل حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست ہر چہار عناصر کی طبع اور ہر عمل کے دیکھنا بکار آمد ہی جو شخص عامل اس ... پر عمل کرے وہ کامل ہی اور تمام حروف تہجی تمام عمل تکسیرات مین بسط جمل کبیر اور بسط صغیر مع موکلات اور اعراب دینا تکسیر مین لازم ہی اور جاننا نظرات کواکب اور بروج کا فن کامل ہی اور اگر یہ احوال دریافت نکریگا تو کچھ اثر نہوگا

…ر عربی کی ۲۸ پر شمار ہی اور تقسیم اوپر ہفت کواکب کے چار چار کی قسمت ہی اور
…روز میں ۲۸ منازل کو طی کرتا ہی اور ہر منزل پر ایک شبانہ روز قیام کرتا ہی اور جس کام
…اسطے درکار ہو اس جدول سے دیکھ لے جدول منازل قمر کہ عمل اور مستحصلات مین کام آوے

…اب	زحل	مشتری ۴	مریخ ۴	آفتاب ۴	زہرہ ۴	عطارد	قمر ۴
…زل	ذراع	شرطین	ثریا	ہنعہ	بطین	زبانا	ہقعہ
…ل	سماک	طرفہ	اکلیل	صرفہ	دبران	نعائم	نثرہ
…ب	بلدہ	مقدم	جبہہ	قلب	عوا	سعود	زبرہ
			[illegible]	مؤخر	اخبیہ	غفرہ	رشا
			قتل	میانہ در میانہ	صحبت سعید	زبان بندی خواب بندی	برای علاج
			…ت	خیر و شر	دوستی فراغت	تسخیرات	بیمار یا وغیرہ

… تصنیف … طوسی نے مستحصلات کا استخراج اوپر منازل قمر کے
… جس کام کے واسطے قمر موافق ہو فوراً
… بھی لازم ہی ہر ایک عمل کے واسطے ہر ایک
… آفتاب کے کس ستارے کی ساعت
… سکے زہرہ کی ساعت ہی اور
…اعت … پہلے زحل کی ساعت ہی اور بعد اسکے
…اعت … اور بعد اسکے مریخ کی ساعت ہی اور اگر روز دوشنبہ ہی تو اول ساعت قمر کی ہوگی اور
…ہ ہی تو اول ساعت مریخ کی ہوگی اور اگر چہارشنبہ ہی تو اول ساعت عطارد کی ہوگی اور اگر
…ہ ہی تو اول ساعت مشتری کی ہوگی اور اگر روز جمعہ ہی تو اول ساعت زہرہ کی ہوگی اور اگر روز شنبہ ہو تو
…کی ہوگی جس ستارے کی وقت سحر کے اول ساعت ہوتی ہی وہ ستارہ اس روز کا مالک ہی …
… دورہ لکھا ہی … شمار کرے چنانچہ ایک جدول ساعات شبانہ روز کی لکھی ہی جدول … ل

فصل ۵ تقسیم اربع مع حروف و موکلات کے بارہ برجون مین اور ستارون کے بیان مین جدول دریافت کرے ستارون اور بارہ بروج اور ملائک کی کہ جو انسے تعلق رکھتے ہین وقت حاجات کے عمل مین لاوے مگر استخراج عمل اسے معلوم کرنا چاہیے تمام حروف تہجی کے اور سبعہ سیارہ اور موکلان تمام بروج اور کواکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور واجب ہی ہر عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کے ہر جا پر کارآمد ہوگا فقط جدول اینہی

سبعہ سیارہ	زحل روز شنبہ	مشتری روز پنجشنبہ	مریخ روز سہ شنبہ	شمس روز یکشنبہ	زہرہ روز جمعہ	عطارد روز چہار شنبہ	قمر روز دوشنبہ
اعداد	۴۵	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
ملائکہ	زہیائیل ارخائیل	ارمائیل حمزاد	صحائیل سمائیل	کلسائیل کلمائیل	نورائیل اسموائیل	بہرائیل	صفیائیل تفوئیل
اعداد	۳۴۳	۸۷	۴۹	۱۴۶	۳۴۸	۹۱	۱۰
بخورات	لوبان عود	عود شکر	مشک عود	عود دار چینی	عطر صندلین	عود لوبان	کافور شکر لوبان
حروف کواکب	افسج	علیم	ھفرت	طغبت	خظنخ	فکوت	سضدد
اعداد	۱۶۴	۱۵۰	۳۰۲	۱۵۱۱	۲۱۵۱	۶۲۶	۱۸۴
موکلان حروف تہجی	اسرافیل عطرائیل ہمواکیل کاکائیل	کومائیل سرکطائیل روربائیل	دوربائیل اہجائیل امواکیل اسرائیل	سرفائیل اسائیل لوجائیل میکائیل جبرائیل	تنکفیل نورائیل جولائیل کاکائیل	سرجائیل ججلائیل رقمائیل عزرائیل	ہمرائیل عطائیل ہمدائیل ابراطیل
موکلان ہفت افلاک	دوفائیل	صبرائیل	ہماسیکل	میکائیل	اسرافیل	[illegible]	[illegible]
موکلان ساکنین بروج آسمان	ہواہیا	ہملقیغ	ہندوال ۴	دہرمائیل ۵	چورائیل ۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	اسرافیل	عمرمائیل	جمرائیل	برقان	ہموع	[illegible]	[illegible]

طرح پر رات کی ساعت ہی اسکو دریافت کرنا چاہیے اگر
روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہی تو واسطے تسخیر امرا اور ملوک اور زبان بندی اور مقہوری
اعدا کے اگر روز دوشنبہ ہی تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب ہی اور اگر روز سہ شنبہ ہی تو واسطے
دشمن کے عمل کرنا بہتر ہی اور اگر روز چہار شنبہ ہی تو واسطے دوستی اور زبان بندی کے اور جو کام قبض و
بسط کا ہووے اور اگر روز پنجشنبہ ہی تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کشایش کار اور بیع و شری
کے واسطے اور خرید و فروخت وغیرہ اور جمعے کا دن ساعت زہرہ کی ہی واسطے عشق بازی اور شادی اور
نکاح کے سعید ہی **فصل ۶** وقت دریافت کرنے قمر در عقرب وغیرہ مین اور اسمین چند قاعدے
ہین مثلاً کسی سائل نے پوچھا کہ اسوقت کی گھڑی دن آیا ہی یا باقی رہا ہی تو اس جدول کے طریقے
سے پرکار ایک چوب بمقدار سات انگشت کے لیکر دھوپ کے درمیان آفتاب کے روبرو
رکھے اور اسکے سائے کو انگشت سے شمار کرے اور اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جاویگا
اول ایک سے زیادہ دوپہر تک اور دوپہر سے
دوپہر کم ہوتا جاتا ہی روز اس جدول سے معلوم ہوتا ہی
یہ جدول واسطے طالع وقت استخراج کرنیکے اور ساعت
دریافت کرنے کے لکھی ہی اور اڑھائی گھڑی کی
ایک ساعت ہوتی ہی اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کرنیکے
واسطے ایک یہ قاعدہ لکھا ہی معلوم کرے اگرچہ قاعدہ
بہت معتبر نہین ہی اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق مین بیان
کر چکا ہون قاعدہ یہ ہی کہ اول اگر روز یکشنبہ یا
دوشنبہ یا سہ شنبہ کو ہلال ہووے تو معلوم ہوگا
کہ ۲۹ روز کا مہینہ ہوگا اگر روز چہار شنبہ یا پنجشنبہ
یا جمعہ یا شنبہ کو ہلال ہووے تو چاند ۳۰ روز کا ہوتا ہی

جدول یہ ہے	
گھڑی درر	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
[illegible]	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سہ شنبہ	روز چہارشنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ	[illegible]
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	[illegible]
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	[illegible]
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	[illegible]
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	[illegible]
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	[illegible]
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	[illegible]
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	[illegible]

جدول شب کی ساعت کی

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
مریخ	عطارد	[illegible]	زہرہ	زحل

الف ملفوظی ... عدد ١١١ ... اور ابجد

اصطلاحات جفر اور تکسیر مین مشتمل تین فصلون پر

١١١ ... اور ... سلاحات اور ابجدات کے بیان مین اور یہ ابجد شمسی ہے ا ب ت

ہین ... ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

اور ابجد قمری یہ ہے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ اور اسی ابجد سے ٢٨ ابجدین استخراج کی ہین منازل قمر کے اوپر اور اشارات تکسیرات صدر موخرات کے بیان سبعہ سیارات پر منقسم ہین ہر ایک تکسیر یہ ایک کوکب منسوب ہے ہر ایک استخراج مطالب کے واسطے علیحدہ لکھا ہے اور بارہ بسط

ہین بارہ بروج پر منقسم ہین اور نو طرح ہین نو افلاک کے اوپر ہین آور چند قاعدے متفرقات اس علم کی اصطلاح مین اسکا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے اول حروف نورانی اور حروف ظلمانی نورانی وہ حروف ہین کہ جو قرآن شریف کی اول سورتون مین نازل ہوئے ہین آور حروف ظلمانی وہ ہین کہ جو انسے باہر ہین آور حروف صامت اور حروف ناطقہ ہین حروف صامت وہ ہین جو بغیر نقطے کے ہین آور ناطقہ وہ ہین کہ جنکے اوپر او نیچے نقطے ہین آور حروف تواخیہ اور حروف غیر تواخیہ حروف تواخیہ یہ ہین کہ جو ایک صورت کے دو اور تین ہین مثلاً ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ١٨ حروف تواخیہ ہین آور دس حروف غیر تواخیہ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی آور حروف نورانی یہ ١٤ حرف ہین ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر آور باقی یہ ١٤ حروف ظلمانی ہین ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ آور ١٣ حروف صامت یہ ہین ا د ہ و ح ط ک ل م س ع ص ر آور ١٥ حروف ... یہ ہین ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی آور حروف ملفوظی اور حروف مسروری حروف ملفوظی یہ ہین الف ... ال ذال سین شین صاد ضاد قاف کاف لام حروف مکتوبی میم واو آور حروف مسروری با تا را ذا طا ظا فا ها یا **قاعدہ اول** حسب ... راج سوالات ... ضرورت ہوتی ہے

حروف	١١
نظیرہ	ج

اساس	ا
نظیرہ	ص

قاعدہ ہندی حساب سے قمر درعقرب دریافت کرنے کا معلوم کرنا چاہیے کہ کس ماہ
مین کس تاریخ کو قمر درعقرب ہوگا اس طرح پر ہی مگر ہندی مہینے پر اسکا حساب ہی چنانچہ
ماہ اگھن مین چاندکی ۲۸ اور ۲۹ تاریخ دوپہر دن کو قمر درعقرب ہوگا اور ماہ پوس کو ۲۶
اور ۲۷ کو تمام روز اور ۲۸ تاریخ کا دوپہر دن اور ماہ ماگھ مین ۲۳ اور ۲۴ اور دوپہر دن ۲۵
تاریخ کا۔ اور ماہ پھاگن مین ۲۱ اور ۲۲ تمام روز اور ۲۳ کا دوپہر دن اور ماہ چیت مین ۱۸
اور ۱۹ روز تمام اور ۲۰ کا دوپہر دن اور ماہ بیساکھ مین ۱۶ اور ۱۷ اور ۱۸ کا [illegible]
مین ۱۳ اور ۱۴ اور ۱۵ کا دوپہر دن اور ماہ اساڑھ مین ۱۱ اور ۱۲ تاریخ [illegible] دوپہر دن اور ماہ
[illegible] مین ۸ اور ۹ تاریخ کو اور ۱۰ کا دوپہر دن اور ماہ بھادون مین ۶ اور ۷ تاریخ تمام اور ۸ کا دوپہر دن
اور ماہ کنوار مین ۳ اور ۴ تاریخ کو تمام اور ۵ کو دوپہر دن اور ماہ کاتک مین ۱ اور ۲ تمام تاریخ اور
۳ کا دوپہر دن قاعدہ قمر کے دریافت کرنے کا خواجہ نصیر الدین طوسی
اس قاعدے سے معلوم کرے جوکہ تاریخ ماہ کی ہو نے اسکو دوچند کرے
قانون جمع پر زیادہ کرے اور جس برج مین آفتاب ہو اس برج سے ۵ اور ۵ کی
برج مین منتہی ہوئے اس برج مین قمر کو جانے اور جو عدد کہ باقی رہے ہون انکا
کرے جوکہ حاصل ضرب ہون انکو درجے قمر کے اس برج مین جانے اور حال آ
کہ آفتاب نوروز کے دن سے ۳۱ روز برج حمل مین رہتا ہی اور ۳۱ روز برج ثور اور ۳۲ روز
برج جوزا مین اور ۳۱ روز برج سرطان مین اور ۳۱ روز برج اسد مین اور ۳۱ روز برج سنبلہ مین
اور ۳۰ روز برج میزان مین اور ۳۰ روز برج عقرب مین اور ۲۹ روز برج قوس مین اور ۲۹ روز
برج جدی مین اور ۳۰ روز برج دلو مین اور ۳۰ روز برج حوت مین اسطرح پر سال کے ۳۶۵ روز ہوئے اور جو
استخراج شمس اور قمر کا بیان کیا ہی وہ تمام حسابون مین عمدہ ہی اور علم تکسیر کے واسطے ف[illegible]
قمر کا اور استخراج طالع وقت کا اور معلوم کرنا ساعت کو اکب اور روز کی گھڑی [illegible]
[illegible] کرتا ہو اگر فشر تک قاعدہ [illegible] رکھتا ہون [illegible]

الف ملفوظی کے عدد ۱۱۱ کو حروف ابجد مین ضرب کیا اسکو معلوم کرنا چاہیے چنانچہ الف کے ۱۱۱ عدد ہوے اور ب کے ۲ عدد ہوے انکین ضرب کیا ۲۲۲ عدد ہوے اور د کے عدد ۴ مین آپس مین ضرب کیا تو ۴۴۴ اور ہ کے عدد ۵ ہین آپس مین ضرب کیا تو ۵۵۵ ہوے پھر و کے ۶ کو آپس مین ضرب کیا تو ۶۶۶ ہوے پھر ز کے ۷ کو آپس مین ضرب کیا تو ۷۷۷ ہوے پھر ح کے ۸ کو آپس مین ضرب کیا ۸۸۸ ہوے پھر ط کے ۹ کو آپس مین ضرب کیا تو ۹۹۹ ہوے مثلاً عدد والف ایقغ اور بکر اور جلش اور دمت اور ہنث اور وسخ اور زعذ اور حفض اور طضظ اور اسیطرح ۲۸ ابجد استخراج کیے ہین مگر دس ابجد تو بیان کرتا ہون اسکو معلوم کرنا چاہیے واسطے استخراج جواب سائل مستحصلا و نظیرہ

پہلا ابجد

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا ابجد ابتث

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

تیسرا ابجد اجذش

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	د	ص	ع	ک	و
نظیرہ	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	ر	س	ط	ف	م	ی

چوتھا ابجد اہطم

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

پانچوان ابجد ادغی

اساس	ا	د	غ	ی	ب	ذ	ف	ت	ی	ق	ث	ش	ک
نظیرہ	ص	ل	ح	ض	م	خ	ط	ن	ہ	ظ	و	ذ	

اول حروف کو اوتاد کہتے ہین اور دوسرے حروف کو مائل اپنے کا معلوم کرنا چاہیے کہ کس ماہ
کو زائل اوتاد کہتے ہین مثلاً ا اوتاد ب مائل و تاد ج زائل و تاد د نتیجہ پر اسکا حساب ہی چنانچہ
زائل اوتاد اسی طرح پر تمام ابجد کی مثال ہی جس حال مین استخراج حروف ہوگا اور ماہ پوس کو ۲۶
ہوئے یا جفر جامع سے صفحات کے استخراجات حروف جمع ہوئے تو جوکہ اوتاد ہی وہ زمانہ
حال کا احوال ہی اور جوکہ مائل و تاد ہی وہ زمانہ استقبال کا حال ہی اور جوکہ زائل و تاد ہی وہ زمانہ
ماضی کا حال سائل کا ہی **مراتب اعداد ثلاثہ** ، وتاد اول عدد اکائی اور استقبال عدد دہائی
اور ماضی عدد سیکڑا ہی اسی طرح اُستاد بیان کرتے ہین اور **حروف زبر اور بینات**
اول زبر اور دوم بینات مثلاً الف ا تو زبر اور ل ف بینات اسی طرح پر تمام ابجد کا زبر اور بینات
بھی استخراج مین بکار آمد ہوتا ہی **قاعدہ** چار عناصر پر ابجد کے منقسم ہی اول آتش ا ہ ط م ف
ش ذ دوم عناصر باد ب و ی ن ص ت ض سوم عناصر آب ج ز ک س ق
ث ظ چہارم عنصر خاک د ح ل ع ر خ غ **فصل ۲** اصطلاحات علم جفر مین یہ اصطلاحات
اخبار مین ہوتے ہین حروف مداخل کبیر اور وسیط اور صغیر اور اصغر اور حروف شمار اور مستحصلہ
اور حروف مستخرجہ اور حروف اساس اور حروف نظیر ابجدی اور مستحصلہ اور حروف عزیزی
اور صدر موخر اور حاصل جواب اور منصوب و مقلوب اور **طول** اور **عرض** اور **عمق** اور نظیر
اور **استنطاق** اور **استنطبات** اور دائرہ حروف زمام اور **ترفع** حرفی اور ترفع
اور ترفع اعدادی اور ترفع اوتار اسی طرح پر منزل ہین مطابق ترافع کے اور ترفع اوتار اور
ازواج اور بسط حرفی اور بسط ملفوظی اور بسط عربی اور بسط تضارب اور بسط تضعیف اور
اور بسط فارسی اور بسط عزیزی اور بسط ... عینی تکسیری او
اور بہت سے اشارات قوانین ہین علم حروف مین ہین مگر یہ چند قاعدے اور
کے ہین اور بارہ قوانین جو مجھے بہت سے رمز اور کنایات کو واضح ہین انکا بیان آگے ہوگا **فصل ۳**
کا اور استخراج مستحصلہ ضرب

اتب حروف مین بحساب ابجد کے ۴۰ کو ۱۳ مین ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوئے اسطرح پر ضرب
کی ہی اسکی شرح بیان کردی اور حرف اندر حرف کے ضرب کیا یا مرتبے مین ضرب کیا
سلسلہ ظاہر ہوگا اور دوسرا طریقہ یہ ہی کہ بعض استاد حروف نظیرہ کو درجات بروج
مین یا منازل مین یا بروجون مین یا ۹ افلاک مین یا ۷ کواکب یا عناصر مین ضرب
کرتے ہین اور حروف حاصل کرکے اس حرف نظیرہ کے زیر سطر مین لکھے اور اس حرف
نظیرہ کے صدر موخر مین جواب حاصل کرے اور جس طرح ضرب کا بیان ہی اسطرح بطرحات
حروف کا بیان ہی جو شخص کہ اسپر عمل نکریگا جواب سائل سے محتاج رہیگا اور علم جفر کے نکتے
سے واقف نہوگا طرح کا بیان یہ ہی اول طرح ۳۰ اور ۳۰ کے درجات پہ ہی اور دوسری
طرح ۲۸ منازل پہ ہی اور تیسری طرح ۱۲ بروج پہ ہی اور ۹ اور ۹ کی طرح نہ افلاک پر ہی اور ۷
اور ۷ کی طرح سبعہ سیارات پر ہی اور ۴ اور ۴ کی طرح اربع عناصر پہ ہی اور ۳ اور ۳ کی طرح
موالید ثلاثہ پر ہی اور اس سے شمار ضرب ہی اور اسکو خوب دریافت اور یاد کرنا چاہیے

باب تیسرا بیان تکسیرات صدر موخرات کا ہفت تو اکبر اس مین ایک فصل ہی

فصل قاعدہ اخبار مین یعنی جواب وسوال سائل اور آثار اور عملیات کی ساخت مین
بکار آمد ہی ہر ایک اعمال کی مثال مین بیان کیا جاتا ہی مثلاً بسط حروف کو بعضے رسم حروف
کہتے ہین اور تکسیر لغت یونانی مین توڑنے کو کہتے ہین اور جفر مین معنی پوست بزغالہ ہے
اور روشن کنوین کے بھی معنی ہین اور تکسیر کا بیان دو طرح پر ہی ایک تو حرفی ہے
اور دوسرا عددی ہی حرفی وہ ہے کہ حروف اسماء کے مختلف ہین اول و آخر کو جو حروف
کہ سطر مین پھیرنے پھیرنے استخراج مین اول کی سطر آخر مین نکل آتی ہی اسکو زمام کہتے
ہین اور زمام کو مہار شتر بھی کہتے ہین اور تکسیر عددی وہ ہی کہ عدد اسماء اللہ تعالی کو ساتھ
نام آدمی کے یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہو ان دونون کو جمع کیا اسکو زبان یونانی مین
اور اسکا بیان آگے ہوئیگا اور بسط حرفی تین قسم پر ہے ایک کو سالم حروف

چھٹا ابجد ایقغ

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ح	ل	ش	د	م	ت	ہ
نظیرہ	ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

ساتوان ابجد احرط

اساس	ا	ح	ر	ط	ق	و	ت	د	ش	ع	ل	ی	ج	ر
نظیرہ	ض	ف	ن	ب	خ	س	ط	ک	ہ	ث	ذ	ص	غ	م

آٹھوان ابجد اوکع

اساس	ا	و	ک	ع	ش	ص	ج	ح	م	ض	ث	غ	ہ	ی
نظیرہ	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ط	د	ظ	ن	و	خ

نوان ابجد اثخز

اساس	ا	ث	خ	ز	س	ط	ع	ک	ن	ی	ت	ح	د	س
نظیرہ	ض	ع	ق	م	ہ	ب	ج	د	ذ	ص	ط	ف	ل	و

دسوان ابجد ادزی

اساس	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	د	ط	ل
نظیرہ	س	ص	ش	غ	ظ	ب	ہ	ح	ک	ن	ف	ر	ت	س

ان دس ابجدون کو لسان الغیب کہتے ہین اور حروف مستحصلہ ان ابجدون سے استخراج ہوتے ہین مستحصلہ یعنی ارواح حروف کا لسان الغیب ہین واللہ اعلم یعنی نقطہ ضرب النفوس ضرب فی نفسہ ۱۶۰۱ ۲۸ ہین اور اسکو جذر بھی کہتے ہین مثلاً حرف دال کے ۴ عدد ہین انکو ۴ مین ضرب کیا ۱۶ ہوئے اور میم کے چالیس عدد ہین انکو چالیس مین ضرب کیا کا اور استخراج ۱۶۰۰ اور دوسری ضرب یہ کہ میم کے چالیس عدد ہے

مرکب سبع واجب ہی اور ہر طبعی کو جسم اور ہر جسم کو اسم مرکب حروفی کو مسخر روحانی تحت و تصرف پروردگار کا ہی
اگر کسی حرف کی کوئی شخص دعوت کرے اور روحانی مسخر کرے اور اُس حروف کا قاری ہو تو البتہ مسخر ہوگا

باب ۵ پانچوان تداخل تکسیر اسم المتجانسین مین شامل و پر تین فصلون کے

فصل ۱ واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہی کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہون اور معنی
اُن دونون اسمون کے علیحدہ ہون اور اسکی مثال یہ ہی کہ اسم اللہ جل شانہ مین موجود ہی
مثلاً رحیم الرحمن حیّ القیوم کریم لطیف قریب مجیب ملک وکیل بیچ اسماکے ہی اور مثال یہ ہی
کہ ایک شخص کے دو اسم ہین ایک مقرون اور دوسرا محلول کنیت اور علمیت یہ صنعت اسم
حضرت خیر الانام مین ہی مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہی کہ لفظ دین
کا نام کے آخر مین ہووے مثلاً نجم الدین و شمس الدین و ابو الفتح و ابو القاسم اور عبد الصمد
و عبد الرحیم اس طرح کے نام کو متجانس کہتے ہین اگرچہ دو اسم متجانسین تقدیم اول و پر دوسرے
کے اور تقدیم دوم اوپر پہلے کے ہو تو صحیح ہے اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہیے

فصل ۲ بیچ بیان تداخل تکسیر اسم متجانسین کے اسم طالب مقدم اوپر اسم مطلوب کے ہمیشہ
روا ہی مثلاً طالب تقی ہی اور مطلوب عبد الصمد ہی قطع نظر الف و لام اسم مطلوب مین زیادہ
ہی اور مطلوب مین چھہ حرف ہین اور اسم طالب مین تین حرف ہین اور ان دونون اسما
کو بسط مسلم مین لکھا اوپر اس طرح کے ع ب د ص م د ت ق ی

فصل ۳ تداخل تکسیر عجمی
کے بیان مین تداخل تکسیر عجمی یہ ہی کہ حروف اسم طالب اوپر حروف اسم مطلوب اگر عمل واسطے
محبت کے ہی تو نام کواکب زہرہ اور مشتری کا شامل کرے اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہی
تو اسم کواکب زحل یا مریخ کا شامل کرکے ایک سطر لکھے یعنی جسوقت اول کی سطر آخر مین پیدا
ہووے اُس سطر کے چار چار حرف کرکے سب معجم کرے اور ملائکہ ہر حرف کا لکھے اگر روز یکشنبہ ہی
تو آتش پر عمل کرے ملائک حضرت عزرائیل ہین اور اگر روز دوشنبہ ہی تو آب پر عمل کرے سنا
ملائک حضرت میکائیل علیہ السلام ہین اور اگر روز سہ شنبہ اور پنجشنبہ ہو تو اور بیچ اسما الٰہی کے ہین

کہتے ہین اور دوسرے حروف مین اور تیسرے عدد مین دونون کی جمع ہے اور بسط مسلم وہ ہی
کہ حروف اسم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اسمای اللہ تعالیٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی
ایک سطر ترکیب دے اسکو بسط مسلم کہتے ہین اور یہ اس طرح کے مثلاً کلمہ اق رب یعنی ہر ایک
حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور بسط مرکب وہ ہی کہ حروف اسم الٰہی کو ساتھ اسم آدمی کے حروف
ملفوظی مین ترکیب دیا یعنی کلمہ اشہب ہر ایک کو جداگانہ ملفوظی کیا مثلاً الف شین بسط کیا اور
اس کلمہ ملفوظات کو بسط عربی عددی کیا تو واحد واح د ث ل ا ث م ی ا ت ہ خ
م س ہ ا ث ن ی ن اور اسکو صدر موخر کیا تو سطر مین گوناگون حروف گردش کھا کے ہر جا پر ظاہر
علیحدہ علیحدہ صورتکی سطرین پیدا ہوئین جو وقت کہ زمام پر آیا ہمین نہایت اسرار الٰہی ہے اور کرامات انبیا علیہم السلام ہے

باب چوتھا تکسیر متوسط کے بیان مین شامل و پر دو فصلون کے

فصل ۱ جاننا چاہیے کہ جو حروف برابر طول مین ظاہر ہون مطابق حروف کے نقش مربع
یا مثلث مین پر کرے اور نزدیک بعضے اُستادون کے زیادہ یا کم یا بلا تکرار حروف کہ سطر ہو
وقف الحروف سے کے یعنی متوسط شکل حروف سے پُر کرے اگر حروف طاق ہون تو طاق اور اگر
جفت ہون تو جفت مین پُر کرے جتنے حروف شمار مین ہوئین اُتنے خانے کے نقش مین پر کرے
اسکو تداخل تکسیر کہتے ہین اور تداخل تکسیر کی دو وجہ ہین اول تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت
مین نقش کو پر کرے اور اگر وقف تکسیر متوسط ہو تو بہت عمدہ ہے اور وقف اعداد کی میزان
کو کہتے ہین خانہ طاق مین پر کرے ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے
دے یا ہر ایک اسمی ہے یا آیت ہے اور اگر عمل صحیح اور درست ہی تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ
عجب طرح کا اسرار الٰہی ہو کہ ہر ایک نامحرم اور نااہل سے پوشیدہ رکھنے کا ہے **فصل ۲** معلوم
ہو کہ زمام اور تکسیر کی چند وجہ ہین اول بیان تکسیر الحروف اور استخراج زمام کا جاننا چاہیے
کہ مدار تکسیر کا اوپر حروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اسمای الٰہی اور اسم آدمی
سے جو کچھ کہ بیچ عالم کے چار عناصر سے اور اجسام اور نفوس مین جو کچھ کہ نفس کے اندر ہے

مرکب لکھے اور بعد اسکے عددی لکھے جیسے اسم عزیز کو بسط جمل مین ہوئے ع زی ز بعد اسکے بسط مرکب لفظ لکھے جیسے سبعین ع کے ۷۰ اور ز کے ۷ عدد مین یعنی اول سے س کے ساٹھ ستین اور یا کے ۱۰ دہم اور ۲ اثنین اور ع ستر اور سبعین اور ز کے سبع اور یا کے ۱۰ عشر اور نون کے ۵۰ خمسین اب ان سب کو جمع کیا س ب ع ی ن ع ش ر ا ہ س ب ع س ب ع ین یہ حروف حاصل ہوئے اسم عزیز سے اسطرح لکھے **فصل ۶** بیان تکسیر مزاجین مین یعنی حرف اسم طالب و مطلوب کو امتزاج دے اور اسکی سطر لکھے بعدہ اسکو تکسیر کرے تاکہ سطر استخراج امتزاج آخر زمام مین پیدا ہوگی مثال اسکی یہ ہے شمس طالب اور قمر مطلوب دونون اسم کو امتزاج دیا اسکو جمل مزاج کہتے ہین جیسے ش ق م م س ر اگر دونون اسم شمار مین برابر ہون تو اگر طالب کے اسم یا مطلوب کے دو حرف زیادہ یا تین حروف تو پہلے اسم زیادہ کو لکھے جو اسم زیادہ کا ہو اسکو مقدم کرے جیسے اسم ابراہیم مطلوب اور اسم طالب برہان ان دو اسم کو امتزاج کیا اب ب ل ر ہ ا ا ا ن ی ہ ب م اور دوسرے حمید شاہ طالب اور عبدالرحمن مطلوب امتزاج دیا ع ح م ب ی د د ر ش ہ ا م ح ع ن **فصل ۷** تداخل تکسیر تزویج الحرفی کے بیان مین اگر حرف طالب کے نام کے جفت ہون اسکو تزویج الحرفی کہتے ہین اور بعضے استاد کہتے ہین کہ حرف جفت یا دونون اسم کے حرف طاق ہون تو اس تداخل تکسیر مین دوگانہ حروف اول تا آخر بسط کرے اور حرف آخر مین سے تمام سطر کے جمع کرے تاکہ زمام ہوئے مثلاً اسم الٰہی و اسم آدمی کے حروف دونون اسم کے بسط کرے چنانچہ نصیر اور کبیر ن ص ی ر ک ب ی ر مثلاً حی اور قیوم ح ی ق ی و م مثلاً حق وکیل ح ق و ک ی ل مثلاً محمود اور معروف م م ح ع م ر و و د ف **فصل ۸** تداخل تکسیر تشفیع مین یعنی اسم آدمی سے اسم اللہ تعالیٰ کا حرف وضع کرے اور اسم الٰہی کو اسم طالب و اسم مطلوب کے درمیان مین لکھے اور ایک سطر درست کرکے صدر و مؤخر کرے کہ زمام پیدا ہو یعنی سطر اول سطر آخر مین ظاہر ہوئے یہ زمام اصلی ہے یہ طریقہ جب کا ہے مثلاً اسمای الٰہی کے جفت حروف ہین العزیز الودود الوہاب اللطیف یہ حروف زوج اسمائے الٰہی کے ہین

اور ملائک حضرت اسرافیل علیہ السلام ہین آور اگر روز چہارشنبہ یا دوشنبہ ہو تو اوپر خاک کے عمل
ملائک حضرت جبرئیل علیہ السلام ہین اور وقت عمل کرنیکے خوشبو بخورات آتش پر روشن کرے اور حروف
کواکب اور بروج اور منازل قمری ترکیب دے اور بخور کواکب بر وقت عمل کرنیکے روشن کرے اور اسکا بیان آگے ہوگا

باب چھٹا بیچ تداخل تکسیر مراتب الحروف کے شامل ویر ۱۸ فصلون کے

فصل ۱ تداخل تکسیر مراتب الحروف کا یہ ہی کہ جو اسم طالب ور مطلوب کا ہی اور جو کہ حرف مراتب
اسم ہو پہلو اول مین لکھا مثلاً حامد کا جو الف ہی وہ مرتبہ اعلی پر ہی پہلے لکھے اور دال بعد اسکے اور
ح کو بعد اسکے اور میم بعد اسکے چنانچہ الف دال حا میم **فصل ۲** بیچ بیان تداخل مراتب اعداد
کے جاننا چاہیے کہ حروف اسم طالب ور حروف اسم مطلوب مین جو کہ قلیل عدد رکھتا ہوئے
اسکو مقدم کرے اور جو کہ بہت عدد رکھتا ہوئے اسکو آخر مین لکھے مثلاً اسم علی حرف
ی کم عدد کا ہی اول لکھا اور لام اسکے بعد اور ع اسکے بعد چنانچہ یلع اور دوسرا اسم ہیر کہ
سعین میم کے چالیس ۴۰ عدد ہین اور عین کے ستر اور ی کے دس عدد اور نون کے پچاس
عدد ہین یمنع **فصل ۳** بیچ بیان تداخل تکسیر عنصری کے تداخل تکسیر عنصری اسکو کہتے
ہین کہ جو نام اللہ کے نامون مین ہو یا آدمی کے نام سے ہو اسکو معلوم کرے کہ کیا عنصر
ہی چار عنصر علیحدہ علیحدہ لکھے اگر عنصر آتش کا ہے تو تمام حروف جو موجود ہوون اور جو خاص
ہوون اسکو لکھے اور پھر مراتب اسکے لکھے مثلاً نام سلیمان ہی اسمین الف و میم آتش کا ہی اور
ی اور ن ہوا کا ہی اور س اور لام خاک کا ہی جیسے ام ی ن س ل اسی طرح پر لکھے
فصل ۴ تداخل تکسیر مرکب الحروف مین اگر نام اللہ کا ہو یا آدمی کا نام ہو اسکے حرفون کو
لفظی کرے اور پھر اسکو صدر موخر کرے جیسے اسم یا ودود ہی اسکو لفظ کیا واو تین حرف
ہوئے دال کے تین حرف ہین پھر واو تین حرف ہوئے پھر دال کے تین حرف ہوئے
لکھا واو دال واو دال اسی نہج پر اور حروف اسم کے کرنا چاہیے **فصل ۵** ... سے جو کچھ کہ بیچ عا...
ار عربی مین جیسے نام مین یا کلمے مین ہوئے اول حمل کبیر لکھے اور بعد اسکے حروف

متجانسین و متخالفین برج حمل سے تعلق ہی اور کوکب اسکا مریخ ہی اور تکسیر مراتب الحروف
برج ثور سے متعلق ہی منقسم ہی اور ستارہ اسکا زہرہ ہی اور تکسیر مراتب العددی برج جوزا سے
مراد ہی اور ستارہ اسکا عطارد ہی اور تکسیر عناصری برج سرطان سے منسوب ہی اور ستارہ اسکا قمر ہی
اور تکسیر مرکب عجمی برج اسد سے متعلق ہی اور کوکب اسکا آفتاب ہی اور تکسیر مرکب الحروف برج
سنبلہ سے منسوب ہی اور ستارہ عطارد ہی اور تکسیر مرکب العددی میزان سے متعلق ہے
اور ستارہ اسکا زہرہ ہی اور تکسیر مرکب الحرفی برج عقرب سے منسوب ہی اور کوکب اسکا مریخ ہی
اور تکسیر تزویج الحرفی برج قوس سے متعلق ہی اور ستارہ اسکا مشتری ہے اور تکسیر
مرکب الشفیع برج جدی سے منسوب ہی اور ستارہ اسکا زحل ہی اور تکسیر مرکب الوتری برج
دلو سے منسوب ہی اور ستارہ اسکا زحل ہی اور تکسیر و نصف الحرفی برج حوت سے منسوب
ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے اسی طرح سے تکسیرات کا بیان ہے

باب ساتوان ارفع اور تنزل کے بیان مین جو اخبار مین لازم مین مشتمل فصلون

فصل ا معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بیان ترفع اور تنزل کا ہی مثلاً ترفع اور تین طرح سے ہے
اول ترفع عددی اور دوم ترفع حرفی اور سوم ترفع طبعی اوّل ترفع عددی سے یہ مراد ہے
کہ بلند کرنا حروف مطلوب کو اوپر عدد ابجد کے چنانچہ سد د ہر ایک اُس حرف کے جو درجہ
احاد مین ہو اُسکو عشرات مین لیجائے اور عشرات کو مآت مین اور مآت کو الوف
مین کہ اسکو مرتبہ کہتے ہین مثال اسکی الف کا یا اور پھر قاف اور پھر غ چنانچہ ابقغ با دو
عدد مین با کا کاف اور کاف کا را ہوا یعنی لفظ بکر ہوا ج مین ۳ عدد مین جہ ل ش دست
هنث و سخ ذ زعذ اور حفض اور ظضظ اسی طرح ترفع عددی ہی اور دوسری طرح ترفع حرفی
کی ہی مثال اسکی یہ ہی اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور ج کو ترفع کیا تو
دال ہوا اور دال کے ترفع مین ہ اور ہ کو ترفع کیا تو واو ہوا اس طرح پر تمام ابجد کی ترفع ہی
اوپر دو وجہ کے ہی اول وجہ یہ ہے کہ اگر حرف خاک کا ہی اُسے پانی کے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ب	د	و	ح	ط	ز	ہ	ج	ا
د	ح	ز	ج	ا	ہ	ط	و	ب
ح	ج	ہ	و	ب	ط	ا	ز	د
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ہ ح	[illegible]
و	ز	ا	ہ	ح	ب	د	ط	ج
ز	ہ	ب	ط	ج	د	ح	ا	[illegible]
ہ	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ہ

فصل ۱۴ اندر عمل تکسیر روح مین تکسیر روح اسکو کہتے ہین کہ حروف ہفت اور سطور ہفت ہون پہلے نظر کرے دو دو حرف سطر سے اٹھاوے تمام سطور پر عمل درستی کے ساتھ لکھے تا زمام بر آوے اور تمام سطرون کو گردش دے مثال اسکی یہ ہے

فصل ۱۵ اندر عمل تکسیر معکوس و عکس کے بیان مین تکسیر معکوس عکس کو ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و
و	ج	ہ	ب	د	ا
ب	ہ	و	ج	ا	د
ج	و	ا	ہ	د	ب
ہ	ا	د	و	ب	ج
و	د	ب	ا	ج	ہ

جس حروف کو سطور سے اٹھاوے بموجب قاعدے کے قانون سے سطور کو وضع کرے چنانچہ مثال اسکی

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ا	ب	ج
ا	ب	ج	د

جدول مربع ابجد مین لکھی ہے فصل ۱۶ اندر بیان تکسیر المیزان کے تکسیر المیزان یہ ہے کہ دو حرف سے ۳۰ حرف کے سطور تک کسور نہایت مین استخراج جمل کبیر مین اور دور ہ حرف کے بعد عملیات مین کسور معلوم کرے کہ واسطے قاعدے اور قوانین استخراج حروف تہجی کے اور عمل زمام مین وضع کرے پہلے حسب ضابطہ کے اول اعداد اور حروف جو کہ لکھے ہوئے مراد کے ہون بیچ میزان کے وزن کرتے ہین اور بعد اسکے چند سطور زمام کے اس طرح پر میزان کرے مثال اسکی یہ ہے کہ اعداد کو رقم ابجد مین لکھے چنانچہ ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یا یب یج ید یہ یو یز یح یط یی کا کب کج کد کہ کو کز کح کط ل لا لب لج لد لہ لو لز لح لط م ما مب مج مد مہ مو مز مح مط ن نا نب نج ند نہ نو نز نح نط س اسی طرح پر ر و تا تک لکھتا چلا جائے جس جگہ پر وہ اعداد اس میزان العمل کا آوے معلوم کرے

فصل ۱۷ بیان تکسیرات مین تکسیر

او آینده اور طرح استخراج تحصلات مین بیان لکھونگا انشاء اللہ تعالیٰ **فصل ۴** بسط تمازج کے
بیان مین بسط تمازج اسکو کہتے ہین مثلاً اسم طالب محمد ہے اور اسم مطلوب عظیم ہے م ح م د
اسم مطلوب ع ظ ی م اول ع اور م کو ملایا ۱۱۰ ہوئے تو ی ق ہوا یا ح ظ کے ۹۰۸
ح ظ ہوا پھر ی م ملایا تو ن پیدا ہوا پھر د کو اور م کو ملایا د م رہا اسکو بسط تمازج کہتے ہین
تمام حروف اسی طرح پر ملائے تو اعداد یکسان رہے اور حرف مبدل ہوگئے چنانچہ ی ق
ح ظ ن د م ہوا انکو مرکب کیا تو نظم حدیقہ ہوا **فصل ۵** بسط کسورات کے بیان مین
معلوم کرنا چاہیے کہ یہ حساب اس طور پر ہی کہ جس جا پر کسر واقع ہوئے اسکو ترک کرے مثال
اسکی اسم محمد کو بسط کسور مین عمل کیا م ح م د اول میم کو نصف کیا تو ۲۰ ہوئے پھر نصف کیا تو ۱۰
ہوئے پھر نصف کیا تو ۵ ہوئے آگے کسر ہے ترک کیا بعد اسکے ح کو نصف کیا ۴ ہوئے پھر نصف کیا
تو ۲ ہوئے پھر نصف کیا تو ایک ہوا اسکے حرف بنائے ک ی ه د ب ا ہوا پھر م ک ی ه ہوا
اور دال ب ا یہ سب ہوئے ک ی ه د ب ا ک ی ه ب ا یہ حروف استخراج ہوئے
چنانچہ ایک شخص نے سوال کیا کہ روزگار زید کا اس سال مین ہوگا یا نہین پہلے حروف سوال
کو بسط مسلم مین لکھا ر و ز ک ا د ز ی د ک ا ا س س ا ل م ی ن ه و ک ا ی ا ن ه اور
اسکو تخلیص کیا ر و ز ک ا ی د س ل م ن ه ۱۲ حروف ہوئے اسکو بسط کسورات مین لائے
د ق ن و ج ز ک ی ه ا ه د ب ا س ل ی ه ل ی ه م ک ی ه ل ن ه ک تمام حروف
کو تخلیص کیا د ق ن و ج ز ک ی ه ا د ب س ل م اور ۱۵ حروف کو مراتب سے
لکھا ا ب ج د ه و ز ی ک ل م ن س ق د پندرہ خانے کی جدول مین اس سطر کو لکھا

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	ر
ر	ا	ق	ب	س	ج	ن	د	م	ه	ل	و	ک	ز	ی
ی	ر	ز	ا	ک	ق	و	ب	ل	س	ه	ج	م	ن	و
د	ی	ن	د	م	ز	ج	ا	ه	ک	س	ق	ل	و	ب
ب	د	و	ی	ل	ن	ق	ر	س	م	ک	ز	ه	ج	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	ر

حرف سے بدل کر لیا اور اگر پانی کا ہے تو اُسکو ہوا کے حرف سے بدل کر لیا اور اگر ہوا کا ہے
تو آتش سے بدل کر لیا اور دوسری وجہ یہ ہے اگر الف آیا تو ہا سے بدل کر لیا اور اگر با آیا
تو طا سے بدل کر لیا اور اگر طا ہوا تو میم سے بدل کر لیا اور اگر میم ہوا تو ف سے بدل کر لیا
اور اگر ف ہوا تو ش سے بدل کر لیا اور اگر ش ہوا تو ذال سے بدل کر لیا اور اگر ذال ہوا تو
الف سے بدل کر لیا چنانچہ ابجد عناصری کا پہلے بیان کر چکا ہوں بار بار کے لکھنے مین
طول کتاب ہوتا ہے اور جو کہ طرح ترفع کی بیان کی ہے اُس طرح پر تنزل کرے جس طرح پر زیادہ کیے
اُسی طرح سے کم کرے اب ترفع افرادی کا یہ بیان ہے مثلاً الف کی ترفع ج اور ج کی ہ اور ہ
کی ز اور ز کی ط اور ط کی ک یعنی تیسرا حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار مین لاوے اور
ترفع ازواجی یعنی چوتھا حرف شمار کرے مثلاً الف کا ترفع دال اور دال کا ترفع ز اور ز کا
ترفع ی اسطرح پر تمام ابجد کو شمار مین لاوے **فصل ۲** بیان بسط تضعیف مین مثلاً ایک ی ہے اسکو
دو چند کیا تو ۲۰ عدد ہوئے اسکا ک اور ک کو دو چند کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اسکا م اور ۴۰ کو
دو چند کیا تو ۸۰ ہوئے اسکا ف ہوا ۸۰ کو دو چند کیا تو ۱۶۰ اور اسکو دو چند کیا تو ۳۲۰
اُسکا س ق اور اسکا ش ہوا اور اسکا دو چند ہوا تو ۶۴۰ م خ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کو دو چند
کرتا چلا جاوے تمام اعداد حروف کے پیدا کریگا اور بسط تنصیف کا یہ بیان ہے مثلاً حرف
خ ہے اسکو نصف کیا تو ش ہوا اور پھر نصف کیا ق ن اور نصف کیا تو ع باقی کسر نہ آوینگی
فصل ۳ تضارب حروف المراتب کے بیان مین جو کہ مراتب حروف کے ابجد مین ہین اُنکو
اعداد حروف مین ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہین وہ متصلہ ہے کہ روحانی حروف
کھینچ آتی ہین جواب سوال سائل مین بکار آمد ہے جس وقت حسب قانون اساس ملفوظی کو بچھاوے
اور نظیرہ ابجدی سے اُن حروف نظیرہ کو حروف مراتب عدد حروف مین ضرب کرکے
حاصل ضرب خانے کے نیچے لکھے تاکہ تمام نظیرہ اسطرح پر استخراج کرکے پھر نظیرہ دیگر
صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہوگا اس نکتے کو خوب یاد رکھے اسکو پہلے بھی بیان کیا ہے

فصل ۹ جواب تکسیر کے حاصل کرنے مین اہل جفر کے نزدیک اسکے چار درجے ہین اسکا یاد رکھنا خوب ہی اور جو شخص ان چار درجون کو نجانیگا جواب سائل مین عاجز رہیگا اول منسوب دوم مقلوب سوم عمق چہارم قطر ہر تکسیر کا استخراج کرے اور اسمین نہایت غور و فکر عمل مین لاوے اس طرح پر کہ اول اور آخر کے حروف کو قرار دے کہ شاید کلمہ او پر سائل کے گویا ہوئے یہ مذہب اشراقیہ ہی اور جس سطر مین کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہوئے اس سطر کو علیحدہ لکھے اور ان حرفون کو منسوب یا مقلوب کو ترفع اور تنزل و تار کرے جو کہ نسبت سابق مین بیان کیے ہین عمل مین لاوے تمام سطر گویا ہو گی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا و تقدیر پر موافق اور اگر جواب و طرح پر نکلے تو جو کہ جواب کا غالب ہو اور معنی مطلب کے یا تکرار کرتا ہوئے تو اعراب عنصری و دیگر اسکو معتبر کرے خوب ہی واللہ اعلم

باب ۸ جفر جامع کے چند قاعدون کے بیان مین مشتمل اوپر ۵ فصلون کے

فصل ۱ معلوم کرنا چاہیے کہ امام الجن والانس امیر المومنین و امام المسلمین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ عامل اس علم کا ہمیشہ باوضو ظاہر و باطن سے اور اپنی زبان کو کلمہ فحش سے بچاوے تو اس علم پر قوت پاویگا اور کل و جز کے اور ہر ایک حال اسپر منکشف ہوگا اگر کوئی شخص سوال عالم الغیب سے کریگا تو اس علم کا الہام عالم تقدس اسکو جواب باصواب دیگا مگر ہر خانہ اور ہر صفحہ کتاب جو جامع سے استخراج کرے اگر صفحات کتاب ممدوح کے اسکے گھر مین ہونگے تو اہل خانہ مرگ مفاجات اور طاعون اور بلای آسمانی سے محفوظ رہیگا اور چوری اسکے گھر مین نہوگی اور نہ آگ لگے گی مالک اس گھر کا ہر ایک صفات حمیدہ سے مبدل ہو جاویگا اور جس گھر مین یہ کتاب ہوگی وہ شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پہونچیگا اور جو شخص صفحات اس کتاب کے اپنے پاس رکھے وہ اپنی مراد کو پہونچیگا اور یہ بات بہت مجرب ہی اور کچھ شک و شبہ اسمین نہین ہی اور ۲۸ جز جفر جامع سے لکھے اور کتاب اپنے گھر مین رکھے تو ہرگز زوال و نقصان اس گھر کی دولت اور حشمت کا نہوگا اور جو شخص اس کتاب جفر جامع کا مطالعہ ہر روز کرتا ہے اسکی ملازمت حضرت امام صاحب العصر علیہ الصلوۃ والسلام سے ہوگی ایمۂ معصومین و اولیاء اللہ و علمای سابقین اسکا مطالعہ فرماتے تھے اور جو کوئی شخص

اور تکسیر صدر موخر مین گردش دے اور بعد اسکے بفکر عرض اور طول اور عمق اور قطر کو دیکھا تو

کلمہ شرقیہ پر آیا جواب دید درین سال زر وجاہ یابد **فصل ۶** تنزلات کے بیان مین

جس طرح پر ترفع کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہی مثلاً مراتب الحروف کا تنزل یہ ہی

کہ حرف غ ہی غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا ض اور ض کا تنزل ذ اور ذ کا تنزل خ اسی طرح

پر تمام ابجد کو تنزل کرلاوے اور دوسری طرح غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل یا ہی اور یا کا

تنزل الف ہی یہ تنزل اعدادی ہوئے جو کہ قاعدہ ترفع مین بیان کیے ہین اسی طرح پر تنزل ہی

فصل ۷ بسط قوی العشرین قوی العشر اسکو کہتے ہین مثلاً چار حروف ابجد پر مشتمل ہون

اسکو معلوم کرنا چاہیے یہ ا ب ج د ان اعداد کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا

تو ۵ ہوئے اور آگے اسکے کسر ہی اسکو ترک کیا پھر تین حصے کیے تو بھی برابر نہین ہوتے اسکو

بھی ترک کیا اور بعد اسکے چار حصے کیے تو بھی حرف برابر نہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے ۵ حصے

کیے تو دو دو اور دو برابر ہوئے اسی طرح پر دس حصے تک بلا کسور کے اور حروف حصول کے پیدا

کرکے مستحصلات استخراج کرین **فصل ۸** استخراج احکام سوال سائل مین احکام سوال سائل کا

صدر موخرات سے نکالے اسکا بیان کیا جاتا ہی معلوم کرنا چاہیے کہ تکسیر صدر موخر سے

حاصل کرنے کی چند وجہین مقرر کی ہین اور تمام عالم اس فن کو بیان کرتے ہین کہ احکام گذشتہ

اور آیندہ صدر موخر سے منسوب اور مقلوب احوال آیندہ معلوم ہوتا ہی اور یا احوال گذشتہ

طالب کا اور جو کہ قلب صدر موخر سے حاصل ہوئے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہی

یہ بات حق ہی اور صدق ہی بلکہ اس بات کو زیادہ تصور کرے اور بعضے استاد اوپر آیندہ کے مجموع کلمات

کو خواہ منسوب یا مقلوب یا صدر موخرات سے اور اکثر استاد بیان کرتے ہین کہ منسوب اوپر آیندہ

اور مقلوب اوپر گذشتہ کے دلالت کرتا ہی مگر بہر حال صواب سے خالی نہین ہی کسواسطے کہ ہر ایک شخص

اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہی اور علما اس فن کے کہتے ہین کہ حق بات تو یہ ہی کہ جو کلام مقلوب سے

حاصل ہو وہ زمانہ گذشتہ ہی اور جو کلمہ منسوب سے حاصل ہو اسکا اشارہ اوپر آیندہ کے ہی

با تا ثا حا خا دا ذا طا ظا فا ہا یا **فصل ۳** اصطلاح علمای جفر مین جفر کے حرف اول ملفوظی کو
زبر کہتے ہین اور باقی دو حروف کو بینات کہتے ہین اور حرف مکتوبی بھی اسی طرح ہی اور مسروری
مین ایک حرف زبر کا اور ایک بینات کا ہی مگر اسکا کچھ اعتبار نہین ہی ہر قسم کے حروف جدا جدا
استخراج ہین یعنی ملفوظی علحدہ اور مکتوبی جدا اور مسروری جدا لکھے اور بعدہ استخراج دے یعنی
اول حرف ملفوظی لکھے اور برابر اُسکے مکتوبی اور مسروری اس طرح پر ایک سطر استخراج کرے
اور بعدہ اعراب دے عبارت ماضی معلوم ہوگی **فصل ۴** جب صفحے اور جب سطر جفر جامع مین
نام سائل کا ہووے اُس خانے سے جو کہ اوپر کی سطرین ہین وہ احوال ماضی ہی اور سطر خانہ اسم کی
حال سائل کا ہی اور باقی حال استقبال ہی اور دوسرا طریقہ استخراج کا یہ ہی کہ اول سوال کو سائل
کے زمام کرے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اُس جمع کے حرف لکھے یعنی حروف پیدا
کرے اُسکے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑا اور چوتھے
ہزار اچار حروف پیدا کرے تا کہ صفحہ جفر جامع کا معلوم ہوئے **فصل ۵** بعض اُستاد یہ قاعدہ
بیان فرماتے ہین کہ اول سوال سائل کو زمام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تا کہ زمام حاصل ہوئے
اِن تمام حرفون کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا کر کے استخراج دے آٹھ صفحے
حاصل ہون گے بعد از ان اعداد اُس کے جمع کرے اور اللہ کے نام کے عدد ۶۶ مین
ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کرے اور جو اعداد باقی رہین
اُنکو اعداد بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ سوال
کے جمع کرے اور حاصل کو صفحات جفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھوین خانے تک
دیکھے اگر اعداد دونون خانون کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہون تمام سطر طول اسکے کو
اعداد رکھے اور حاصل کرکے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد اس عدد اد کے
۲۸ خانون پر طرح دے اور حروف خانہ منتہی کو علحدہ لکھے اور اسی طرح سے باتہ
ہر ایک صفحات کے لے کر علحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے چار حروف ہر ایک

ہر روز کسی مراد کے واسطے مطالعہ کرے اول وراق سے تا آخر اوراق اور وقت بعد نماز فجر کے اس اسم کو چالیس بار پڑھا جائے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمُهٗ وَرَازِقُهٗ یَا رَحْمٰنُ اور نظر اوپر اوراق کے رکھے تو چالیس روز نگذرین گے کہ اُس شخص کی مراد پردہ غیب سے حاصل ہوگی اور بعضی علما اس فن کے جواب سائل کا جفر جامع سے استخراج کرتے ہین اور جفر کبیر سے عبارت جفر جامع ہی اور یہ کتاب بہت بڑی ہی اس کتاب ممدوح کا بیان کیا جاتا ہی جو عاقل ہوگا وہ خوب سمجھ لیگا اور بعضے اُستاد بیان فرماتے ہین کہ استخراج جفر جامع سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا دور ۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کیے ہین حروف ابجد پر اور ایک حرف ایک جز سے منسوب ہی ایک جز مین اُسکے ۲۸ صفحے ہین اور ہر ایک صفحے مین ۲۸ سطرین ہین اور ایک سطر مین ۲۸ خانے ہین اور ایک خانے مین چار حرف ہین اور تمام صفحات ۷۸۴ ہین ایک جز ایک اقلیم ہی اور ہر ایک صفحہ شہر ہی اور ہر سطر محلہ ہی اور خانہ مکان ہی اور جفر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے مین چار الف ہین اور آخر خانے مین چار غین ہین اگر چاہے کہ تمام جفر جامع کو لکھے تو حروفون کو احتیاط تمام سے لکھے کہ حرف غلط نہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہوگیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود حاصل نہوگا اور حرف کی لفظ کرے اپنے اپنے محل پر رکھا جائے اور یہ عمل تمام نہونے پائیگا کہ مراد حاصل ہوگی مگر بحضوری دل اور توجہ تمام سے لکھے اور تفرقہ اور پریشانی دل کو نہونے پائے مگر جفر جامع لکھنے کا یہ طریقہ ہی کہ اول حرف علامت جز کی ہی اور حرف دوم صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم علامت خانے کی ہی **فصل ۲** استخراج مقصود کلی وجزوی مین کتاب جفر جامع امیر المومنین حضرت علی مرتضی علیہ السلام سے ہی معلوم کرنا چاہیے جو کہ احوال استخراج کرکے معلوم کرے کہ جس صفحے مین احوال ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری ہین صفحات سے علحدہ کرکے جدا جدا لکھے معلوم ہو کہ حروف اوپر تین طرح کے ہین اول حروف ملفوظی ۱۳ حرف ہین الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام اور حروف مکتوبی تین حرف ہین میم نون واو اور مسروری دو حرفی کو کہتے ہین وہ بارہ حروف ہین

ان سب جمع کو اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل مع مادر سائل لکھے اور اعداد ان سب کے جمع کرے بحساب ابجد کے ۳۲ ر اور ۲ ر ۳۲ کی طرح دے اور جو کچھ کہ باقی رہے اسکو علحدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفحے مین ہے اگر صفحے جفر جامع کے نصف کتاب کے دست راست کو مطلوب ہی یا دست چپ کی طرف مین ہی فرض کیا اگر مقصود صفحہ دست راست کی سطر مین ہی تو حروف چہارم خانہ اول مطلب سے جو کہ نشان جز کا ہی حرف دوسرا علامت صفحے کی ہی اور حرف تیسرا نشان سطر کا ہے اور چوتھا علامت خانہ کی ہے مثلاً ا ج ب حرف اول جز حروف دوم صفحہ اور حرف سوم ج سطر اور حرف چہارم ب خانہ علی ہذا القیاس تمام صفحے اوپر اسی طرح کے لکھے ہین اور شرط یہ ہی کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب اور زبان کو صاف رکھے کہ کاتب اس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے یا قریشی تھے کہ دخل عظیم رکھتے تھے اور خلوت مین بیٹھے ہزار روز تک جفر جامع کو لکھے اور یہ نسخہ بمقتضای اعمال آگے ذکر کیا ہی اور جو مطلب کہ دل مین گذرے اور اسکے اوپر قدرت نہوسکے نیک و بد جو کچھ کہ ہوئے اسکی اطلاع ہو گی اور عالم ارواح غیب کا حاصل ہو اور کشف القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر مین کفایت ہو اور زبان بندی حاسدان و بدگویان و حصول مطلب و تسخیر ملائکہ و جمیع موجودات روحانی و تصرف در سیر کواکب آسمانی و حصول جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون اجابت ہوئے

فصل ۲ اگر کوئی سوال کرے کہ فتوح میرے ہاتھ آویگی یا نہ اول نام سائل کا جس جزو اور صفحے اور خانے مین پاوے اعداد اس خانے کے لے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب اعداد کو جمع کرکے ۱۲- اور ۱۲ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتہی ہون دریافت کرے کہ کونسا برج ہی اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہین تو برج ثور ہے اور اگر تین باقی رہین تو برج جوزا ہی اور اگر برج حمل ہو تو اول نام خانے کو چھوڑ کر اول خانہ سطر کے جواب

صفحے کے صفحے تک ترتیب سے لکھے تاکہ ۲۸ ر ۲۸ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پہنچے اُس وقت
حروف حاصل کو برابر کرے اور ہر قسم اسی ترتیب سے جیسا کہ بیان کیا ہی حروف اُٹھا کے
جدا جدا لکھے مثلاً قسم اول کے حرف کو سات سات کی طرح دے بعد اسکے چھہ چھہ کی طرح
دے پھر پانچ پانچ کی بعدہ چار چار کی طرح دے اسی طور سے آخر تک طرح دے بعدہ
جو کچھہ باقی رہین آخر مین حروف مذکور کو لکھے مگر نگاہ اوپر ہر چہار قسم کے رہے ایک سطر حاصل
ہوگی اُسے لکھے اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور حروف قسم دوم اور چہارم
کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اُسکو تین تین کی طرح دے پہلے انکو لکھے ۱۱۲ حروف
استخراج ہون گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری سطر کو تکسیر صدر موخر
کرے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پروردگار سے جواب ایک شعر یا رباعی کا
حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بعضے اُستاد عامل و کامل سوال سائل
کا جواب مطابق سوال کے حاصل کرتے ہین اس طرح پر کہ حروف تینون قسمون کو
یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری کو امتزاج دیکر صدر موخر کرے مقصود حاصل ہوگا واللہ اعلم

باب نوان استخراج کے بیان مین جو جفر جامع کے شامل ۱۱ فصلون پر

فصل ا یہ قاعدہ بہت معتبر ہے اُستادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورہ فاتحہ
پڑھے اور دعا کرے اور یہ فیض ایمہ معصومین کا ہی الٰہی بحرمت ایمہ معصومین علیہم السلام
مدعا میرا حاصل ہو اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اُسکے
جمع کرکے اوپر بارہ بروج کے طرح کرے جو عدد باقی رہین اُس سے برج معلوم کرے
کہ کونسا برج ہے اگر ایک باقی رہے تو برج حمل ہے اور دو باقی رہین تو برج ثور ہے
اسی طرح پر بارہ برجون تک جو کہ برج ہاتھہ آوے اُسکو علیحدہ لکھے بعدہ ساعت کو ملاحظہ
کرے طلوع آفتاب سے تا وقت حاضر کس ستارے کی ساعت ہی اور جو کہ ساعت
گذشتہ ہوا اُسکو علیحدہ لکھے بعدہ طالع وقت کو بحساب نجوم کے استخراج کرکے معلوم کرے

چار چار ہر ستارے پر تقسیم کیے ہین اول کے چار جز ستارہ زحل سے منسوب ہین اور دوم کے
چار جز ستارہ مشتری سے منسوب ہین اور سوم کے چار جز مریخ سے منسوب ہین اسی طرح
ساتون ستارون سے منسوب ہین اور ہر کوکب بعنصر سے نزدیک ہے مگر دو کواکب شمس
اور قمر سعادت سے منسوب ہین طبایع بروج سے متعلق ہین اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس
رکھے اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت کرے تو مال اور ملک زیادہ ہوئے اور لشکر
اسکا فتحمند ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنے پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہوئے
اگر بشرائط اسکو لکھے اور پاس اپنے رکھے اور عمل مین لاوے تو وزیر ہو اور ترقی دولت
کی نہایت ہوئے اور اگر تاجر اپنے پاس رکھے تو نفع تجارت مین نہایت ہو لیکن مدت اسکی
یہ ہے ۲۸ روز یا ۲۸ ہفتے یا ۲۸ ماہ یا ۲۸ سال مین طالب اپنی مراد کو پہونچے مگر حروف عمل
۲۸ جز ہین اور جزون کے حروف مقصود باکدیگر مین نظر اور پر حروف مقصود کے کرنا
چاہیے تاکہ دوسرے اجزای عملی حال اپنے سے رابطہ رکھین اور ہر روز ایک صفحہ مع
تجزیات حروف مقصود کے لکھے مقصود حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ تا مدت حروف
تہجی یا عنصریت مقصود جلد حاصل ہوگا اور اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے شروع
کرے اور عروج ماہ ۱۵ تاریخ تک ہی اور اگر جلالی ہے تو نزول ماہ یا طریقہ یا قمر در عقرب
مین شروع کرے تو مراد حاصل ہوئے مگر عمل اسکا خلائق سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم
کہ اس کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام خلائق اور اشیا رجوع کریگی اور جو عالم کہ
سالک طریقت کا ہو اور اس کتاب جفر جامع کو پیشوا رکھتا ہو تو ولی باولایت اور باکمال ہوئے
اور چاہیے ہو کہ آداب اور عقیدت اور شرائط جانتا ہو کس واسطے کہ یہ علم پیغمبران ہے اور
اگر سلطان یا امیر لشکر غنیم کا ارادہ کرے تو فتحمند ہوگا اول موافق حروف نام مقصود اور اجزا
حروف طالع وقت نگاہ مین رکھے اور عمل آغاز فتح کا کرے اور بوقت ساعت مریخ یا
شمس کتاب جفر جامع کو برابر علم کے لٹکاوے انشاء اللہ تعالیٰ فتح و نصرت ہوگی بعون اللہ تعالیٰ

حاصل ہوگا اور اگر برج ثور ہو تو نام کے بعد دوسرے خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا
بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل ہوگا اور اگر کچھ جواب معلوم نہوئے تو عناصر
سے معلوم کرے خواص ہر ایک عنصر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہوئے ایک خانہ ہر ایک عناصر کا
معلوم کرکے جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہوئے تو حروف خانہ کو مع حروف مقصد کے
تین بار بسط کرے اور چھہ بار مداخل کرکے تکسیر کرے مقصود کلی جلد حاصل ہوگا بلکہ جمیع علوم
دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہونگے اور جو کہ علم کیمیا و سیمیا و ریمیا و ہیمیا
ہی اس کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور
ہر ایک شی جو کہ دنیا مین ہے تمام اس کتاب مین ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور
اسماء الٰہی کا ہے اور جو کچھ لوح محفوظ مین ہے اس کتاب مین لکھا ہے اور خبر ماضی اور
مستقبل اور حال لاکھون برس کا اس کتاب کے صفحات سے معلوم ہوگا اور یہ ایک جز آخر کتاب
مین ہے اور خبر ظاہری ۲۷ جز مین ہے اور خبر شفائی بیماران ۲۵ جز مین اور خبر موت کی ۱۳ جز
مین اور خبر حیات کی ۸ جز مین ہے اور خبر علم کیمیا کی ۱۱ جز مین ہے اور خبر علم سیمیا ۱۵ جز مین
اور خبر علم ریمیا ۲۰ جز مین اور خبر علم لدنی ۱۲ جز مین ہے علی الخصوص تمام اخبارات زمین اور
آسمان کے اس کتاب مین موجود ہین اور نام ہر مقصد کا چاہے جس صفحے مین ہو اس
صفحے سے مقصد کل حاصل ہوگا اور عامل صفحہ اور جز دیکھ کر عمل کرے اول حرف عناصر
کا ہے اور دوم حرف کواکب کا اور سوم حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کواکب حساب
ابجد سے تمام حال کو معلوم کرلے اور بعضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہین
اور بعضے اس علم کو جفر کہتے ہین بموجب آیت قرآن مجید کے وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا
سے اسی کتاب لوح آدم کا اشارہ ہے اور بعضے استاد لوح محفوظ جانتے ہین اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اوپر تعلیم فرمایا اور
حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پونچایا اور ۲۸ جز اور صفحات اس کتاب کے ساتون سیارہ

علوم کرنا چاہیے کہ زبان عربی کی طرح دس کس کی ہے سطر کے اول طول مین حرف
خ ہے تو خ سے شمار کیا ہ حاصل ہوئی اور بعد اس کے ح کو شمار کیا تو لام حاصل ہوا
پھر ج ہے پھر لام حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی تو پھر ج ہو تو لام حاصل
ہوا پھر ط ہے تو ص حاصل ہوا علیٰ ہذا القیاس اب سائل غلام نبی سے دریافت کیا
جواب کس زبان مین معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے کہا کہ زبان عربی مین
جواب چاہتا ہون پس جدول خمسہ کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر عربی ہے حروف طول
جدول مین سطر کو علیحدہ لکھا بعد اسکے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ
استخراج کرکے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چنانچہ حروف عربی
کے یہ ہین خ ج ج ا ج ظ د ط ظ ج م ہ ح غ م ح ہ ذ ذ ش ر ا ب
ش د ۲۵ حروف حاصل ہوئے انکو دائرۂ طرح ابجد سے حاصل کیے اور
حروف سطر وحہ کو موافق مراتب کہ حروف مقسوم ہین لے کر علیحدہ لکھے
ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی ہ ل ل ی ل ح ا ص ح ل ت
ل ن و ب ا ک ع ب م ۲۵ حروف کی سطر کو جدول
اسیر موخرات مین گردش دے جس وقت کہ نام برآیا مطلوب اپنے کو
جدول تکسیر مین نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر آٹھوین مین جواب سائل کا
زبان عربی مین حاصل ہوا علاوہ اس کے اور جس زبان مین منظور
ہوئے اسی کی طرح سے جواب حاصل کرتے اسی زبان مین جواب
حاصل ہوگا جواب منسوبا آٹھوین سطر مین ناطق ہے ل ی ح ص ل م
ط ل و ب ک ب م ع او ن ت ف ت ح ا ل ل ہ جو ترکیب
یا تحصل مطلوبک بعاونت فتح اللہ ہوا جدول تکسیر کی یہ ہے

جدول شمار طرح بقید زبان

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عبرانی	[illegible]	[illegible]	سندی	ترکی
ح	خ	ط	ف	غ
ج	ذ	د	ق	و
ج	ج	ذ	ض	ذ
ا	ظ	ا	ل	ہ
ج	ت	ظ	ب	ہ
ط	ز	ص	ض	ر
ر	ت	ذ	ب	ن
ط	س	ک	ظ	ظ
ط	غ	ک	ج	ا
ج	س	خ	ب	ہ
م	ت	ص	ق	ث
ر	ہ	ا	ج	خ
ح	ض	ش	ل	غ
خ	ہ	ص	ا	ا
م	ا	د	ق	ز
ج	ی	ب	ض	د
ہ	ظ	ص	ق	ا
ذ	م	ج	ی	ہ
ذ	د	ح	ج	خ
ض	ج	ث	ف	ص
ر	ذ	ب	ہ	ط
ب	ن	ک	ہ	خ
ز	ق	ص	ب	ح
س	ظ	ف	غ	ث
د	ث	و	ی	

جدول تقسیم حروفات حاصل

		۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ہ	ز	ط	ک	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ک	م	س
ہ	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش
ک	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ذ	ظ
ف	ر	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ذ	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	ہ
ت	ذ	ظ	ا	ج	د
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ظ	ا	ج	ہ	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ہ	ز	ط
ظ	ب	د	و	ح	ی
غ	ج	ہ	ز	ط	ک

طالبان فن جفر کو خوشنودی کا مقام ہے کہ بیننے بالکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا صاف بیان کیا ہے جو کہ استاد معصوم شاہ مغفور سے حاصل کیا اس سے برادر مومنین کی راہ بری کردی **فصل ۸** طریقہ قطبۃ القطر کے بیان مین وَهُوَ سِرٌّ مِّنْ اَسْرَارِ الدُّنْيَا وَ دُرٌّ مِّنْ اَنْوَارِ الْاَوْلِيَاءِ ہے اولاً اعداد مضروب المضروب کو قطر اربعہ حاصل کو سیکر اُسمین سے ۴۰۶ عدد کی طرح کرے اور باقی بروج پر طرح کرے اور اگر طرح عدد اصل سے کم ہو تو عدد سے حروف بنائے ہوئے کو اُس عدد سے نقصان کرے اور جو باقی رہے اُسکو بارہ بروج پر قسمت کرے اور جو برج کہ حاصل ہوئے اُسکے نام کے حروف کے عدد لیکر ہم صورت مین ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہون اُنکو ۲۸ اور ۲۸ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہے اُس سے حرف ابجد کا لیکر اور علیحدہ رکھے اور جو عدد اُس حرف کے ہون اُس سے صورت ضرب کرکے طرح بدستور کرے اور حرف ابجد سے لیکر بعد اسکے دونون حرف کے اعداد لیکر پھر بدستور طرح کرے اور حرف لیوے اول حرف اقلیم کا ہے اور دوسرا حرف صفحے کا ہے اور تیسرا حرف سطر کا ہے اور چوتھا حرف خانے کا ہے پس ان چار حرف کے چار قطر صفحے سے حروف استخراج کرے بعدہ بدستور احوال استخراج کرے **فصل ۹** بیان استخراج جفر جامع مین معلوم ہو کہ علمای اس فن نے قوانین استخراج کو یون بیان کیا ہے کہ اول ابجد اسم جناب باری سے ۲۸ حروف مقرر ہین اور کتاب جفر جامع کے ۲۸ جزو ہین ایک حرف سے ایک جز کا حصہ ہے اور ایک جز کے ۲۸ صفحے مقرر کیے ہین مطابق حروف ابجد کے اور ایک صفحے مین ۲۸ سطرین منقسم ہین موافق حروف ابجد کے اور ایک سطر مین ۲۸ خانے ہین مساوی حروف ابجد کے اور ہر خانے مین چار چار حرف ہین اور چار ابجد کے دورے مین ہر سطر چار حرف ہین کہ اول حرف جز کی علامت ہے اور دوسرا حرف صفحے کی علامت ہے اور تیسرا حرف سطر کی علامت ہے اور چوتھا حرف خانے کی علامت ہے مثال اسکی یہ ہے اااا چار الف خانۂ اول مین یعنی پہلا الف تو جز کی علامت ہے اور دوسرا الف

نقشۂ سطر مستحصلہ

ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	د	ب	ا	ک	ع	ب	م
م	ه	ب	ل	ع	ل	ک	ی	ا	ل	ب	ح	و	ا	و	ص	ن	ح	ل	ل	ت	ت	ط	م	ن
ف	م	م	ه	ط	ب	ت	ل	ت	ح	ل	ل	ل	ک	ح	ی	ن	ا	ص	ل	و	ب	ا	ح	و
و	ف	ح	م	ا	م	ب	ه	و	ط	ن	ب	ص	ت	ا	ل	ن	ت	ی	ع	ح	ل	ک	ل	ن
ل	و	ل	ف	ک	ح	ل	م	ح	ر	ع	م	ی	ب	ت	ه	ن	و	ل	ط	ا	ل	ت	ب	ص
ص	ل	ب	و	ت	ل	ل	ف	ا	ک	ط	ح	ل	ل	و	م	ن	ح	ه	ا	ت	ع	ب	م	ی
ی	ص	م	ل	ب	ب	ع	و	ت	ت	ا	ل	ه	ل	ح	ف	ن	ا	م	ک	و	ط	ل	ح	ل
ل	ی	ح	ص	ل	م	ط	ل	و	ب	ک	ب	م	ع	ا	و	ن	ت	ف	ت	ح	ا	ل	ل	ه
ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	د	ب	ا	ک	ع	ب	م

نہین ہے اگر تمام کلمے کے اعداد نہ متشابہ ہون مگر فقط محمد رسول اللہ کے اعداد متشابہ ہون
تو بھی وہی شخص بادشاہ ہوگا اسی طرح جب رئیس یا امیر کے لیے چاہے کہ بعد اس رئیس یا امیر کے
اُنکی کس اولاد کو ریاست پہونچے گی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ مستخرجہ محمد کاظم کربلائی کا ہے
اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی حاصل کرے پس ہر
اور ہر صفحہ اور ہر سطر اور ہر خانے کو ملاحظہ کرے جس خانے مین نام اُس شخص کا تلاش سے
ملے پس نام اُسکا اگر چار حرفی ہے تو ہر ایک خانے مین معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اُسکا پنج یا شش
یا ہفت یا ہشت حرفی ہے تو اُسکے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد ہر ایک حرف
کے لکھے اور جمع کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین حرف ہونگے
اُس سے صفحہ اور جز اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال اسکی نام مصنف ایک کتاب کا میر لدار حسن
ہے اسکو بسط مسلم مین لکھا دل ۳۴ ا ی ج س ب ن مجموع ۳۵۷ اسکے حروف بنائے ش ن ذ
الف خانہ شمار کا ہے تو معلوم ہوا کہ ساتوان اور چودھوان صفحہ اور بائیسوین سطر اور پہلا خانہ
تو صفحے کے اوپر چھ سطرین ہین اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطرون سابقہ مین ہے اور
جو ساتوین سطر ہے وہ حال سائل مین ہے اور جو سطر باقی ہین وہ حال مستقبل کا اور بعض
اُستاد اور علما اور حکما نے اس طرح پہ استخراج کیا کہ تمام سطر اس صفحے کے شمار کیے جو کہ اوتاد ہین
وہ حال سائل کا ہے اور جو کہ مائل وتاد ہین وہ احوال مستقبل کا ہے اور جو زائل اوتاد ہین وہ
احوال ماضی سائل کا ہے ہر ایک صفحے مین زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہے اور اگر چاہے کہ زمانہ حال
سائل کا دریافت کرے تو اُس سطر کو جسمین نام سائل کا ہے اسکے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھے
اور حروف مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کرکے علیحدہ علیحدہ ہر قسم کو لکھے اور زبر
بینات کو علیحدہ کرے اور اُنکے عدد زبر کے علیحدہ اور بینات کے علیحدہ لکھے جمع علیحدہ
علیحدہ کرے اور پھر حروف زبر علیحدہ شمار کرے اور بینات کو علیحدہ شمار کرے اور
سکے حروف بنائے بعد اسکے دونون شمار کے لفظ کے حرف علیحدہ لکھے اور دو حرف کو

صفحات کی علامت ہے اور تیسرا الف سطر کی علامت ہے اور چوتھا الف خانے کی علامت ہے
اسی طرح چہر معلوم کرے مثلاً ایک خانے مین چار واو ہین اول واو سے مراد مرتبہ جز سے ہے دوم
دوم صفحے سے ہے اور واو تیسرا سطر کی علامت ہے اور واو چوتھا خانہ جز اور صفحہ اور سطر اور خانہ
اسطرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے مین یہ حرف ہین ج ل ع ت تو مراتب حروف ابجد پر
معلوم کرے یعنی تیسرا جز اور ۱۳ صفحہ اور ۱۲ سطر اور ۲۲ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو
ایک نقطے کا اشارہ کافی ہے اسی مثال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی مثال پر تمام کتاب
کو لکھکر تمام کرے اگر یہ ہر روز لکھی جاوے تو دو برس کے عرصے مین تمام ہوگی اور اس کتاب
مین اسم اعظم ہے اور اسمین اسرار الہی ہے اسی واسطے بادشاہون اور وزیرون اور امیرون کے
کتب خانے مین با محافظت رہتی ہے اور جس گھر مین کتاب جفر جامع ہوگی اس گھر پر آفت اور
بلیات آسمانی نہ آویگی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آویگا سب طرح سے حفظ الہی مین رہیگا
اور بیماری اور نقصان نہوگا اور بہت استاد ایمہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب مین
کرتے ہین اور احوال مغیبات اور حال سائل کا اور واسطے تسخیرات کے تکسیرات اور صدر
موخرات اور تمام عملیات مین بے شمار فوائد ہین جسکا پہلے بیان ہو چکا ہے اور احکام
ہر ایک مقدمے کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہین مگر تین سو ساٹھ ۳۶۰ قاعدے میر محمد
کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جامع سے لکھے ہین مگر بعضے رموز اور اشارے بے تفصیل اور بے
تشریح کیے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف کر کے مجکو بتا دیے وہ بھی اس کتاب مین
لکھدیے مثلاً ایک بادشاہ کے سات بیٹے ہین اور کوئی شخص دریافت کرنا چاہے کہ بعد
وفات بادشاہ کے ساتون اولادون مین سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا ان ساتون شہزادون
کے نام علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے اسکے عدد لکھا جاوے بعد
ان نامون کے کلمہ طیب لکھے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس جس نام سے تمام کلمے کے
۱۳۵ ۴۲۴
عدد مشابہ ہون وہ بادشاہ ہوگا خواہ دس کم ہون خواہ دس زیادہ ہون اسکا کچھ مضایقہ

نقشہ تحریر کتاب جفر جامع کا یہ ہے

اااا	ااب	ااج	اا د	ااہ	اا و	اا ز	اا ح	اا ط	اا ی	اا ک	اا ل	اا م	اا ن	اا س
ااب ا	ااب ب	ااب ج	ااب د	ااب ہ	ااب و	ااب ز	ااب ح	ااب ط	ااب ی	ااب ک	ااب ل	ااب م	ااب ن	ااب س
ااج ا	ااج ب	ااج ج	ااج د	ااج ہ	ااج و	ااج ز	ااج ح	ااج ط	ااج ی	ااج ک	ااج ل	ااج م	ااج ن	ااج س
اا د ا	اا د ب	اا د ج	اا د د	اا د ہ	اا د و	اا د ز	اا د ح	اا د ط	اا د ی	اا د ک	اا د ل	اا د م	اا د ن	اا د س
ااہ ا	ااہ ب	ااہ ج	ااہ د	ااہ ہ	ااہ و	ااہ ز	ااہ ح	ااہ ط	ااہ ی	ااہ ک	ااہ ل	ااہ م	ااہ ن	ااہ س
اا و ا	اا و ب	اا و ج	اا و د	اا و ہ	اا و و	اا و ز	اا و ح	اا و ط	اا و ی	اا و ک	اا و ل	اا و م	اا و ن	اا و س
اا ز ا	اا ز ب	اا ز ج	اا ز د	اا ز ہ	اا ز و	اا ز ز	اا ز ح	اا ز ط	اا ز ی	اا ز ک	اا ز ل	اا ز م	اا ز ن	اا ز س
اا ح ا	اا ح ب	اا ح ج	اا ح د	اا ح ہ	اا ح و	اا ح ز	اا ح ح	اا ح ط	اا ح ی	اا ح ک	اا ح ل	اا ح م	اا ح ن	اا ح س
اا ط ا	اا ط ب	اا ط ج	اا ط د	اا ط ہ	اا ط و	اا ط ز	اا ط ح	اا ط ط	اا ط ی	اا ط ک	اا ط ل	اا ط م	اا ط ن	اا ط س
اا ی ا	اا ی ب	اا ی ج	اا ی د	اا ی ہ	اا ی و	اا ی ز	اا ی ح	اا ی ط	اا ی ی	اا ی ک	اا ی ل	اا ی م	اا ی ن	اا ی س
اا ک ا	اا ک ب	اا ک ج	اا ک د	اا ک ہ	اا ک و	اا ک ز	اا ک ح	اا ک ط	اا ک ی	اا ک ک	اا ک ل	اا ک م	اا ک ن	اا ک س
اا ل ا	اا ل ب	اا ل ج	اا ل د	اا ل ہ	اا ل و	اا ل ز	اا ل ح	اا ل ط	اا ل ی	اا ل ک	اا ل ل	اا ل م	اا ل ن	اا ل س
اا م ا	اا م ب	اا م ج	اا م د	اا م ہ	اا م و	اا م ز	اا م ح	اا م ط	اا م ی	اا م ک	اا م ل	اا م م	اا م ن	اا م س
اا ن ا	اا ن ب	اا ن ج	اا ن د	اا ن ہ	اا ن و	اا ن ز	اا ن ح	اا ن ط	اا ن ی	اا ن ک	اا ن ل	اا ن م	اا ن ن	اا ن س
اا س ا	اا س ب	اا س ج	اا س د	اا س ہ	اا س و	اا س ز	اا س ح	اا س ط	اا س ی	اا س ک	اا س ل	اا س م	اا س ن	اا س س

امتزاج کرے یعنی ایک زبر اور ایک بینات کا لکھے اور اس سطر کو تکسیر صدر مؤخرات مین
گردش دے تاکہ نام برآوے تو ایک صفحہ مثال جفر جامع کا طیار ہوگا اس صفحے مین منسوب
اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر مین دریافت کرے ان سطور تکسیر مین اول
سے آخر تک فضل الٰہی سے تمام عبارت اور مسائل کے دلالت کرتی ہوگی یا نظم یا نثر اور احوال
اس شخص کے گویا ہوگی اس قاعدے کو عظیم الاسرار الٰہی کہتے ہین اور سوا اسکے استخراج احکام
جو کچھ اور مقصود یا مطلوب دنیا کا ہو اسکے واسطے صفحہ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب استخراج
کرے **فصل ۱۱** دریافت حال بیمار اور خواص جفر جامع مین اگر کوئی شخص بیمار ہو اسکے واسطے صفحہ
شفا کا کتاب مین انیسوان جزو اور سترھوان صفحہ اور پہلی سطر اور پہلا خانہ ہے اس صفحے کو مشک
اور زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے مین ڈالے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص
مفلس یا محتاج ہو تو اسکی کشائش رزق کے واسطے صفحہ اسم یا رزاق کا استخراج کرکے وہ شخص اپنے
پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکا رزق فراخ ہوگا اور مفلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جس کار دنیا کے
واسطے صفحات کتاب کبیر جفر جامع کا طیار کرکے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اس شخص
کی برآویگی اور اگر جفر جامع کو لکھنا اختیار کرے تو شرائط سے تحریر کرے شرائط یہ ہین اول غسل کرے
اور جامہ پاک پہنکر ایک مکان مین علیحدہ لکھنا شروع کرے اور بخور خوشبو روشن کرے روز
اول کچھ شیرینی پر فاتحہ جناب امیر علیہم السلام کا دیوے اور بعد اسکے لکھنا شروع کرے
پنجشنبہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور دوات نئی طیار کرے اور بہت غور سے لکھے تاکہ صحیح
اور درست ہووے اور اگر کچھ کسی کی نیت ہو تو اس عمل کو استخراج کرکے تمام حروف اس عمل کے
چہار عنصر پر تقسیم کرے اگر چہ حروف آتش کے غالب ہون تو وہ عمل ایک ہفتے مین بامراد ہوگا
اگر حروف ہوا کے غالب ہون تو دو ہفتے مین مراد برآویگی اور اگر حروف پانی کے غالب ہون تو مراد تین
ہفتے مین برآویگی اور اگر حروف خاکی کا غلبہ ہو تو تاثیر چار ہفتے مین ہوگی اور اب مثال استخراج صفحات جفر جامع
بیان کی جاتی ہے معلوم کرنا چاہیے کہ ایک جزو کتاب جفر جامع کے ۲۸ صفحے ہین اور تمام کتاب مین ۲۸ جزو ہین

ع خاک کا م ن س ع چار حروف انکو منسوب اور مقلوب کیا چنانچہ منسع سنمع سمنع
نسعم مسنع نسمع اس طرح پر چار چار کو مقدم موخر کرے احوال سائل معلوم ہوگا
والا نہ سطر اول کو بدون امتزاج کے چار چار قطع علحدہ کرے اور ہر چہار کو مقدم موخر
کرے اور اعراب عنصری دیکے معلوم کرے ورنہ ہر چار خانے کے حروف چار چار
علحدہ کرکے عدد جمل کبیر استخراج کرکے حروف عدد سے پیدا کرے اور ان حروف کی ایک
سطر لکھے اور صدر موخر کرے تمام احوال سائل کا معلوم ہوگا مثال اسکی یہ ہے مثلاً یہ چار
حرف ہین م ن س ع ۲۲۰ عدد ہوے لفظ کر پیدا ہوا یا لفظ رک پیدا ہوا سطر چہار ان
چار حرف کے زبر بینات پیدا کرکے امتزاج دیا م ی م نون سین عین ی م ن و ن س ی
ع ن م ق و ل ک ق ف ق مجموع ۴۴۴ و م ت ستہ اربعین اربعمائہ س ت ہ ا ر
ب ع ی ن ا ر ب ع م ا ت ہ اسکو تخلیص کیا ان سب کا س ت ہ ا ر ب ع ی ن م ت ہوا

فصل بیان اقوال علما و ائمہ معصومین و بزرگان مثلاً شیخ بہاؤ الدین و خواجہ نصیر الدین

و دیگر علمای عربی مین بزرگان مذکورہ بالا اسطرح استخراج فرماتے تھے کہ حروف برج و ستارگان
طالع وقت اور اسوقت کو کہ سوال سائل نے کیا اسوقت زایچے کو کھینچا اور بارہ بروج
زایچے مین لکھا اور اول طالع وقت کے برج کا نام لکھا خانہ اول اوتاد ہے نام اسکا لکھا
اور ساتوین برج کا نام لکھا وہ بھی اوتاد ہے اور دسوین برج کا نام لکھا کہ وہ بھی اوتاد ہے
ان اوتاد کو لیا یعنی اول ۴ ۷ ۱۰ اور جو ستارہ صاحب طالع ہوا اسکو لکھے اور جو صاحب
ساعت ہوا اسکا نام لکھے اور جو صاحب یوم ہوا اسکا نام لکھے اور ان تمام حروفات کو مقطع لکھے
اور جو کہ حروف سائل نے کیے ہون انکو علحدہ لکھے اور ان سب کے عدد لکھے اور جمع میزان کرے
اور تکرار کو الوف کی گرا دے اور بعد اسکے جسوقت کہ میزان جمع ہوا اسکو مداخل کبیر کرتے
ہیں پھر مداخل وسیط کرے اور پھر مداخل صغیر کرے اور پھر اسکو اصغر کرے بعد اسکے ان
تمام حروفات کا شمار کرے اور اسکے عدد کے حروف کرے بعد اسکے یعنی تمام مداخلات کے

اسی طرح ہر صفحہ جفر جامع کو استخراج کرے اول خانے مین چار الف ہین اور آخر خانے مین
چار غین ہین اور حضرت امام رضا علیہم السلام نے بوقت معرکہ بادشاہ ہارون رشید اور
مامون رشید تمام احوال جفر جامع سے استخراج کرکے دریافت کر لیا تھا اور جناب
امیر علیہم السلام سے یہ منقول ہر کہ جفر جامع کے استخراج مین فرماتے ہین کہ اگر احوال کسی
سائل کا معلوم کرے تو پہلے اُس شخص کا نام صفحات مین تلاش کرے جس صفحے مین ملے
اُس صفحے کی اول سطر سے تا خانۂ نام زمانۂ ماضی ہے اور جس سطر مین کہ نام اُسکا ہووے
وہ زمانۂ حال ہے اور جو کہ اس سے اگلی سطر ہے وہ زمانۂ استقبال سائل کا ہے اور اگر
چاہے کہ احوال استقبال سائل کا معلوم کرے اور اسی طرح ہر اگر تمام حال عمر کا دریافت
کرے تو جو سطور استقبال کے ہین اُنکے خانۂ اوتاد شمار کرے ہر ایک خانے سے چار اور چار
حروف استخراج کرکے اُن سب کو جمع کرے اور زبر اور بینات کو علیحدہ علیحدہ کرے بعد
اسکے حروف ملفوظی علیحدہ کرے اور حروف مکتوبی علیحدہ کرے اور حروف مسروری
علیحدہ کرکے امتزاج دے اول ایک حرف ملفوظی کا لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی کا لکھے
اور تیسرا حرف مسروری کا لکھے اس طرح پر سب حروفات کی ایک سطر لکھے اور بعدہ اُس
سطر کو صدر موخرات مین گردش دے جبوقت کہ نام برآوے جواب سائل کا سطور
تکسیرات مین نظر کرے اگر احوال اُسکا گویا ہو خیر ورنہ منسوب اور مقلوب اور عرض اور
طول اور عمق اور قطر مین ملاحظہ کرے تمام احوال آئیندہ کا معلوم ہوجاویگا اور اگر
نہ گویا ہووئے تو سطر اول کو علیحدہ لکھے اور ہر چہار عناصر پر حروفات کو علیحدہ علیحدہ لکھے
اور پھر امتزاج دے اول حرف آتش کا کرے اور بعد اسکے حرف ہوا کا اور بعد اسکے
حرف پانی کا اور بعد اسکے حرف خاک کا چارون حرفون کو اسیطرح علیحدہ علیحدہ امتزاج دے
دیگر علیحدہ کرے اور ہر ایک مربع کو منسوب و مقلوب کرے تمام حال ظاہر ہوجاے گا

فصل مثال اربع عناصر مین مثلاً اول م آگ کا اور ن ہوا کا اور س پانی کا اور

مفردہ حروف شمالی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
و	ز	ر	د
ی	ک	ش	خ
ل	س	ث	ظ
م	ف	ذ	ع
ن	ت	ص	ض
ع ۲۰۱	خ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۲۴۰۶

مفردہ حروف جنوبی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
ی	ک	ش	خ
م	ف	ذ	ع
ع ۲۷۳	خ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۲۴۰۶

مزوجہ حروف شمالی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ہ	ج
و	د	ر	ز
ی	خ	ش	ک
ل	ظ	ث	س
م	ع	ذ	ف
ن	ض	ص	ت
ع ۲۰۷	ق ۲۴۰۶	ط ۱۸۰۴	ح ۵۷۸

مزوجہ حروف جنوبی			
ا	ب	ہ	ج
و			
ی	خ	ش	ک
ل			
م	ع	ذ	ت
ن			
ع	ق	ط	ح
۲۰۷	۲۴۰۶	۱۸۰۴	۵۷۸

مفردہ حروف شرقی وشمالی			
ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۵	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مفردہ حروف غربی وجنوبی			
ا	ب	ج	د
م	ن	س	ع
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۸	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مزوجہ شرقی وشمالی			
ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ی
۲۰۵۴	۳۹۶	۲۸۴۲	۷۰۳

مزوجہ غربی وشمالی			
ا	ب	ت	ث
ذ	ر	ز	س
ظ	ع	غ	ف
ن	و	ہ	ی
۲۰۵۴	۳۹۶	۲۸۴۲	۷۰۳

طریقہ اعراب بسط اسمای ملائکہ و عوان			
جُ	آ	ہِ	بُ
رُ	وَ	دِ	ذُ
کُ	یَ	شِ	حُ
سُ	لَ	ثِ	طُ
فُ	مَ	زِ	غُ
تُ	نَ	ضِ	صُ
خُ	عَ	ظِ	قُ

حروف پیدا کرے حروف شمار کرے اور انکے حروف پیدا کرے اور ان تمام حروفات کے
نقطے شمار کرے اور اس شمار کے حرف پیدا کرے اور تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و مسروری
کی ترکیب یکر ایک سطر لکھے اور مطابق اس سطر کے حروف کے جدول مطابق سطر کے
خانہ بندی کرے سات سطرین خانہ بندی کی طیار کرے اور ان خانون مین سطر اول ملفوظی
کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر سطر اول لکھے دو سطرین ہونگی اور بعد اسکے جو کہ
سابق مین بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اُسکے نفس مین ضرب دیکر حروف پیدا کرے تمام نظیرہ
اور اسی طرح کرے یہ تیسری سطر مستحصلہ کی ہوئی اور پھر اس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا یہ چوتھی سطر ہوئی
اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو صدر مؤخر دو بار یا تین بار کرے تمام جواب سائل کا مطابق سوال کے ظاہر ہوگا
اس روشنی سے کسی کتاب مین بیان نہوگا اس عاجز اُمیدوار مغفرت پروردگار نے بڑی کوشش
سے بیان کیا ہے دعای خیر سے یاد آوری کرنا چاہیے **فصل ۹** بیان جدولہای طبائع و بروج
مین بروج اور ستارون کے حروف کی تقسیم سے ہے اور یہ جدول اخبار اور اعمال آثار مین درکار
ہوگی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اساس الحروف
مین فرماتے ہین کہ طبائع حروفات اور جدولہای اربع عناصر کی جدولین طیار کی ہین
ان جداول سے تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم مین فتنہ اور فسادات تمام مخلوقات مین
نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطورات انسانی ہوتے ہین وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولین یہ ہین

جدول طبائع کواکب

کواکب	آتشی	بادی	آبی	خاکی
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ه	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
آفتاب	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

جدول طبائع بروج

آتشی	خاکی	ہوائی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

لازم ہی اس ابجد کا ہونا گر ہمین نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے لکھدیا ہے

جدول ابجد زبر بینات

حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار	احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه	ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۶۰۶	۵۳۵	۸۰۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۴۳	۶۲۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
شمار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعداد	۵۲۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۸۰	۷۴۴	۶۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۴۲	۹۹۱	۱۱۱

یہ ابجدین سوالات سائل سے جواب برلاتی ہین اور بہت کام آتی ہین جواب و وقت
صدر موثرات مین بہت کار آمد ہین سہل کردیا ہی چنانچہ مثال ان ابجدون کی
یہ ہی کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اسکو بسط سطر مین لکھا د ل د ا ر
ح س ن تو اسکے اعداد ۷۳۵ ہین اور بعد اسکے لفوظی کیا دال لام دال الف را
سین نون پھر انکو مفرد لکھا د ا ل ل ا م د ا ل ا ل ف ر ا ح ا س ی ن ن و ن کل ۲۴ حروف
ہوئے جمع ۸۸۶ ح ف خ اعداد ہین بعد اسکے ان تمام کو بسط عددی مین لکھا یعنی ثلاثمیہ

جدول ملائکہ سبعہ سیارات		جدول حروف بروج سبعہ سیارات			
شمس	مذہب	زحل	ج ذ ث	جدی دلو	ط ک ض
قمر	ابیض	مشتری	غ ن س	قوس حوت	ر و ش
زحل	میمون	مریخ	ا ع و	حمل عقرب	ر ث ن
مشتری	شمہورس	آفتاب	ک ط ح	اسد	
مریخ	احمر	زہرہ	م ج د	ثور میزان	ظ غ ص
زہرہ	برقان	عطارد	ز ی ص	جوزا سنبلہ	ن ب ج
عطارد	زوبعہ	قمر	ل س ر	سرطان	

جدول نظیرہ ابجدی

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اسکا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ف ہے اگر دال ہو تو اسکا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور ص کا نظیرہ دال ہے اور ف کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اس طرح استخراج میں نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدون میں پندرھوان حرف نظیرہ کا ہے اس شمارے سے معلوم کرے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے

فصل ۱۰ بیان بسط عزیزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لاوے وہ ب ہے یعنی مقوی ہے اور دوستی رکھتا ہے اور عزیز ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی ج ہو تو دا خاکی ہو کہ مقوی المزاج ہے اور دوست ہے اسی طرح پر تمام حروف کا بیان جدول عناصر میں سے معلوم کرے اسکو بسط عزیزی مشہور کرتے ہیں اور اسکا بیان ہو چکا ہے

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزبر بینات میں جس جگہ پر حروف ملفوظی مطلوب ہوں باعداد ملفوظی حروف کے اس ابجد سے طلب کرے بہت محنت کم ہوگی اور تمام استخراجات میں

ن ک ح ل ۷ احروف ہوئے اور خالص حروف کو بسیط عددی فارسی کیا ش س د ہ
ب ن ج و ص ی لٹ ا د ف ت ل سوا جیسے ترفع اوتار و ازواج عددی ث ف و ز
د ع ہ ح ر ل م ج ت ق خ ن ملفوظی دع ل ج ق ومکتوبی و م ن مسروری ث
ف ز ہ ح ر ت خ ان حروف کو امتزاج دیکر ث ح م ف ل ن ز ج ہ ق ح تمام حروف
کی ۲۸ ر اور ۲۸ کی طرح دی یہ حروف برآمد ہوئے و ف ق ز ج ث د ن ع ح م ہ
ل ۱۲ حرف ہوئے اسی سطر کو صدر مؤخر مین گردش دے اور تکسیر صدر مؤخر یہ ہے

جدول تکسیر صدر مؤخر

و	ف	ق	ز	ج	ث	د	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ف	م	ق	ح	ز	غ	ج	ن	ت	د
د	ل	ت	و	ن	ہ	ج	ف	ع	م	ز	ق	ح
ح	د	ق	ل	ز	ث	م	ق	غ	ن	ف	ہ	خ
ج	ح	ہ	د	ف	ق	ن	ل	ع	ز	و	ت	م
م	ج	ت	ح	و	ہ	ز	د	غ	ف	ل	ق	ن
ن	م	ق	ج	ل	ت	ف	ح	ع	و	د	ہ	ز
ز	ن	ہ	م	د	ق	و	ج	غ	ل	ح	ت	ف
ف	ر	ت	ن	ح	ہ	ل	م	غ	د	ج	ق	د
د	ف	ق	س	ج	ث	د	ن	غ	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ف	م	ق	ہ	ر	ع	ج	ن	ت	د
د												

جواب روز یکشنبہ چہاردہم جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۹ ہجری ظاہر شد در سطر سوم و چہارم عمر نجح ۱۰۸
دول منعم من نعم منعم جواب حاصل ہوا یعنی جو لفظ کہ لکھے ہین لفظ عمر مین زا کارا قرار دیا ہے
قاعدہ تواخیہ سے منسوب ہی اور یہ بھی استخراج کیا من نعم منعم کہ سن رار دولت اور پہلے جو یہ
قاعدہ تواخیہ کا بیان ہوا کہ جو حرف ایک صورت کے ہین وہ آپس مین برادر ہین اگر شین آیا
اور درکار ہی س تو لے اور اگر جیم ہے اور درکار حرف ح ہی یا خ ہے تو جو حرف
ایک صورت کا ہووے لے نزدیک جفارون کے جایز ہی اور دوسرا قاعدہ بیان کرتا
ہون اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر چاہے کہ کسی شخص کا احوال معلوم کرے تو تمام حروف سوال کو

اربع احد مائتین ثمانیہ ستین خمسین کو مفرد کیا ا ر ب ع ث ل ا ث ی ن ا ر ب ع ا ح د
م ی ت ی ن ث م ا ن ی ہ س ت ی ن خ م س ی ن ۳۸ حروف ہوئے
جمع ۲۶۴۴ د م ت عددی کو تلخیص کیا ا ر ب ع ث ل ی ن ح د م ہ س ت خ ۱۵ حرف ہوئے
ز ن ش ح ف ح و م ت تین اعداد سے ۹ حروف کو امتزاج کیا ز ا ن ر ش ب ح ع ف
ث ح ل و ی م ن ت ح د م ہ س ت خ ۲۴ حرف ہوئے ز ا ن ر ش ب ح ع ف ث
خ ل و ی م ن ت ح د م ہ س ت خ یہ حروف مستحضرہ نام سائل کا تینون ابجد مین حروف
استخراج کیے تو ۲۴ حروف برآئے اور ان حروف کو صدر مؤخر کیا تو ۱۲ سطر مین جاکر زمام نکلی
اور ہر ایک سطر نئی طرح پر ہی اور منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر مین
تمام حال سائل کا معلوم ہوگا اگر اسکی تکسیر اور صدر مؤخر کرتا تو طول کتاب کا ہوتا ہی اور اگر ان
۲۴ حروف مستحضرہ ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کو علیحدہ علیحدہ کر کے اور امتزاج دیکر پھر صدر
مؤخر کرتا ہون تو اور زیج پر سطور نئی نئی طرح کی ظاہر ہوتی ہین تو تمام حال سائل کا ظاہر ہوتا ہی
اور اگر حروف مستحضرون کو چار عنصر پر منقسم کر کے اور امتزاج دون اور اس طرح کے کہ اول حرف
آتش اور دوم حرف ہوا کا اور سوم حرف آب کا اور چہارم حرف خاک کا امتزاج دیکر ایک
سطر لکھون اور پھر اسکو صدر مؤخر کرون تو سطرین عجیب عجیب طرح کی ظاہر ہون کی انکو بموجب
قاعدہ منسوب مقلوب عرض طول وعمق اور قطر سے دیکھون تو تمام حال سائل کا معلوم
ہوگا واسطے مبتدی کے اتنا بیان کفایت کرتا ہے ایک شخص مسمی وجیہ الدین جفار نے
ایک اپنے سوال کو صدر مؤخر مین بیان کیا ہی چنانچہ بتاریخ ۱۳ شہر جمادی الثانی ۱۲۲۱ء
ہجری وقت دو پہر دن کو روز جمعہ کے اور طالع وقت برج عقرب اور قمر برج دلو مین سوال کیا
کہ وجیہ کی کس قدر عمر ہوگی اور آگے اس سے کیا آوینگا منعم ہوگا یا گدا یا یہی حال رہے گا
یعنی سوال اسکا زبان فارسی مین ہے کہ وجیہ را چہ قدر عمر خواہد شد و بیشتر چہ پیش آید منعم شود یا
گدا یا ہمین حال خواہد ماند حروف خالص سوال و ج ی ہ ر ا ق ع م خ ش ب ت

بیان کیا ہی اصل اصول جو قاعدہ مستحصلات کا ہی وہ مفصل بیان کرتا ہون یاد رکھنا چاہیے
جس کو مدد اپنے پروردگار کی عنایات ہوگی اُس کے فہم مین خوب آویگا پہلے حروف مفردہ
سوال کے لکھے م ا د و ا ع ا ل ذ ی ی ذ ی ل ا م ر ا ض ا ل ث ل ا ث م ن ا ل ق
ل ع ۳۳ حرف ہوئے اور تمام اعداد اصول کے جمل کبیر حروف سوال کے تمام اعداد
شمار حروف جمع ۳۲۸۶ مداخل کبیر اور اس مجموع اعداد کے حرف بنائے غ غ غ ر ف
و مداخل وسیط ۴۲ ۳ حروف اسکے ش ل د جمل صغیر ۳ حرف اسکے ل ذ اور صغیری ۱۰ اعداد
ہوئے ی ی اب اسکی تصریح کی جاتی ہے $\frac{3286}{\text{غ غ ع ر ف و}}$ اور پھر عدد مذکور کو خیال کیا ۶ و عدد
اوّل یعنی ۶ ۸ دونون کو ملایا ۱۴ ہوئے باقی ۳۲ دو عدد رہے ۴ ۳ ۲ یعنی یہ وسط ہوئے
بعد اسکے پھر دو عدد کو ملایا ۳ اور ۴ کو جمع کیا ۷ عدد ہوئے اور سائل کے ۳۰ تو ۳ صغیر ہوئے
تو سات اور تین کو بموجب نقاط خوشنویسون کے جو کہ حرف کے نقاط ہین اُن سبکو جمع کیا اور نقطہ
حروف سوال کے کہ مثلاً تین نقطے کا ایک الف ہوا اور چار نقطے کی ب ہوئی اسی طرح پر تمام
حروف سوال کے نقاط جمع کیے اور سوال کے حروف کو جو شمار کیا تو ۳۳ حرف ہین اسکا
ل ج ہوا اور مداخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے اور مداخل وسیط سے ۳ حرف استخراج ہوئے
اور مداخل صغیر سے ۳ حرف استخراج ہوئے انکو جمع کیا تو ۱۲ حروف ہوئے اسکے حرف با
۱۱ حروف کا ی ب ہوا برابر تصریح کی جاتی ہی یاد رکھنا چاہیے اور اعداد حرف کے ۴۰ نقطے
حروف سوال مین اسکے یہ حروف ق ف ج پیدا ہوئے اور انکے نقاط کے عدد کو وسیط
یا جیم کے ۳ - اور ف کے ۸۰ - اور ق کے ۱۰ یعنی ۳ اور ۸ کا اور ۱۰ اقاف کیلیے تو تین اور
آٹھ گیارہ اور دس ۲۱ ہوئے یہ وسیط نقطے کے ہوئے اور اسکے حروف ک الف اور ۲
اور ایک کو ملایا تو تین عدد ہوئے اسکے حرف بنائے تو ج پیدا ہوا واسطے مبتدی کے
نہایت بسط سے بیان کیا گیا ہی غ غ غ ر ف و ش ل د ل ذ ی ی ہ ی ب ی ط ی ل
ج د ق ف ج ک الف ا ج اگر اسی طرح برابر تصریح کی جائے گی تو کتاب کو بہت طول ہوتا جائیگا

چار چار حروف علیحدہ علیحدہ کرے اور اگر ایک حرف یا دو حرف باقی رہین تو اُسکا بنیاتہ پیدا کرے ۔۔۔ چار حرفون کو پورا کرکے بعد اسکے تمام چارون ملفوظی اور مکتوبی اور ۔۔۔ جیسے اور تین سطرین علیحدہ لکھے ایک سطر ملفوظی کی اور دوسری سطر مکتوبی کی ۔۔۔ حرف سطر مسروری کی اول سطر ملفوظی کی سطرون سے شمار کرکے اول سے چوتھا حرف ایکر لکھے اور دوسری بار حروف مکتوبی مین سے اول سے شمار کرکے چوتھا حرف لیکے اُسکے پاس یعنی اول کے لکھے اور بعد اسکے سطر مسروری مین سے اول سے شمار کرکے چوتھا حرف ایکر کے اُسکے پاس لکھے یہ تین حرف ہوئے اسی طرح سے تینون سطرون کو تینون سطر وال کے شمار کرکے ایک سطر لکھے اور سطر کو صدر مؤخر کرے تمامی حال سائل کا معلوم ہو جائیگا اگر ایک طرح اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتر ہے اور اگر نہ معلوم ہو تو مستحصلہ پر طرح کرے یعنی ۵ اور ۵ کی اگر جواب مطابق سوال کے بر آیا بہتر و الا نہ ۷ اور ۷ کی طرح کرے اگر جواب بر آیا بہتر ورنہ ۹ اور ۹ کی طرح کرے اگر جواب بر آیا بہتر و گرنہ ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے تمام حال سائل ظاہر ہو جائیگا تمام خیر اور شر اگر نہ معلوم ہو تو بعد اسکے ۲۸ اور ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے اور ہر ایک سطر کو علیحدہ علیحدہ صدر مؤخر کرکے تکسیر دے کل حال تمام عمر کا ظاہر ہوگا

باب دسوان حروف مستحصلات جفر مین شامل وہ دو فصلون پر

فصل ۱ مستحصلات علم جفر کے بیان مین مستحصلہ اسمین جز ہے اور یہ کسی مادر نے بجز فرزند یا شاگرد رشید کے کسی کو بتلایا نہین ہے اور بدون استاد کتابون سے تحصیل اسکا ہونا کیسا ہی کوئی عاقل اور فہمیدہ ہو ایک نکتہ بھی معلوم نہین کر سکتا ہے یا پروردگار کی عنایات ہو تو وہ سمجھے اور معلوم کرے اب یہ غرض ہے کہ تکسیرات ابجدات و اصطلاحات متفرقات بیان کر چکا ہون اور جو کچھ کہ باقی ہے وہ بھی عرض کرونگا کہ حضرت نور اللہ شاہ مغربی قدس اللہ سرہ العزیز بہت کامل اولیاء اللہ سے تھے اور سید عبد الہادی صاحب قدس سرہ حضرت شاہ صاحب کے فرزند تھے انکی تعلیم کے واسطے کئی مثالون مین سمجھا دیا ہے مگر بہت مشکلات

ض ظ س ض ض ظ ض ض ذ ض خ ض س ض ذ س س خ ض ض ض ض ض ض ض ظ ظ
س س خ ظ ظ ض ض ض ض ض ض ض ذ اور جمیع خانہای افراد نسبت کہ بسط دوم
ہین اور ایک حرف اس سطر سے اور ایک حرف سطر دوم اور ایک حرف سطر سوم سے
اور حروف جو کہ مستحضرہ سوال کے موجود ہین چنانچہ ط ش ص ن ل ط ح س ک و
ہ ب ص ط د ن س و س س ص ز ف ن خ س خ س خ س ع ث خ س
س س خ ظ ظ ص ض ض ض ض ض ض ض ذ ۴۸ چنانچہ حروف اور آخر
بسط اول کو کہ حروف ض اور حرف ذ ہی یعنی جفر کبیر اول جزا اور دوسرے حرف
سطر قرار دیا اور حرف اول کو اساس حرف دوم کو کہ ماقبل آخر کے کہ بسط دوسرا ہی کہ حروف
ش اور ض خانہ دوسرے مین حرف جزا اور سطر قرار دیا اسی طرح پر عمل کرتا چلا جاوے
آخر تک سوائے جزا اور سطر کے حساب سے تا آخر لکھتا چلا جاوے اور جسوقت کہ آخر ہوئے
تو مقابلہ بیت مین لکھے پس حروف مستحضرہ مستحصلہ ض ذ ش ض ص ض ن ض ل ت
ط ض ح ض س ض ک ض و ط ہ ظ ب خ ص س ط س ر س ن خ س ث و غ س س س خ
ف س ن خ ۴۸ حروف ہوئے اول بسط یعنی علحدہ لکھے اور یعنی افراد کے اصطلاح جفر اتصال مین
ملنے کے اور ازواج یعنی انفصال کے فیصلہ پانے کے اول بسط ۱۴ حروف کی اور دوسری بسط
۱۱ حروف کی اور تیسری بسط ۱۴ حروف کی ہی چنانچہ پانچ حرف پہلے بسط سے لیکر ترفع اور تنزل
بالطریقہ افراد اور ازواج پس طریقہ تحصیل حروف مستحصلہ و حروف مستحضرہ یہ ہے ض ض ذ و
ونکہ حروف اصول سوال ۳۳ ہین مگر مستحصلہ کا استخراج شروع کیا یہ عاجز برادرون کی خدمت
ن عرض کرتا ہی کہ فکر سے اسکو سمجھو اور اپنے سینے مین نقش کالحجر کرو مگر پروردگار کی عنایات
یسر ہوگی وہ شخص فوراً سمجھے گا چنانچہ جو حروف کہ اصل سوال مین اول ہین وہ بھی ۳۳ حروف
ہن پس احاد کو طرح دے اور دیکھا کہ کیا باقی رہا پس ۳۰ باقی ہے اور ۳۰ عدد کا ل پیدا ہوا
در ل کا نظیرہ ابجد مین جو دیکھا تو ض کو پایا یہ مستحصلہ ہی اور تمام حروف سوال مطلب کے ہین

پھر ان تمام مستخرجہ کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کیا اور بعد اسکے ایک سطر ملفوظات کی لکھی بعد اسکے ۲ سے نظیرۂ ابجدی کرکے دوسری سطر نظیرہ کی لکھی اور اس نظیرہ کی سطر کو چار چار علیحدہ کیے چنانچہ

ظ س ص ذ ش س س ض ك ن غ ق خ ض س ط

و س ل س ض ط ض س ط ظ غ س ص ہ ص ب

خ ن ن و ج ر ز ص ص ح ت ض ف ض ش

اور افراد حروف اصول سے بعد ۸ حرف کے شمار کرکے حروف پکڑے اور اساس مراتب حروف کے نظائر اور باہر لانا کسور دس وغیرہ کا اور دور قوی عشرے اور دائرۂ ایقغ سے اور حروف ہشتگانہ اول کو لکھے اور نہم ك کو چھوڑ دیا اور ہر دو خ خ کو لکھا اور ش کو چھوڑ دیا پھر خ کو لکھا اور بعد اسکے ض ظ اور س کو لیا اور دوسرے س کو ترک کیا اور بعد اسکے مفردات کو تا آخر لکھا

ظ س ص ذ ش س س ص خ خ خ خ ض
ش ص ن ك و ہ و ر ف ن س س ر ا
ط ن ل ط ج ب

ظ س ض ض ظ غ ض ض خ نر ض خ ض س ص دش وض

اور باقی حروف نظائر کو بمناسبتہای کسور عشرے کے خانے مین لکھا اور کسور کے یہ حروف ہین ش ص ن ل ج س ك و ہ ب ط ن و س ر ف ن س س س ث س ۲۱ بیس حروف افراد خانہای نسبت کے بسط اول کے ہین اور چودہ حروف کو اٹھایا اور ایک سطر مین لکھا اور حروف جتنے کسور کے تھے نہین لیے چنانچہ زبر حروف مراتب کے حروف نظائر کی علامت ہی عدد اٹھاکر لکھے اور ان حروف کو بجنس لکھا اور وہی چودہ حروف ابتدا حرف ز سے کیا کہ عدد علامت کی اٹھاکے زیر ہر حرف لکھا اور حروف پنجم بر پنجم ہم اسے حرف اول چودہ کو اور حرف دوم کو اٹھاکر لکھا چنانچہ وہ حروف یہ ہین

یعنی دو بار طرح سے ایک بار ۲۸ دوسری بار ۲۸ راس طرح جب پھر حروف نون پر منتہی کیا تو ۱۴ اخفش
پر طرح پونہچی تو ل ابجدی کیا اور نظیرہ ل کا حرف ض ہوا وہی حروف کلمہ مطلوب حرف اول
کا ہے اور پھر عدد صغیر ۵ سے مستحصلہ حرف اول اگر احاد ہو تو مراتب مذکور کو نقصان
کرے یعنی مراتب سے دو بار طرح کرے یعنی خارج القسمت ۲ عدد رہے پھر حرف کو تہی
و ہوا اور نظیرہ واو کا ہ ہوا کلمہ مستحصلہ حرف دوسرے کا ہے ل ص ص د اور کیفیت
تحصیل مستحصلہ یہ ہے اور جن خانون مین برابر حرف ہون مثلاً دوسرے گھر مین جو حروف
تھے وہی ساتوین خانے مین حروف ہین تو اسے ساتوین گھر کا بعینہ ل ہوگا جو کہ
مستحصلہ خانہ دوسرے کا تھا وہی مستحصلہ ساتوین خانے کا ہوگا اور یہان جو مستحصلہ اول
گھر کا تھا وہی خانہ پنجم کا ہوگا اب چھٹے خانے کا بیان یعنی استخراج کرنا مستحصلہ کا ۶ خانے
اور حروف ۶ خانے کے یہ ہین ط خ ص س یعنی عدد چھہ کے حرف بنائے تو واو ہو
اور ۳ عدد شمار حروف سوال کے ہین اور مراتب سے ترفع کیا یعنی یہ اعداد دو مرتبہ کے
تو یعنی احاد اور عشرات کے اگر زیادہ مراتب ہون تو زیادہ ترفع کرین اول مین س ہوا یعنی
اول کا نظیرہ حرف س ہے اور مستحصلہ حرف دوسرے کا خ ہے اور حرف ل کا نظیرہ حرف خ
ہوا یہ دوسرا مرتبہ ہے تو دوسرے کو حرف مطلب کا جانے اب ساتوین خانے کا بیان ہے
اور ساتوین خانے کے حروف یہ ہین ج س ض غ مستحصلہ حرف اول کا نظیرہ صغیر الف
حرف محصول ہے نظیرہ صغیر حرف اصغر ۳ مراتب عدد ۱۰ ہی صغیر کا صغیر یا الف ہوا اور نظیرہ
الف کا س ہوا اگر الف کو دونا کیا تو حرف ب پیدا ہوا اب آٹھوین خانے کا بیان ہے
حروف آٹھوین خانے کے یہ ہین س ح ض ظ مستحصلہ اس دوسرے کا عدد ۸۰ اسکا حرف
بنایا بزرگ حرف ورا صل کو نفس مین یعنی حروف خانہ چہارم مین ضرب کیا یعنی ۴ کو ۸۰ مین
ضرب کیا تو ۳۲۰ ہوئے مگر صاحب کتاب صرف اشارہ دیتا ہے اور مین نے اسکا پردہ کھولا
ہے یعنی تصریح کر دی ہے اب ۳۳ مراتب اعداد شمار حروف اصل سوال کے اسمین سے کم کیے اور بعد اسکے

بعد اسکے عدد اصول کو تنزل کرے اور عدد صغیر ۶ ہین یعنی دونون ۳ و ۳ کو ملایا تو ۶ ہوئے
پس ملاحظہ کیا کہ کسکے عدد ہین معلوم ہوا کہ واو ہے اور وہی حرف مطلوب کا ہے اور دوسرا حروف
ش ذ ض ظ او جسوقت کہ حروف دوسرا حاضر ہو تو اول احاد سے اسی حرف کو مستحصلہ
حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو چوتھا ملاحظہ کرے کہ احاد عدد صغیر کہ حروف اصول
کس حرف سے ہے اگر ش سے ہے اور نظیرہ اسکا حرف ذ ہے اور یہی حرف مستحصلہ کا ہے اور جسوقت
کہ مستحصلہ حرف اول اور گھر اول یا حرف مستحضرہ دوسرا اور گھر دوسرے کا ہو تو نہایت اعتدال
اور حروف مستحصلہ کو چاہیے کہ حروف مستحضرہ دوسرا اول ٹھہرتے ہوئے ورنہ عدد عشرات
کی طرح کرے کہ جس حرف پر منتہی ہو نظیرہ اس حرف منتہی کا مستحصلہ ہے چنانچہ مثال مقام عشرات
کا حرف ل ہے اور اسکے ۳۰ عدد ہین تو نظیرہ ل کا ض ہے ض دض ض اور قاعدہ یہ ہے
کہ صغیر اعداد ۳ اور ۳ کے ۶ اسکا عدد واو ہوا اسکا نظیرہ ش مستحصلہ حرف اول کا جانے
مگر حرف مکرر نہ ہوئے یعنی پہلے گذرا ہوا نہ ہوئے پس نظیرہ اسکا مستحصلہ پہلے کو جانے اور
قاعدہ یہ ہے کہ احاد اعداد اصل کو اور عشرات کو گرادیا اور ملاحظہ کرے کہ ۲۸ عدد سے
زیادہ ہو اور جو ۲۸ کی طرح ہے جو ہاتھ آوے وہ نظیرہ اسکا مستحصلہ ہے اور عدد ۲۸ چند قاعدے سے
طرح کیے ہین اگر دہائی کی طرح سے ۲۰ یا کہ بہتر ۱۲ باقی ۳۲ سے ۲۰ طرح تو ۱۲ باقی رہے اور اسکے
باطن مین حروف سوال جمل کبیر کے یعنی عدد سوال و ف ر غ غ اصل مراد سوال سے ہے
اور عدد کے حروف کیے یعنی چونکہ اعداد والف تکرار کو گرادیا اور بس اعداد کو ۱۲ پر طرح کی
تو ۱۲ باقی رہے اور بارھوین مرتبہ پر ابجد کے ل ہے اور اسکا نظیرہ ل کا ض ہے اور
ض کے اعداد ۸۰۰ ہین ان اعداد کو قسمت کیا اور پر ابجد کے جس حروف پر طرح منتہی ہوئے
اس حرف کا نظیرہ اسکا مستحصلہ ہے اب چوتھے گھر کا استخراج مستحصلہ ہے ۲۸ خانے تک
استخراج علیحدہ علیحدہ ن ض ض د مستحصلہ چوتھے گھر کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے قاعدہ
یہ ہے کہ مراتب اعداد ۱۹ حروف اس کے اعداد مراتب سے حروف اول گھر کا گرادیا

جانے اوراس ۵ اکو ثلث کیا تو ۳ صحیح اور نظیرہ و ا و یہ مستحصلہ دوسرا ہے اب گیارھوین خانے کا بیان ہے اور حروف گیارھوین خانے کے یہ ہین ظ ظ س نظیرہ حرف اول مستحضرہ ہیچ نظیرہ کے لکھا اور مستحصلۂ اول جو صغیر حرف ہے پس مستحصلۂ اول اور مستحصلۂ ثانی اِن دونون کو جمع کیا تو ۱۰ اعداد ہوئے اور جو کچھہ اسکی طرح کی جس حروف پر منتہی ہوا اُسکا نظیرہ مستحصلہ ہے اب بارھوین خانے کا بیان ہے اور حرف اس خانے کے یہ ہین ب س خ س نظیرہ ثلث ۱۲ اکہ ۴ ہوئے مستحصلہ اول کو ترفع کیا تو ۱۶ اور ۱۲ کو نصف کیا ایک مرتبہ تو مستحصلہ دوسرا ہوا اب تیرھوین خانے کا بیان ہے اور حرف اس خانے کے یہ ہین ص خ س ج اور صغیر ۱۹ اعداد حروف اصول اور صغیر ہے یا بالعکس ایک دوسرے سے گرادے اور جو صغیر حروف اصول سوال اور نظیرہ اسکا غ اور عدد ۱۳ گھر کا ہے نظیرہ تمام حروف کا مستحصلہ اول کا ہے اور جو حرف اصول کو عدد تیسرے خانے سے گرادے تو نظیرہ ہیچ مستحصلہ ہے اب چودھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہین ط ض س غ نظیرہ حروف بنائے یعنی تمام نظیرہ سوال کے عدد کبیر اور وسیط اور صغیر کرے جس طرح سے کہ سوال کے حروف اصل مستحصلہ اول ہین کیے تھے اور مراتب عدد حروف اصلی سے ۳۲۸۶ عدد حروف کرکے گرادے اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ دوسرے حال پر ہو گا نظیرہ اول یہ ہے

ن	ف	ق	ط	ک	ص	ل	ج	ا	ض	ع	ی	د	خ	اساس
م	ظ	ن	ت	ر	ہ	س	ب	ذ	غ	ش	ث	ح	و	نظیرہ

اب پندرھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہین ر خ ش ع ابتدا اسکی نصف دوسرے خانہ مستحصلہ اس خانے کا نوین خانے اور ساتوین خانے کا ہے اسواسطے کہ حروف انکا دونون خانون کے نظیرۂ اول سے ملے ہوئے ہین اب سولھوین خانے کا بیان ہے

۲۸ پر طرح دے جو حروف ابجد مین پونہچا یعنی منتہی ہوا اُس حرف کا نظیرہ لیا وہ مستحصلہ حرف اول کا ہے ورنہ تنزل کرکے عمل مین لاوین اور جو دو چند ۴۷ کرکے صغیر حروف ۳۷ اصول پر زیادہ کیا تو یہ ۷۹ جانے بعد اسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی م آگیا جس حرف پر پونہچے نظیرہ اُسکا مستحصلہ ظ دوسرا ہی بدستور اول کے اب نوین خانے کا بیان ہے نوین خانے کے حروف یہ ہین ث خ ض ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے باعتبار گھرون کے جو عدد اور حروف خانۂ چہارم اور عدد خانۂ نہم سے اخراج کرکے بیچ نظیرہ کے لکھے اور پھر نظیرہ کو دے کہ مستحصلہ حرف اول کا ہے اور جو نصف اِس عدد حاصلہ کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تمامی یعنی بعد دور ہونے کسر نظیرہ کے ع اسکا مستحصلۂ ثانی ہے پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ ایقغ سے بنائے اس نظیرۂ ذیل سے دائرۂ ایقغ یہ ہے ✣ ✣

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ی	ق	غ	ب	ك	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ه
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

سوال عظیم الخلق کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرۂ ثانیہ اس ابجد پر مدار جفارون کا ہے۔

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ك	ض	ط	ه	ج	د	ث

فائدہ معلوم کرنا چاہیے کہ خانہ نوین مستحصلہ اور نظیرہ تا خانہ بارھوین لکھا ہے حروف سے ہر خانہ تیرھوان اُسکا اوپر نظیرہ کے حرف دوسرے سے خانہ پندرہ تک حکم ہوا اب دسوین کا بیان ہے اور حروف دسوین خانے کے یہ ہین و ح ظ و اس عدد ۲۰ کو نصف کیا ہے اور دس کے پھر آدھے کیے تو ۵ عدد ہوئے اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ اول

اکیسوین خانے کے حروف ص ۲۱ س س ت معلوم کرنا چاہیے کہ مستحضرہ اول خانے کا مستحصلہ اول اور نظیرہ صغیر مستحضرۂ اولی مستحصلہ ثانی کا ہی بائیسوین خانے کے حروف ن ط خ ۲۲ س نظیرہ ۱۳ عدد حروف بنائے اور تینون اعداد ۱۳ احروف بطون حروف اصول یعنی صغیر مستحصلۂ اولی اور نظیرہ صغیر اُسکا مستحصلہ ثانی ہی تیئیسوین خانے کے حروف ف س ۲۳ س خ نظیرہ صغیر حروف اصول مستحصلہ اول و نظیرہ عشرات بطون اصول مستحصلہ ثانی ہی چوبیسوین خانے کے حروف ن ۲۴ خ ظا صغیر مستحضرہ اولی مستحصلہ اول ور اگر مستحضرہ اول خانے سے زیادہ ہو عقود سے عشرات کو بہ گر لئے و باقی کو حرف کرے نظیرہ جو لگی اس سے مستحصلہ ثانی ہوا اور اگر زیادہ ہون اسی عدد کو اور اگر ستو تک ہون تنزل کرے اصطلاح پر عمل کرے اب حروف مستحضرہ و مستحصلہ سوال کے تمام ہوئے **فصل ۲** پچیس سے اٹھائیس تک کے خانون کے بیان مین واضح ہو کہ ۲۴ خانے کا حال اُستاد نے بیان کیا مگر چار خانون کا حال نہین بیان کیا اُسکا حال مین بیان کرتا ہون معلوم کرنا چاہیے خانہ ۲۵ نظیرہ عدد حروف مرتبہ خانہ مذکور اولی مستحصلہ اول مرتبہ اور ثانی مستحصلہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستحصلہ ثانیہ کا ہی خانہ ۲۷ خامسہ و سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر بیچ اس مرتبہ کے کچھ مراتب غیر اعداد باقی رہے ہون تمام کو ایک مرتبہ جانکر نظیرہ اُسکا لے اور جبکہ ۲۸ سے تجاوز نکرے تو تنزل کرے جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اُسپر پھر سر سے بدستور کے اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہین اور یہ عمل نہایت سخت اور دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہی کسواسطے یہ سوال کچھ درست نہین اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حرف اصل سوال مین تھے اُنکو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی و اُسکا نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علٰحدہ علٰحدہ بسط کیا ور خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب غرض یہ ہی جو کہ خانہ کی مثال بن بیان ہے بندے نے اُسکا اپنی سمجھ کے موافق بیان کیا اُسکا معلوم کرنا آگے آویگا

اور حروف اُسکے یہ ہین ن ت ح غ جو حروف چوتھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کم کردیے تو ۱۲ رہے اور نظیرہ اسکا مستحصلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اوپر جذر ۴ راور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ دوسرا ہی اب سترھوین خانے کا بیان ہے حروف اُس کے یہ ہین س ش ث ذ اور جو کہ مماثل حروف اول مستحصلہ اول ہے اور نظیرہ مستحصلہ اول کا مستحصلہ دوسرا ہی اب اٹھارھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اُسکے یہ ہین و د غ ض مماثل حروف اول مستحصلہ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عقود عشرات سے اور اعداد حروف اصول شمار سے حروف سوال گرادیے تو نظیرہ اُسکا مستحصلہ دوسرا ہے اور اگر کمتر ۸ ۲ سے ہون تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۴ خانے ہون

اسامی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

معلوم کرنا چاہیے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۸ ۲ خانے تک بعد اسکے اُس ہی سے حکم اول جدید چاہیے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام کرے اب اُنیسوین خانے کا بیان ہی اور حروف اُسکے یہ ہین س ن س ی ضابطہ اسکا یہ ہے کہ جسوقت مستحضرہ یعنی حاضر حروف ایک صورت ہون ملاحظہ کرے کہ اعداد جمل ۲۰ سے دو چند مین ایک کو اُس دوسرے احاد یعنی پھر اسکو بھر کے مخرج کبیر اسمی اور اسکو لیکر جمل ۱۲ کو اوپر ۱۲ کے خارج القسمت ۲۰ لے مستحصلہ اول تضعیف ہی اور مستحصلہ ثانی ہی اور اگر چہ اس سے نہوئے تو نظیرہ اسکا تنزل حروف اول مستحصلہ اور نظیرہ اسمی تنزل مستحصلہ اول سے مستحصلہ دوسرا ہے اب بیسوین خانے کا بیان ہے اور اُسکے حروف یہ ہین س ع خ ش نظیرہ وسیط مجموعی ۳ ۵ ۲ اور حروف مجهول اُصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہی ماد و اجسوقت مراتب اپنے سے ۴ کو گرادے اور مستحصلہ اول اور نظیرہ صغیر مستحضرہ اول مستحصلہ ش ذ اول اور مستحصلہ ثانی

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
۱۲													۰
۳		۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۴۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
۱۲	۱۳		۱۴	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۲	۴	۱۰	۷

فصل ۲ جواب عالم الغیب سے معلوم کرنے مین اول چاہیے کہ حرف نام سائل و حرف نام
روز اور حرف برج طالع اور حرف سوال سائل اور حرف برج آفتاب اور حرف ساعت کواکب
اور حرف برج قمر اور آفتاب کہ کس برج مین ہے اور اُسکے کتنے درجے طی کر چکا ہے ان تمام حروفات کو
جمع کرکے بسط ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے امتزاج دے
یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی لکھے اور تیسرا حرف مسروری لکھے
اسی طرح تمام سطر کو لکھتا چلا جاوے اگر کم یا زیادہ حرف ہون تو جو کم ہو اُسکے پھر سطر سے
دور امتزاج کرے جہانتک کہ برابر ہون پیچ اس سطر کے ملاحظہ کرے کہ کچھ جواب بر آیا
تو بہتر ورنہ حروف عدد نام سائل و روز و ساعت وغیرہ ایک جا جمع کرے اور درمیان شبکہ
جدا جدا ضرب کرے یعنی نام سائل کی جدا ضرب کرے اور سوال کی جدا ضرب کرے اور
ساعت روز وغیرہ کی جدا ضرب کرے اور جو کچھ کہ ضرب سے حاصل ہون اُنکے حرف لکھے
مثلاً درمیان شبکہ ضرب سے یہ ۴۷۹۳۵۲ تو ان اعداد کے حروف لکھے اور اسطرح کے
ب ن ش ط ع ت اسیطرح حروف لکھے تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور اگر عبارت نثر چاہے
تو ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے یعنی ایک سے حرف شمار کیا اور بارھوین حرف کو اس طرح سے علیحدہ
لکھا اور بعد اسکے پھر شمار اُس جگہ سے کہ جہان سے حرف علیحدہ کیا ہے اسیطرح سے تمام سطر
شمار کرے جو حروف شمار مین طرح کے آوے اُسکو تمام لکھے کے گردش سے ۱۲/۱۲ اور ۱۲

حرف خانے پر یا جو کہ ابجد سابق مین مستحصلہ کے باب مین عرض کی وہ بہت خوب ہے اور بیان ہر ایک استاد کا انشاء اللہ تعالی آگے آویگا اور یہ حروف مستخرجہ حروف جواب کے دعوے کے دیا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ض ضن زو	ش زض ز	ص رضض	ن ضض ہ	ل ضض	طخ ض س	ج س ضع	س ع ضو ظ
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اخ ض ع	وخ ظ و	ہ ط ط س	ب س خ س	ص ح س ج	ط ض س ع	رخ س ع	ن ن خ غ
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
س س ثہ	ووع ض	ص لص ہ	س غ خ ش	ص س ث	رظ خ س	ف س اخ	ف ص ح ظ

باب گیارھوان استخراجات اعمال متفرقات مین شامل ۹ فصلون کے

فصل استخراجہ حروف کے بیان مین نزدیک بعضے استادون کے یہ وجہ بہتر ہے مگر ہر ایک قوانین استخراج کے دشوار تحریر فرمائے ہین اول حروف نام سائل کو فرد فرد لکھا اور تمام حروف کے نیچے اعداد لکھے اور بعد اسکے ہر ایک حرف کے اعداد سے ۹، ۱ اور ۹ کم کر دے یعنی مثلاً م کے ۴۰ عدد ہین ۹ کم کیے تو ۳۱ باقی رہے اسکا حرف الف ل ہوا اسی طرح سب تمام اعداد حروف کم کرے اور حرف پیدا کرے اور ملاحظہ کرے کہ حال سائل کا کچھ معلوم ہوتا ہے یا کوئی کلمہ و حال سائل کے گویا ہے یا نہین پس جو کلمہ کہ گویا ہو ایک یا دو یا تین یا چار جتنے کلمے گویا ہوئین انکو علحدہ رکھے اور ان حروفون کو ترفع اور تنزل حرفی یا مراتبی یا ادوار کرے کہ پہلے ہم بیان کر چکے ہین عمل مین لاوے اور بعد اسکے زبر اور بینات اور اعداد ہر حرف کو لکھے اور اعداد مجموعی کے حروف ابجدی بقرائن صغیر کے ہر عدد سے حروف پیدا کر کے ملاحظہ کرے اور اول سوال سائل کے جو حروف ہون انکے اعداد ایک جا پر جمع کر کے حروف پیدا کرے اور تمام حروف کو جمع کر کے حال سائل کا معلوم کرے کہ کیا جواب حاصل ہوا اگر تمام حروف گویا ہون اور ایک یا دو کلمے گویا ہون تو کلمے مین علحدہ اسے مجموع کر کے جدول مین لاوے اور طریقہ جدول سے حروف استخراج کر کے معلوم کرے چنانچہ جدول مین جمل مراتب کبیر اور وسیط اور صغیر استخراج جدول سے کر کے تکسیر صدر و مؤخرات کرے تمام حال سائل کا گویا ہوگا یہ جدول حروف مراتب کی ہے واسطے استخراج مطلوب کے

شمار کرکے حروف علیحدہ کرتا جاوے تاکہ تمام حروف گردش کھا جاوین اسی طرح پر حروف
دوم اور سوم اور چہارم سب حروف دور کرکے اس سے سب سطور کے حروف شمار مین
آجاوینگے پھر حروفات مین ملاحظہ کرے کہ مطلب سائل کا برآیا یا نہین اگر گویا نہین ہوا
تو اس سطر کو بطرح ابجد کے یا ابتث کے تا دس ابجد مین دس سطر کو ہر ابجد کے طور پر استخراج
کرے تمام حال سائل کا گویا ہوجائیگا **فصل ۶ استخراج جواب مین** کتاب لوامع الحقائق مین
لکھا ہے کہ اول اسم طالب و مطلوب کو لکھے یعنی نام سائل کا اور سوال سائل لکھے اور حروف
مکررات کو گرا دے اور خالص تحریر کرے اور ملاحظہ کرے ایک کلمہ یا دو کلمہ گویا ہین پس اس حرف
کو ملاحظہ کرے کہ یہ کلمہ جو گویا ہوا ہے اول کیا حرف اس کلمہ کا ہے پس اس حرف کے عدد زوج
ہین یا فرد اگر زوج ہون تو اس عدد کو نصف کرے اور اگر فرد ہین تو تین حصے کرے اور
ایک حصہ گرا دے اور دو حصے قائم رکھے پس اسی طرح پر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار
کرکے عدد کے تمام حرف بنائے اگر تین حصے کرنے مین برابر نہوئے تو برابر کے دو حصے
لیوے ایک حصہ ناقص کو ترک کرے تمام حرف پیدا کرکے ایک سطر کرے اور بعد اسکے
حرف کبیر کو طرح وسط کی لاوے اور بعد طرح ادنی کے لاوے چنانچہ تمام حروف کے تین تین
درجے کرے اور بعد اسکے تمام حروف کو ملفوظی مکتوبی او مسروری کرکے امتزاج دے تمام
سطر گویا ہوجاویگی **فصل ۷ بیان بسط حرفی مین** معلوم کرنا چاہیے کہ اسم سائل کو بسط حرفی
کرے اور حرف استخراج پھر بسط حرفی کرے سات بار بسط حرفی کرے اور سات بار سے
تجاوز نہ کرے اور تمام حروفات کو خالص کرکے صدر موخرات مین استخراج کرے
در سطر تکسیرات کی البتہ احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے گی اور دوسری وجہ
یہ ہے کہ ملاحظہ کرے کہ جواب طالب کا برآیا یا نہین اگر نہین تو بدون تخلیص تکسیرات مین
استخراج کرے تمام حروفات گویا ہونگے **فصل ۸ بیان تکسیر عجیبہ مین** جسوقت چاہے کہ
حوال سائل استخراج کرون اور جواب معلوم ہوئے اول سطر سوال کی ایک فرد لکھے

تمام عبارت نثر فارسی کی پیدا ہوگی اور اگر نظم چاہے تو ۸ را اور ۸ کی طرح کرے اور اگر ترکی
چاہے تو ۹ را اور ۹ کی طرح کرے اور اگر ہندی دوھرا چاہے تو ۴ را اور ۴ کی طرح دے تمام حروفات
کو کہ شمار سے کوئی حرف خالی نہ جاوے اور شمار حروف کا بموجب قاعدہ فتح اللہ کے جیساکہ
ہم اوپر بیان کر چکے ہین کرے **فصل ۳** بسط الاعداد مین بسط اعداد مین سوال سائل کا نکالے
یعنی واسطے مثال کے بیان بسط العدد کا کیا ہے مثال اسکی نام اللہ کا اح د اسکو بسط اعداد کہتے
ہین یعنی الف واح داو حاث م ان اور دال ادب ع کو جمع کیا اح دث م ان ی ہ اب ع
اوران حروفات کو بسط عزیز کیا مثلاً اب ح ذ دج ت ش م ن ی ط ہ واب ر ق ب اع ۲۲ حروف
ہون انکو تکسیر صدر مؤخرات مین لاوے تمام مطلوب سائل کا حاصل ہوگا **فصل ۴** تکسیرات کے طریقے
کا بیان مطلوب نام مین حاصل ہوتا ہے مثلاً صدر مؤخرات کیا اور زمام حاصل ہوا اور جدول
زمام مین ملاحظہ کیا کہ حصول مطلب مین کچھ عبارت گویا ہے یا نہین اگر نہین گویا ہو تو سطر
زمام کو علحدہ کرے اور تمامی حروف اُسکے کو ترفع اور تنزل کرے یعنی حرف ادنے کو
طرف اعلی کے کرے اور اعلی کو طرف ادنی کے کرے اور بعد اسکے بسط عزیزی کی طرف
بجاوے البتہ تمام مطلب سائل کا حاصل ہوگا اگر پہلی سطر طرف زمام کے لیجاوے یعنی تکسیر کرے اور
تمام اعداد حروفات کے جمع کرے اور ۱۲ ار اور ۱۲ ا کی طرح کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہین گے
معلوم ہوجاویگا اگر ۱۲ ہی رہے تو برج حوت ہے اور اگر ۴ باقی رہے تو برج سرطان اور بعد اسکے
[illegible]ار عناصر پر طرح دے اگر دو عدد باقی رہے تو دو حرف کی ترفع کی اگر ۴ باقی رہے تو ترفع
[illegible]ار حرفی کی اسیطرح تمام سوال سائل کا جواب حاصل ہوگا **فصل ۵** جواب سوال سائل مین جسوقت
[illegible]ائل سوال کرے اُسوقت کا طالع استخراج اور سب طالع کے حروف استخراج کرے اور
[illegible]وال کے حروف کو لکھے اور تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور مکررات کو دور کرے
[illegible]لص حروفون کو لکھے پھر اس سطر کو زبر اور بینات سے علحدہ کرے اور تمام حروف کی
[illegible] سطر لکھے اور بعد اسکے اول سے شمار کرے اور پانچوین حرف کو لیکر آخر تک پانچ اور پانچ

اور دہم اور نام اُن بروج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر مین سب حروف ہون اور اُسکو
بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل مین لاوے بعد ازان تمام حروفات
کو تخلیص کرے یہ مستحصلہ ہوا اور اسکو تکسیر صدر مؤخر کرکے زمام حاصل کرے بعد اسکے
جدول مین طول اور عرض اور عمق اور قطر مین ملاحظہ کرے ایک یا دو کلمے سے
جواب شافی حاصل ہوگا طریقہ مذہب اشراقیہ کا اگر سوال زبان عربی مین کیا تھا تو عربی
مین جواب ہوگا اگر فارسی مین سوال ہے تو جواب فارسی مین ہوگا اگر ہندی مین ہے
تو جواب ہندی مین ظاہر ہوگا **فصل ۲** تکسیر مین سیادت پناہ ونقابت دستگاہ دانائے
رموز عارف الاسرار سید السادات سید حسین اخلاطی نور اللہ مرقدہ سے منقول ہے
کہ حروف سوال کو فرد فرد لکھے اور چار اور چار جدا جدا لکھے بعد چارون کو ملفوظی مکتوبی
ومسروری سے ترکیب دے اور بعد امتزاج دینے کے تکسیر صدر مؤخر کرے اور جدول
مذکور مین ملاحظہ کرے کہ جواب شافی بر آیا یا نہین اگر بر آیا تو فبہا ورنہ بعد سطر زمام کو خالص
کرکے پھر تکسیر صدر مؤخر کرے تا زمام بر آوے اور سطور تکسیر کے درمیان ملاحظہ کرے کہ
جواب شافی ظاہر ہوا یا نہین ورنہ زمام کو چار چار حرف جدا جدا کرکے صفحات جامع مین
حوالہ کرے اُس صفحے کو ملفوظی مکتوبی اور مسروری سے لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج
کرے اسمین جواب سائل بموجب سوال کے پیدا ہوگا **فصل ۳** بیان تکسیر جواب سائل مین
اول اسم سائل اور اُسکی مان کے نام کے حرف لیکر خالص کرے بعد ازان حروف خالصہ کو
بسط ملفوظی و مکتوبی و مسروری کرکے حروف بینات کو لے اور عدد کبیر و وسیط و صغیر
از روی جمل کبیر کے کرکے اور حصول حروف کو تکسیر کرکے جواب دے **فصل ۴** جواب
سوال مین اول حرف ۲۸ ابجد تہجی ذات اپنی مین بہرہ رکھتے ہین تلفظ یعنی کم زیادہ
جو کچھ عالم کون و فساد مین ہے ان حروفات سے باہر نہین ہے چنانچہ ابتداے زمانے فتح مین
شیخ الاکبر فرماتے ہین کہ کل حروف ذات اپنی مین نسبت رکھتے ہین اول نسبت عددہ

اور صدر موخر مین تکسیر کرے جبکہ زمام حاصل ہوئے سطر زمام کے حرف اعلی کو طرف اسفل کے
کرے اور اسفل کو طرف اعلی کے لیجاوے تمام سطر کو اوپر اسطرح کے لکھے اور کلمہ چار حرفی
جدا جدا کرے اور منسوب اور مقلوب کرے مطلب گویا ہوجائیگا اگر نہو تو ترفع اور تنزل
اور نسبتین جوکہ اس کتاب مین اول بیان کی ہین وہ عمل مین لاوے انشاء اللہ تعالے
جواب شافی پردۂ غیب سے ظاہر ہوگا اوپر احوال سائل کے فقط **فصل ۹** بیان جواب
سائل مین اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکسیر صدر موخر لکھے جسوقت کہ زمام بر آوے
تمام حرف قلب تکسیر کے لیکر جمع کرکے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع
کرکے حرف بنائے چار حرف پیدا ہونگے ان چار حرف کو صفحہ جامع کا استخراج کرکے
مطابق نسبتون مذکور کے عمل مین لاوے جواب صاف پیدا ہوگا **فصل ۱۰** بیان استنباط
احوال بیمار مین اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ سے
نکلے اسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف
قطع کرکے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چہار قسم جدا
جدا لکھے پس جو طبع کہ غالب ہو اُس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ حیلہ عجیب اور
غریب ہے اعتبار بہت رکھتا ہے کسواسطے کہ اگرچہ طبیب حاذق ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت
مشکل ہے اور اسمین اختلاف بہت ہے اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہے چار عناصر اُسکو بسط عزیز کے قاعدہ
سے عالم الغیب سے مادہ مرض کا معلوم ہوجاوے گا پھر علاج اُسکا آسان تر ہے
چنانچہ قول حکما کا ہے آیٔ بِعِلَاجٍ بِتَوَافُقِ مَادَّةِ الْمَرَضِ لَا بِاخْتِلَافِهَا

باب بارهوان طریقہ استخراج کے بیان مین موافق کتاب حلاج الاسرار کے شامل ۴ فصلون کے

فصل ۱ جواب سائل مین حسین منصور حلاج کی کتاب سر الاسرار کہ مشہور ہے بحلاج الاسرار
نہایت معتبر ہے اور طریقہ اُس کے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اُسوقت
زائچہ کھینچکر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع سے لکھے یعنی خانہ اول و چہارم اور ہفتم

کرے اور اگر زیادہ ہون تو تکسیر کرے اور ہر سطر تکسیر سے عمل کرے۔ انتہ مدعا کو تلاش
کر کے معلوم کرے اور اگر دو قسم ہون یعنی ملفوظی اور سروری اور حروف مکتوبی ہون
تو بھی بقرائن عمل ہوگا **فصل** قاعدہ امام رضا علیہ السلام مین امام رضا علیہم السلام سے
یہ عمل منقول ہی بطریقہ تفاول کے فرماتے ہین کہ حروف سوال کو مفرد مفرد لکھے اور بعد اسکے
اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی اور سروری
لکھے بعد اسکے امتزاج دیکر تکسیر صدر موخر کرے اور مدعا کو تلاش کرے چنانچہ کیفیت امر ضاع مع المامون
مفرد کو لکھے ساتھ تکسیر کے اور مقصود حاصل ہون ساتھ روشنی کے انفصال حروف ملفوظی
ومکتوبی وسروری کے جیکا اوپر ذکر ہو چکا ہی عمل مین لاوے **فصل** بیان سوال و جواب مین
اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص کے مطلع ہوئے تو پہلے حروف سوال کو علیحدہ لکھے
اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص کرے اور ہر حرف کے اعداد لکھے عمل ثلاثہ
جسطرح کہ جدول مین لکھا ہی عمل ثلاث رقعات کرے اور بعد اسکے کلمہ موضوع جو ہو بیان کرے
اور بعد اسکے حروف مستخرجون کے حروفات خالص کرے اور تین طرح کے عمل کرے
ملفوظی اور مکتوبی اور سروری مین پس پہلے سطر خالص کو تکسیر کرے اور دوسرے یہ
کہ اُس سطر کو امتزاج دے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم شمار کر کے دو سطر درست کر کے
جواب منسوب مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی سے کلمہ معنوی تلخیص کرے اور تکسیر
کرے منسوب اور مقلوب اور طول وعرض اور عمق وقطر سے خوب غور کر کے جواب دے
اور اگر سطور غیر تکسیر کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا
تو اُسکو ترفع یا زبر بینات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کر کے اور
سطر خالص کا شمار کر کے چند حروفات ہین اور اُن حروف کو بیچ اس جدول کے لاوے
اور اُسی تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین حرفون کو اس
جدول سے اٹھاوے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے حروف استخراج کرے

حرف اور دوم نسبت عدد ملفوظی اور نسبت سوم حاصل ضرب و وسیط اور صغیر جو کچھ نسبت
سے باہر نہین آور سوال سائل کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرداً
فرداً اور تخلیص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کرکے ملفوظی یا عربی کرے
اور اگر کچھ عدد وسیط عربی سے حاصل ہوئین اس عدد حاصل کو دوسرے عدد باطن کے ساتھ
ضرب کرے اور حاصل کو وسیط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہون اُن حروف ملفوظی سے
زبر اور بینات کو حاصل ضرب کرکے درست لکھے کہ کلمۂ موضوع سے جواب پردۂ غیب سے
ظاہر ہوگا **فصل ۵** سوال و جواب مین حروف اسم طالب کو عدد حرف اسم مطلوب مین
ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو بمراتب احاد و عشرات و مئات و الوف جیسا
کہ پہلے اس سے بیان ہوچکا ہی جمع کرکے جواب دے بہتر ہی واللہ اعلم بالصواب **فصل ۶** قاعدۂ
معتبرہ مین تمام اولیاء اللہ اوپر اس قاعدے اور قانون کے بیان کرتے ہین جاننا چاہیے
کہ تمام عالم مین خیر اور شر اور قبض اور بسط اور حیات اور ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ
موجودات مین مخفی تھا وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہم السلام نے اوپر اس
قانون کے کہ بسط تکسیر ہے اسم انبیا اور اسم خلیفۂ عہد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اُسوقت
جناب موصوف کوہ لبنان پر گوشہ نشین تھے اور کیفیت خیال کرکے بسط کیا اور حروف
مدعا کو آیا جو اسم کہ چاہتے تھے اُسکو بسط کیا اور بسط آسمی عبارت ملفظ حروف سے ہے
یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری بس چاہیے کہ حروفات دونوان اسم کے اور مدعا کے
بسط ملفوظی مکتوبی اور مسروری مین تین سطر جدا جدا لکھے اور بعد اسکے چار چار حروف
شمار کرکے اور حرف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اُسکو زبر بینات کے قاعدے
سے پورا کیا مثلاً اسم احمد ملفوظی (ال ف ح ا د ال) مکتوبی (م ی م) مسروری (ح ا) استخراج دیا ا م ح ل ی ا ف
ح د م ا ا ی ح ل م ا ا اس طرح پر استخراج کا دورہ دیکر سطر کو درست کیا اور تخلیص کرکے
ا م ح ل ی ف د ۵ حروف ہوئے اسطرح تخلیص کرے اگر سات سے کم ہون تو مدخل

ب جاپر پردہ اُٹھاتا جاتا ہون عربی عبارت کا ترجمہ کرتا جاتا ہون آمدم بر سر مطلب
اد جمع کرکے مداخل ثلاثہ کرے یعنی ملفوظی مکتوبی اور مسروری اور طالب اور
مطلوب کا سقد سہ دریافت کرکے مداخل اورمخارج کو لکھے یعنی مداخل کے اعداد ثلاثہ کیجے یہ مداخل
ہوا اور مخارج وہ ہین جن حروف عداد کو مداخل کیا اس تمام کو لکھے مداخل اورمخارج سے مراد یہ ہے
کہ جو کچھہ حروف مدخل ثلاثہ سے حاصل ہوئے ہون اُنکو لکھے یعنی مداخل اورمخارج جدول کے
طریقے پر لاوے اور پہلے انکو لکھے اور زمام کرے یعنی صدر مؤخر لکھے کہ صفحہ جامع کا حاصل
ہوگا اور وہ صفحہ باب صحت مداخل کا ہے اور اُس صفحے کو صدر مؤخر کرکے عمل مین لاوے
بعد اسکے جو کچھہ کہ اول مداخل ومخارج ترکیب کیا تھا ایک اور ایک کو بسط عددی کرے
مداخل اور مخارج اُسکے پکڑے تھے اور حروف کو بسط ملفوظی کرکے لکھے پس نظر کرے
اوپر مداخل اور مخارج کے کہ جو کچھہ جمع ہوئے ہون اور جو کچھہ کہ مکررات حروف ہون دور
کردے اور حروف کو خالص کرکے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد کو زبان عربی
مین مداخل کیا ہو تو عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی مین مداخل کیا ہو تو عبارت فارسی
زبان مین ہوگی اگر ہندی یا ترکی مین کیا ہو تو جواب ہندی یا ترکی مین حاصل
ہوگا حق تعالی طالبون کو حق الیقین عنایت فرماوے اور صورت جدول کی یہ ہے عمل مین لاوے

حروف	الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
کبیر	الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
وسیط	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
صغیر	۱۲	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷

حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۱۲	۱۳	۹	۱۴	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۲	۴	۱	۷۰

اور تین حرف مع حروف نسبت ترکیب سے دلیل و پر احوال سائل کے ہوگی اور ثلاث دفعات اس
قاعدے کو کہتے ہین دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حروف کے زبر بینات لیکر عدد کرے اور مخارج کرے
اور پھر بینات کرے یعنی بسط الملفوظی کرکے حروف مخارج کرے یہ تین قسم مع اول بسط کی ہین اور یہ جدول

نہایت خوب ہے

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کا	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۲۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ای ق	ج	ج ن	ه ل	و	ج ی	ح	ط	ی	ای	اق	اع	ص	وق
الام ق	الالف	البا میم	الالف لام	الالف	الالف واو	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف فا	الالف جیم	الیا میم	الواو نون
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۳	۲۱۳	۱۳۲	۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۲۲۳	۳۳۲	۱۳۲	۱۵۰
ج ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی س	ب م ق	ه ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج ک د	ب ل ش	ب ل ق	ن ق
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ک ق	ل ق	اف	ه ص	اف ق	ار	س ش	ات	اث	اخ	ال د	ه ص	اظ	س غ
الیا نون	الیا واو	الالف	الالف دال	الالف فا	الالف	الیا نون	الالف	الالف	الالف	الالف لام	الالف دال	الالف	الیا نون
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۲	۱۷۷	۲۲۳	۱۴۲	۱۴۸	۱۴۳	۱۴۲	۱۴۲	۲۱۳	۱۷۷	۱۴۲	۱۴۲
ح م ق	ح م ق	ب م ق	ن ع ق	ج ک	ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج ی س	س ع ق	ب م ق	ح م ق

فصل ۹ بیان جواب سوال مین اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم استخراج
کرو یا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا ماہ کا یا روز کا یا ساعت
یا حال معاش یا صحت مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آویگا یا فلان شہر کا سفر کرون کیا حال پیش آویگا
یا مسافر پھر اپنے شہر مین آویگا یا نہ یا فلان دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال
معلوم کرے آیندہ کا ہو تو اول مداخل ثلاثہ کی ترکیب دے یعنی سوال کو مع نام سائل علیحدہ
فرد فرد جدا جدا لکھے مگر مین اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہون بہت روشنی کے ساتھ

سے بھی جواب معلوم نہووے تو جو کہ اول حرف نام سائل کا اور سوال سائل ان دونون کو ضرب
شبکہ مین کرے اور جو کہ حروف آفتاب سے اور قمر سے حاصل کیے ہین ان دونون کو
شبکہ مین ضرب کرے جو کہ طالع وقت ہو اُسکو یوم سے ضرب کرے تمام ہندسون حاصل کی
ایک قطار سطر لکھے اور حروف بناے اور صدر مؤخر مین گردش دے تاکہ زمام بر آوے تو
جدول صدر مؤخر مین عقل سے ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالی جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا

فصل ۱۲ بیان جواب سوال مین جفار کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو
لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کرکے
خانہ چہارم کا جو برج ہو اُسکو لکھے اور صاحب چہارم اور خانہ ہفتم اور صاحب ہفتم کو لکھے اور
خانہ دہم کو اور مالک برج اُسکے کو لکھے اور تمام حروفات جمع کرے اور جس برج مین آفتاب ہو
اُس برج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے کیے ہون اور قمر جس برج مین ہو اور
صاحب ساعت کے ان تمام حروفات کو جمع کرے اور حروف مکررات گرادے یعنی تخلیص کرے
اور جو حروف باقی رہین اُنکو بقاعدہ ترفع اور تنزل کرے مراتبی و عددی و ترفع اوتادی اقرانی
بر اقسام کے بیان کر چکا ہون بعد ازان جو کچھ کہ احوال سائل کا ہوگا تمام ظاہر ہوجاویگا مگر جس
طرح ترفع بجا لاوے جو کہ اول کتاب مین بیان کیے ہین

فصل ۱۳ بیان استخراج سوال سائل
مین خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد العصر تھے اور وزیر اعظم پادشاہ ہلاکو خان کے
تھے اور عالم اور فاضل تھے اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابین علم جفر اور نجوم اور
رمل مین لکھین اور ان علوم مین نہایت کامل تھے اور ایک سالے مین ۱۲ سوال کے جواب
بزبان عربی نکالے ہین مگر اُسکی کچھ تصریح نہ کچھ خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی فہم کارگر
نہین ہوتا ہے میرے فہم اور فکر مین جہانتک آیا اُسکو زبان اردو مین تحریر کیا ہے مگر خواجہ صاحب نے
کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ مشکل ہے اور تمام استخراج کا دار و مدار ہے اُسکو اول بیان کیا ہے یعنی
سوال کا جواب نکالنا اور تین وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اسطرح پر نکالے اول

فصل ا بیان جواب وسوال مین اور ایک قاعدہ یہ ہو کہ سوال کو بسط عددی مع نام سائل کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد احمد ا ح د ث م ا ن ی ہ ا ر ب ع ا ر ب ع پس اسکو بسط عددی کہتے ہین واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسط عزیزی یعنی آتش کے حروف کو ہوا کا حرف اسے اور بادی کو آتش اور آبی کو خاکی او رخاکی کو آبی حرف دے اور طبع سے مقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کرکے معلوم کرے کہ مقصود حاصل ہوا یا نہین اور یہ طریقہ جفر خافیا کا ہے اگر اسی عمل سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہی بسط بھی حروف ہے ہر حرف کے مرتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طبع کے واسطے درجے مقرر ہین یعنی اول امرتبہ اور ہ درجہ ط دقیقہ ہو م ثانیہ ہو اور ف ثالثہ ہی اور ش رابع ہو اور ذ ال خمسہ ہی اس طرح ہر چہار عنصر کے رہتے ہین ہے جو کہ ۲۸ حروف ابجد کے ہین ہے نے ان رموز کو ظاہر کردیا ہی اسی طرح پر ہوا کے درجے مین یعنی ب مرتبہ ہو و او درجہ ہی اور ی دقیقہ ہے اور ن ثانیہ ہے ص ثالثہ ہو اور ت رابع ہی اور ض خمسہ ہی اور ان دونون عناصر کا بھی یہی حال ہی پس اسواسطے ہو کہ درجہ واسطے درجے کے اور دقیقہ واسطے دقیقے ہر عنصر کے ہی یہ نہین کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ ہوا کا لاوین بلکہ درجہ ہی لاوین فصل ۱۱ بیان جواب سوال مین یہ قاعدہ بہت مفید ہی اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل و نام سائل کا اور نام اس روز کا اور حروف برج طالع وقت کے اور حروف اس ساعت کے اور حروف آفتاب کہ جس برج مین ہی اور شمار کرے کہ کو درجے آجتک طی کیے مین آفتاب نے اور جس برج مین قمر ہی حروف برج اور قمر جس منزل پر ہی حرف اس منزل کا ان تمام حروفات کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج دے یعنی اول حروف ملفوظی اور بعد مکتوبی کو لکھے اور بعد مسروری کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دینے مین ایک ثلث مین کم حروف ہون تو دورہ دیکے برابر کرے اس سطر مین جواب تلاش کرے والا صدر موخر مین گردش دے تاکہ زمام برآوے ان تمام سطور مین تلاش کرے اگرچہ اس صدر موخر

عدد کم کیے تو یہ حروف پیدا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح مین جابجا
جاتا ہون اور بعد اسکے حرف ف ہی قطب ابجد مین چودھوین مرتبے پر ہی اور دائرہ اصلی
بد مین حرف فا سترھوین مرتبے پر ہی اور نظیرہ اُسکا حرف جیم ہی پس حرف جیم لائق طرح
مین ہی اور اس سے چوتھے مرتبے پر ذال قطب ابجد مین سترھوان مرتبہ ہی اور ذال دائرہ
صلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہی اور نظیرہ ذال کا کاف ہی پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد کم کیے تو اا عدد
اور حرف اُسکے الف و یا ہوئے اور اسی طرح کے تا کو اور غین کو عمل مین لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم ہوا

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہی														
[illegible]	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
[illegible]	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

سرا قاعدہ یہ ہی کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور بعد اسکے حروف مکررات گرا دے اور حروف
یص کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلیص کے اور پھر حروف تخلیص شامل کرکے ایک جا
لکھے یعنی جمع کرکے اور اُسکے اعداد لکھے اور جمع کرے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے
جو ۲۸ عدد سے کم رہے پس حروف ابجد قطب پر قسمت کرے پس جس حرف پر منتہی ہووے
حرف کو معلوم کرکے نظیرہ ابجد اصلی سے لے یہ مستحصلہ ہی اور بعد اسکے جو حرف کہ اعداد
وال سے مستحصلہ ہی اول حرف ابجد قطب سے معلوم کرکے ابجد اصل سے نظیرہ لیکر علیحدہ
لکھا یہ تحصلہ ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلۂ اول سے پیدا کیے تھے اُنکو حروف
ب ابجد سے تیسرا حروف اور چوتھا اور چھٹا اور ساتوان اور نوان خانہ سے قطب ابجد کے
خراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہون حرف ہر ایک حرف سے ان خانون کے شمار
ے حروف استخراج کرے اسکو مستحصلہ کہتے ہین اور بعد اسکے جس وقت کہ سوال سائل
ہ کیا تھا اُس وقت کا طالع وقت استخراج کرکے برج طالع کو دریافت کرے اور استخراج

حرف سے تیسرے حرف تک اور چوتھے سے چھٹے تک اور ساتوین سے نوین حرف تک
مرتبہ حرف کا ہی اور کل مراتب سے استخراج طلب کرے مین کہتا ہون کہ اول سے نو تک مرتبہ احاد
کا ہی الف سے طا تک اور یا سے صاد تک مرتبہ عشرات یعنی دہاکے کا ہی اور ق سے ظا تک مرتبہ
میات کا ہی مگر ایک غین الوف جسوقت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال کے فرد فرد لکھے
اور بعد اسکے تخلیص سوال کرے چند حروف رہجائینگے اور اسم سائل کو بدون تخلیص کے حروف
سوال مین شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا کتنے حروف ہین اور ان حروفات کو اوپر دور منازل
قمر کے ۸ ۲ ۲ ۸ اور ۲۸ کی طرح دی اور جو کچھ کہ باقی رہا اسکو ابجد منازل قمر مین معلوم کیا جس حرف
پر طرح پہونچی اور ابجد منازل قمر یہ ہے سوال عظیم الخلق حرت فضین اذا غراب شک ضبط

اساس	س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
نظیره	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ه	ج	د	ث

خواجہ صاحب بیان فرماتے ہین کہ ایک بزرگ عالم بن مالک وہب نے اس ابجد کو قرار دیا ہی بلکہ
خاص مستحصلہ ہی اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلیص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون تکرار
جمع کرکے وقف سوال کے جو کچھ ہون اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد
یعنی سوال عظیم الخلق کو کہ کون کون سے حروف ہین اور ان حروفون کو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے
دائرۂ ابجد اصلی مین ملاحظہ کرے ان حروفون کا نظیرہ لیکر علیحدہ لکھے پس جو حروف
نظیرہ سے حاصل ہوئے پس اول حرف کو اس کے عدد سے کم کرے اور باقی علیحدہ
کرے مثلاً ایک وقف اور ابجد قطب واو دوسرے درجے پر ہی اور ابجد مین واو چھٹے درجے
پر ہی اور عدد واو اس لائق نہین ہین چھ عدد خود رکھتا ہی ۹ عدد کہان ہین جو طرح کرے پس
اس سے خیال کیا تو واو سے تیسرا حرف ل ہی الف درمیان مین جا کر قطب ابجد مین اول سے
چوتھا حرف ل ہی اور ابجد اصل مین بارھوین خانے پر لام ہی اور نظیرہ لام کا ضاد ہی اور حرف ضاد سے

ی م خ ل ع ظ ب ش لث ث دج نظیرہ اسکا اصلی ابجد سے لیکر جواب سائل کو
دیا اور دوسری مثال یہ ہے کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال خالص اور نام
سائل کا بدون تخلیص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنے درجات آفتاب نے
طے کیے ہون اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کر کے جمع حروف کیا
فرضی یہ چار حروف ہوئے ش ل ع ص شین کی اوپر منازل قمر کے طرح دی تو ۲۰ عدد
باقی رہے قطب ابجد مین سے ب حاصل ہوئی اور اصل ابجد سے نظیرہ حرف ع ہی بعد اسکے
کی طرح ابجد قطب مین دی و حاصل ہوا اور واو کا نظیرہ اصل ابجد مین حرف ی اور بعد اسکے
مین کو طرح کیا ۱۴ خانے پر قطب ابجد ۱۴ خانے کا حرف ف اور اسکا نظیرہ جیم ہی اور بعد
اسکے ص ۶ عدد باقی رہے اور قطب ابجد کے چھٹے مرتبے پر ظ ہی اور اسکا نظیرہ م ہی ع ج م
یہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے اسطر حیر حروف ۹ ر اور ۹ کی طرح سے حاصل
کیا جائے جس طرح پہلے استخراج کیے ہین یعنی ی م خ ل ع ظ ب ش لث ث دج اع د
ج م یہ مستحصلہ مین ان حروف کو ح ظ ی ض ب م ز ذ ط ص ف ب و ف ظ نظیرہ
سے ترکیب دیکر جواب سائل کو دے اسی طرح خواجہ کا اشارہ کچھ ساعت عبارت مین ہے
اسکا بھی یہی استخراج کر کے عبارت درست کی اور جواب سائل کو دیا اور یہ معلوم رہے کہ ملفوظی اور
بی اور مسروری علیحدہ کر کے اور استخراج دیگر صد رموخرات سے جواب پایا جاتا ہی واللہ اعلم بالصواب

باب ۱۳ تیرھوان اُستادون کے قاعدون کے بیان مین شامل فصلون پر

فصل ا بیان جواب سوال سائل مین ایک دائرہ حروف تہجی کا کسی استاد نے بیان
کیا ہی اور دائرہ مذکور مین ایک سو پانچ حروف لکھے ہین اور ایک جدول قرار دیکر اسکو مستحصلہ
بیان کیا ہی کہ اس دائرے سے استخراج حروف کر کے جواب سوال کا نکالے اسکو معلوم
کرنا چاہیے اس جدول کا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ مجموعہ ایک سو پانچ حروف ہین اسطرح پر کہ پہلے
حروف سوال سائل کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر ابجد سے لکھے اور ان سب کی

طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب مین بیان کردیا ہی اُسجا سے معلوم کرے اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج مین ہی اور اُس برج کے کتنے درجے طی کر چکا ہے اور طالع وقت مین کون منازل ہی اور قمر کس منزل پر اسوقت ہی آفتاب اور برج اور قمر اور برج منازل دونون جو کہ جدولات حروف تقسیم مین ہے اُس جدول سے حروف کو استخراج کر کے علحدہ لکھے لیکن مین عرض کرتا ہون اس کا طریقہ استخراج اول کتاب مین بیان ہی ان حروفات کو جمع کر کے قطب ابجد سے ان حروف کے مرتبے معلوم کرے ابجد اصلی نظیرہ کو معلوم کرے یہ متحصلہ ہی اور خلاصہ قاعدے کا یہ ہی اول ابجد کے تین قطع کیے قطع اول الف سے طا تک اکائی کا مرتبہ ہی اور دوم مرتبہ ی سے صاد تک یہ دہاکے کا مرتبہ ہی اور سوم مرتبہ قاف سے ظا تک یہ سیکڑے کا مرتبہ ہی میری جو سمجھ مین آیا اُسکو تصریح سے بیان کیا اور یہ عبارت زبان عربی کا ترجمہ ہی جو خواجہ نے بیان کیا ہی اب مین مثال اُسکی بیان کرتا ہون مثلاً اول حرف سوال کو تخلیص کیا اور حروفات کو شمار کر کے علحدہ جمع کیا اور جتنے خالص حرف ہین بعد اُسکے نام سائل کا بدون تخلیص کے شامل کر کے شمار کیا اور بعد اسکے ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور ۹ کی طرح کی جو عدد کہ باقی رہے اُسکو معلوم کیا کہ طرح احاد مین ہے یا عشرات مین ہے یا میات مین ہی حروف کے درجے اور مرتبے کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال اسکی فرض کیا کہ چار حرف ش ل ج ص
۹۰ ۳ ۳۰ ۳۰۰
یہ چار حرف گویا سوال و نام کے ہین اِن چار حرفون کو ابجد قطب مین معلوم کیا چنانچہ اوّل شین ہے عدد اسکے تین سو ہوئے اور اسکو طرح ۹ پر دی تو ۳ سو مین سے ۳ عدد باقی رہے پس احاد مین طرح پونچی پس یہ حرف احاد سے لیے ذ ح ط اور قطب سے ی م خ اور بعد اسکے حرف ل ہے اسکے ۳۰ عدد ہین ۹ پر طرح دی تو ۳ باقی رہے تو ل ح ظ بعد اسکے عین ہی اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو مین طرح پونچی ب ش ك بعد اسکے ص کو طرح دی تو پورے ۹ ہوئے اور کچھ باقی نرہا تو ث ج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوئے

فصل ۲ دریافت حالات سفر مین ایک شخص نے سوال کیا کہ احوال سفر در ماہ رجب یعنی
کیفیت سفر سے آنا اسکا ماہ رجب مین ا ج و ا ل س ف د ر م ا ہ ر ج ب اعداد جمل
کبیر مجموع ۱۸۰۲ وسیط ۲ صغیر ۲ اصغر اول جمل کبیر کی رقم کو معلوم کیا تو تین اعداد ہین پہلے
۲ درمیان کے ۸ آخر کا ایک یعنی ہزار درمیان کے عدد کو نصف کیا آدھے اول کی
طرف اور نصف آخر کی طرف دیا تو وسیط ہوا یعنی ۱۴، اور ۴۲۴، اور ایک ۵ ہوئے وسیط
صغیر ۲ ہوئے اس طرح پر اسکے حروف بنائے ب ف غ و ن الف ی ب ذ انکو ملفوظی
کیا با فا غین واو نون الف یا با ذا یعنی ب ا ف ا غ ی ن و ا و ن و ن ا ل ف
ی ا ب ا ذ ا لفظ شمار وغیرہ ذ ط و اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار
مین آئے ط ہوئی اور بعد اسکے اور نقطے ۶ شمار مین آئے اسکی جدول لکھی اور جدول یہ ہے

اساس	نظیرہ	مستحصلہ	نظیرہ	جواب
ب	ع	و	ر	د
ا	س	ج	ف	ر
ف	ج	ی	خ	س
ا	س	ق	ھ	ف
غ	ن	ع	ب	س
ی	خ	ص	د	خ
ن	غ	ق	ھ	ا
و	س	س	ا	ھ
ا	س	ع	ب	د
و	س	ص	د	ب
ن	غ	ح	ی	و
و	س	ص	د	د
ن	غ	س	ا	س
ا	س	ب	خ	ط
ل	ض	ظ	ل	ط
ف	خ	ا	س	ا
ی	خ	ا	س	ل
ا	س	ر	و	ب
ب	ع	ص	د	ع
ا	ش	س	ا	د
ز	ش	و	ر	ا
ط	ث	ا	س	ی
و	ر	ص	د	د
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳

جواب در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید **فصل ۳** سوال کے جواب حاصل کرنے مین دائرہ
مذکورہ بالا سے جواب استخراج کیا اس طرح پر اول سوال یا علیم بسبوری بیگم اپیاری حسبی
یا آسیب اس سوال کو تخلیص کیا تو یہ حروف برآئے خالص حروف یہ ہین ی ا ع
ل م ب ۵ و ر ل ج س ت ۱۳ جمع ۷۸ وسیط ۱۴ صغیر ۱ اور اسکے حروف ملفوظی و مکتوبی
اور مسروری کیے یعنی نام ی م ض ا د ط ا ی ا ی اسوافق حروف کے جدول کھینچکے لکھا جدول یہ ہے

میزان و ے یعنی اکائی اور دھائی اور سیکڑا اور ہزار اچار درجے اعداد کے لکھے اور اسکے
چار مدخل کرے یعنی کبیر اور وسیط اور صغیر اور اصغر اور حروف شمار حرف سوال کے اور
نقاط حروف سوال کے علحدہ علحدہ لکھے اور ان سب کے حرف بناوے اور بعد اسکے حروف
مستخرج کو ملفوظی اور مکتوبی اور سروری لکھے اور موافق شماران حروفات کے شمار کرکے
ایک جدول کھینچے تاکہ تمام حروف سطر اول جدول مین آجاوین خانہ بندی سے اور دوسری
سطر مین حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجدی سے لکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب
خانہ جدول مین آوین اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تمام اعداد نظیرہ کے جمل کبیر سے
استخراج کرکے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف
شمار حروف کا پیدا کرکے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھاوے اور مستحصلہ پیدا کرکے
یعنی ان تینون حروفون کو دائرے سے یکجا اٹھاوے بطریق سیر کواکب کے اور پر حروف کے
قسمت کرے اور مستحصلہ حاصل کرے اور اس سطر مستحصلہ کو نظیرہ ابجدی دیکر تکسیر صدر مؤخر کو گردش
مین دو بار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب سائل کے سوال کا مطابق اسکی نیت کے ملیگا

دائرہ مجموعہ انظاریہ ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن	لا
[illegible]	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ف	ك	ل	و	م
	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ك	ل	و	ز
	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ل	ا	د
	م	ل	ل	ن	ن	د	د	ن	ق	ف	ف	ا	و	ن
	ی	ا	ا	و	ن	ا	ا	و	و	ا	ا	ی	ا	و

سائل کا جواب ۱۲ سطر تک دیکھے کل سوال کا جواب معلوم ہوگا کچھ مشکل نہین ہے فصل ۵
سوال وجواب مین ایک قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد حروف کرکے جدا جدا
لکھے بعد اسکے اعداد تمام حروف کے نیچے لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد و حروف کے جمع کرے
بعد اسکے مداخل ثلاثہ لکھے یعنی کبیر و وسیط و صغیر لکھے اور حروف بنائے اور مستحصلہ کو ملفوظی و مکتوبی
اور مسروری لکھے اور بعد اسکے شمار حروف رقم ہندسہ لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف مذکورہ لکھے
اور اسکے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرجہ ایک سطر مین لکھے اور موافق شمار
ایک جدول کھینچے بعدہ حروف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد اسکے حروف
ابجد اصلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو ملاحظہ کرے کہ چند حروف زوج
و فرد غیر صحیح التثلیث ہون انکو علیحدہ لکھے وہ حروف کون سے ہین کہ جنکا تین حصہ ہو سکے شمار ہایا جیسے
الف ہے یا میم ہے یا عین ہے علی ہذا القیاس اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ مین ہون انکو ملاحظہ کرکے
سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھے اور اعداد سب لکھے عمل سابق کی طرح سے چار بار مداخل کرے اور
ہر بار حروف تین حصے والے علیحدہ کرتا جائے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جاوے چوتھے مرتبے
مین حروف جمع ہوجاوین وہ مستحصلہ تکسیری سطر مین بچھاوے ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور بعد
اسکے بسط عزیزی کرے یعنی متوالی اور بسط عزیزی کی غرض اول لکھدی ہے اور دوسری بار کے لکھنے سے دلیل
ثابت ہوتا ہے اور بعد سطر عزیزی کو صدر موخر کرے تمام جواب سائل مطابق سوال کے حاصل ہوگا کسی استاد
عربی نے سوال سائل کا مع جدول لکھا تھا بدون تشریح اور اشارے کے اور جدول حروفات کی بھی
نہی تھی مینے اسکی تشریح کرکے سمجھا دیا اور سب اس قاعدہ کی شرح بیان کردی پس در شمار عالم میری محنت کو
قبول کرے مثال اس قاعدے کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ تھی ساکن شاہجہان آباد
اور اسکا بیٹا فرقہ سپاہ مین راجہ رنجیت سنگھ کے نوکر تھا اور راجہ مذکور کی فوج جنگ سیالکوٹ
مین گئی تھی اور ضعیفہ کو خبر بد معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ وزاری کرتی پھرتی تھی ایک شخص مرد
بزرگ مغل ولایتی تازہ وارد شاہجہان آباد سے فتح پوری مین فروکش تھے اس

مفروضی	خما	ا	م	ی	م	ض	ا	د	ط	ا	ی		ر	ا
نظیرہ	ش	س	ظ	غ	ظ	ل	س	ص	ث	س	خ		ح	س
مستحصلہ	ش	ا	ع	و	خ	خ	ح	ا	غ	ل	ظ	خ	ب	ف
نظیرہ	ن	س	ب	م	ی	ی	ث	س	ن	ض	م	ی	ا	ج
جواب	خ	ذ	ا	س	ی	ب	م	د	ض	ی	ن	ی	س	ت

جزو آسیب مرضے نسبت فصل ۱۷ ترفع حرفی کے بیان مین ترفع حرفی اسکو مراتبہ بھی کہتے ہین اور ترفع کو اصطلاح جفر مین سفرالحروف کہتے ہین اگر سوال سائل کرے صرف ترفع کا تو درمیان ۱۲ سطر کے جواب سائل کا معلوم ہوگا یا چودھوین سطر مین یا نوین سطر مین یا پانچوین سطر مین جواب سائل کا معلوم ہوگا اور دوسری اصطلاح مین کثیر المطلوب کہتے ہین مثلاً سائل نے سوال کیا کہ روزگار زید کا ہوگا ان حروف کو اول سطر مین علحدہ کرکے لکھے اور بعد اسکے ترفع مراتب کرے جیسا کہ کیا ہے جواب حاصل ہوگا

جدول ترفع حرفی کی یہ ہے												
ر	و	ز	ک	ا	س	ز	ی	د	ہ	و	ک	ا
ق	ذ	ح	ل	ب	ش	ح	ک	ہ	و	ذ	ل	ب
ت	ح	ط	م	ح	ت	ط	ل	و	ذ	خ	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	ر	ح	ط	ن	د
ذ	ی	ک	س	ہ	ذ	ک	ن	ح	ط	ی	س	ہ

یہ جواب بر آیا کہ جلد مطلب ہوگا اور اس قاعدے کو بھی منسوب کہتے ہین سطر تکسیر کو سیدھے ہاتھ کی طرف شمار کیا اور مطلب کو معلوم کیا تو اسکو منسوب کہتے ہین اور اگر دوسرے ہاتھ کی طرف سے معلوم کیا تو اسکو مقلوب کہتے ہین اور اسکو عرض بھی کہتے ہین اور اگر اوپر سے نیچے کی طرف دیکھا تو اسکو عمق کہتے ہین اور آڑے خانون کو دیکھا ہر طرف سے اسکو قطر کہتے ہین کہ کوئی کلمہ اوپر حال سائل کے دلیل کرتا ہو یا نہین اگر اسی قاعدے

جس شخص کی آنکھون مین نور ہدایت کا عنایت فرماوے وہ اس حال سے واقف ہو کر احوال استخراج کرسکتا ہے اور ہر ایک شخص کو اس بیان سے بہت منافع حاصل ہونگے قاعدہ استخراج بدوح بلین کو بیان کرتا ہون اس قاعدے کا استخراج طرح طرح کی قسم مین ہے مگر کوئی قاعدہ بدوح بلین کو نہین پاتا ہے اور کل سوالات کو اُستادان متقدمین اور متاخرین نے جاہل اور نااہل سے پوشیدہ کیا ہے لیکن اسکا بیان کیا جاتا ہے خوب سا اسکو معلوم کرنا چاہیے اول یہ کہ جس زبان مین سوال ہوگا اُسی زبان مین جواب سائل کو ملیگا پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے یعنی ایک ایک حرف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد کو حرف سوال کے نیچے لکھے اور سب کو جمع کر کے ایک جمع میزان مین کرے اور بعد اسکے مدخل ثلاثہ کرے یعنی کبیر اور وسیط اور صغیر اور بعد اسکے حروف حاصل کرے بعد اسکے حروف مستحصلہ کو تین قسم کرے اول ملفوظی اور دوم مکتوبی اور سوم مسروری لکھے اور بعد اسکے تمام حروف کو فرد فرد تینون قسمون کو لکھے ایک سطر مین اور ان حروفات کو شمار کرے مطابق شمار کے عدد لکھے اور حروف بنائے اور پھر اسی طرح پر نقاط حروف کو شمار کرکے حرف لکھے ان سب کی ایک سطر کرے اور مطابق شمار حروف سطر کے ایک جدول کھینچے اور تمام خانے کی سطر اول مین حرف پر کرے اور بعد اسکے نظیرہ ابجدی سے لکھے یہ دوسری سطر طیار کرے بعدہ سطر نظیرہ کو ایک بار صدر مؤخر کرے تا تمام حروف گردش کر جاوین یہ سطر سوم ہوئی اور جسوقت چاہے کہ سطر چہارم مستحصلہ کی طیار کرے تو پہلے جو کہ سطر نظیرہ کی ہے اُس کے حروفون کو چار قسم پر علٰحدہ کرے یعنی اول ترفع اور دوم ترقی اور تنزل اور مساوات علٰحدہ لکھے یہ قاعدہ بدوح بلین مین مشہور ہے اس چار قسم سے مستحصلہ حاصل سطر چہارم مین لکھے اور سطر پنجم مین پھر نظیرہ ابجدی دیکر صدر مؤخر کرکے چھٹی سطر ہوئی ایک بار یا دو بار گردش دے جواب سائل موافق مراد کے برآویگا اگر اس قاعدے کو اور قاعدون پر بزرگی اور عظمت ہے اور اُستاد اس قاعدے کو ابو الاشعار کہتے ہین

ضعیفہ پر رحم فرما کے حال پرسان ہوئے ضعیفہ نے تمام حقیقت بیان کی اُن مرد بزرگ نے
فرمایا کہ تیرے بیٹے کی خبر سیالکوٹ سے منگوائے دیتا ہون ضعیفہ اُنکے قدم مبارک پر
بوسہ دیکر بیٹھ گئی اُن بزرگوار نے اس طرح پر خبر معلوم کی اور یہ سوال لکھا کہ احوال حسن علی در جنگ
سیالکوٹ چگونہ بود اس سوال کے حروف فرد کیے لکھے اح وال ح س ن ع ل ی د ر
ج ن ك س ی ا ل ك و ت ج ك و ن ہ ب و د جمع اعداد نقاط انکے حروف ملفوظی کیے
علین ق ا ف غ ی ن الف لام ب ا ی ایک جدول مطابق اُن حروفات مستخرجہ کے کھینچے اور حروف لکھے

جدول یہ ہے

اساس	د	ا	ل	ح	ی	ن	ق	ا	ف	غ	ی	ن	ا	ل	ف	ل	ا	م	ب	ا	ی	ا
نظیرہ	ص	س	ض	ب	خ	غ	ہ	س	ج	ن	خ	غ	س	ض	ج	ص	س	ظ	ع	س	خ	س
مستحصلہ	س	ق	ج	ہ	ب	ع	ق	ث	ذ	ك	ز	م	ج	ل	ث	و	ش	ج	ن	م	ط	ع
عزیز	ع	ر	د	و	ا	س	ر	خ	ح	ل	ح	ن	د	ك	خ	ح	ث	د	م	ن	ی	س
صدر	س	ع	ی	ر	ن	ذ	م	و	د	ا	ث	س	ہ		ر	خ	ك	ح	د	ل	ن	ح
موخر	ح	س	ن	ع	ل	ی	د	د	ج	ن	ك	ذ	خ	م	خ	و	ر	د	ہ	ا	س	ث

یہ جواب بر آیا کہ حسن علی در جنگ زخم خوردہ است ضعیفہ کی تسکین کردی اور یہ قاعدہ بہت
مشہور ہے سوال سے لیکر جدول تک صرف میرے ہاتھ آیا تھا تصحیح اس قاعدے کی مینے
کردی **فصل ۱۲** بیان قاعدہ مدوحلین مین قاعدہ مدوحلین بہت مشہور اور معروف ہے
اور اکثر لوگون کے پاس ہے مگر جس شخص کو اُستاد سے پونہچا ہے اُسکو معلوم ہوتا ہی یعنی
وہ شخص استخراج کرسکتا ہے والا کوئی مثال کنایۃً اور رمزاً و اشارۃً نہین اگر مینے لائق اپنی
فہم کے اس قاعدے مین نہایت جانفشانی کرکے اسکو کچھہ نکالا ہے اس قاعدے مین
بہت کوشش کی ہو اور جو اشارات کہ میری سمجھ مین آئے اُسکا بیان واضح دیا ہے پروردگار عالم

ہے اسجگہ مفصل بیان کرتا ہون پروردگار عالم جس شخص کو فہم وادراک عطا فرمائیگا اُسکو بخوبی معلوم ہوگا اور جسکی عقل مین کچھ روشنی نہین ہے وہ معذور رہیگا اِس جدول مین تمام لکھدیا ہے اور جو حروف ترقی اور مساوات کو تضعیف کرے اور حروف تنزل کو تین عدد معمولی کے یعنی ایک حرف صفحہ اور ایک حرف سطر کا اور ایک خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر زیادہ کرکے تضعیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا س اُسکے ۶۰ عدد ہوئے اسپر ۳ عدد حرف صفحہ اور سطر اور خانے کے زیادہ کیے ۶۳ ہوئے تضعیف کیا اور کسر کو گرادیا ۳۱ ہوئے یعنی لا پیدا ہوا اور ترفع کو بحال رکھا ال ظاہر ہوا

فصل ۶ جواب سوال جفر مین یہ قاعدہ سب قاعدون جفر سے نہایت سہل اور آسان ہے ایک صاحب سے یہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبد العزیز دہلوی قدس سرہ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے مین کبھی غلطی نہین ہوتی کل کیفیت معلوم ہوجاتی ہے اور احیاناً کبھی خلاف ہوگیا تو اُسکا باعث یہ ہوا ہے کہ سائل نے مہمل سوال کیا کہ جفار کی سمجھ مین نہین آیا یا اُسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی سمجھ مین نہین آئے یا تعداد سال عمر کی ٹھیک نہ بتائی تو اِس صورت مین جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کار علم جفر کا اوپر استخراج اور اعداد حروف کے ہے جسوقت حروف سمجھ مین نہین آئے تو اعداد اُسکے کسطرح درست ہونگے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اُسکی مان کے نام کے اعداد اعداد سوال و عمر سائل کی اور اعداد سنہ ہجری اور دن اور مہینے اور غرہ اور تاریخ کے سبکو جمع کرے اور تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو کشائش کار اور زیادتی فرحت وخوشی اور افزونی مال و دولت اور رفع زیرباری اور مفلسی کی ہوگی اور اگر دو باقی رہینگے تو میانہ حال رہیگا اور اگر تین باقی رہین تو پریشانی اور مفلسی و رنج زیادہ ہوگا اور اس قاعدے مین طرح اعداد حروف ملفوظی بھی ضرور ہے اور بعض اُستاد کہتے ہین کہ صرف نام سائل اور اُسکی مان کا نام ہو اور جو ساعت جس ستارے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کرکے پہلے ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کرے یعنی ۷۸۶ ایک مرتبہ پہلے اُس عدد سے گرادے بعد ازان تین تین کی طرح کرے جو باقی رہے اُسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی فارسی

اگر کوئی پوچھے اسکا بیان عرض کرتا ہون اس قاعدے کا معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترفع یا تنزل
یا مساوات جو ہین تجھسے زیادہ اور دس سے کم ہگر جو کہ حروف احاد ہون تو انسے حرف پیدا کرے
اور ان حروفات کا نظیرہ دے وہ مستحصلہ ہے اگر حروف بہت سے پیدا ہوجاوین مگر مثلاً د تجیم
آئے تو دس کو اندر تین کے ضرب کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اسکا نظیرہ مستحصلہ ہے
اور اگر عشرات کے حروف دس سے زیادہ ہون تو مرتبے کے حرف دس مین ضرب دیکر عدد
حاصل کرے اور جدا احاد کو قائم رکھے اور سبکو گرا دے اور بعض اُستادون کا یہ کلام ہے کہ دسون
کو گرا دے اور جو کہ دس سے فاضل ہین انکو ترفع ابجد ایقغ سے زیادہ کرے مثلاً یا ہے تو ق
اور ق کا غ اور بعضے تنزل بھی اسطرح پر کرتے ہین مثلاً غ ہے اسکا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا
تو یا ہوا اور یا کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علما کے نزدیک حرف مراتبہ ہے یعنی یا کا ترفع
ک ہوا اور ک کا ل ہوا اور ل کا م ہوا اور اسی طرح پر تنزل ہے اسی طرح سے ترفع اور تنزل
کرکے مستحصلہ مین جمع کرے بعد وہ نظیرہ دیکر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہوگا اور حروفات
مساوات اور ترفع اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہوئے چار پر منقسم کیا پہلے
مساوات کے یہ حروف ہین ا ج ہ ز ط ک م اور ترفع کے یہ حرف ہین ب د و ح ی ل ن
اور تنزل کے یہ حروف ہین ظ ذ ث ش ق ف س اور ترقی کے یہ حروف ہین ع ص ر ت خ ض غ
اگر تجھکو استاد سے یہ جدول پہونچی ہے اور مین اس جدول سے مستحصلہ استخراج کرکے جواب نکالتا ہون

جدول یہ ہے

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
اعداد	۲	۶	۱۰	۱۴	۱۸	۴۰	۸۰
ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد	۱۲	۱۴	۶	۸	۱۲	۳۰	۵۰
تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۳	۴	۲	۲۲	۴	۵	۶
ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۱۴	۲۸	۴	۱۸	۱۲	۱۹	۲

نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہونگے تو سائل کو اُس شہر مین کوئی فائدہ نہوگا بلکہ مقروض ہو جائیگا
اور اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے زیادہ ہونگے تو البتہ جمعیت و دولت و حشمت و آمدنی سائل کو
ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو اعظم یہی ہے کہ جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل کے زیادہ ہونگے حصول
مطلب ہوگا چنانچہ اکثر اسکو آزمایا ہے اور تجربے مین درست آیا ہے یہ قاعدہ تمام قاعدون سے
بہتر اور آسان ہے اب مثال اسکی بیان کی جاتی ہے مثلاً اعداد نام سائل اور مادر سائل کے یہ ہین
۹۳۴ باقی ہے انکو دوچند کیا ۱۸۶۸ ہوئے اور عدد نام شہر دہلی ۴۹ ہے اسکو دوچند کیا ۹۸ ہوئے
تو مجموع اعداد سائل اور اعداد شہر جمع کیے ۹۸ ۱۹۶۶ ہوئے انکو ۹ پر طرح کیا تو بعد قسمت ۵ باقی
رہے بعد ازان عظیم آباد کے عدد لیے اور دوچند کیا اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۲۸۹۶
ہوئے انکو ۹ پر طرح کیا تو بعد قسمت ۷ باقی رہے اس سے یہ حکم معلوم ہوا کہ سائل کو شہر دہلی
مین کچھہ فائدہ نہوگا اور عظیم آباد مین سائل کی ترقی طالع اور افزونی دولت و حشمت ہوگی

باب چودھوان آثار کے بیان مین شامل دو فصلون کے

فصل ۱ طریقہ استخراج اخبار مین طریقے اسکے بہت ہین اگر بیان کرتا ہون تو کتاب کو
طول ہوتا ہے اور قاعدے آثار عمل جفر کے رہجاتے ہین اور بہت کچھہ مطلوب طالبان کا
ہے اور بہت مخلوق طلب آثار مین عملیات کے متلاشی ہین اب چند قاعدے علم آثار
تکسیرات کے بیان کرتا ہون اور جو کچھہ درکار ہے مثل علم نجوم اور وقت اور بخورات ستارگان
کے وقت عمل کے روشن کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرتا ہون اس سے جلد تاثیر عمل
مین ہوتی ہے اور مینے جو کچھہ اُستادون سے حاصل کیا تھا وہ سب اپنی کتاب مین بیان
کیا ہے اور اس رسالے کو چھپوادی ہے تاکہ برادران اور مومنین کو فائدہ حاصل ہووے
فصل ۲ قواعد نجوم کے جو کہ عمل تکسیر مین درکار ہین اُس کے بیان مین اگر بموجب
ان قاعدون کے عمل کریگا تو جلد اپنی مراد کو پہونچیگا اول عمل کرنے کے یہ شرائط ہین
ہر وقت عمل تکسیر کے با طہارت ہو اور حساب ہندسہ مین خوب دخل رکھتا ہو کہ استخراج

وماہ عربی و فارسی کی لکھی جاتی ہے اس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہونچتی ہے

ایام عربی	یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاث	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۹	۳۶۲	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
ایام فارسی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
اعداد	۳۸۷	۱ ۳۶۷	۴۲ ۴۲۲	۲ ۵۶۶	۱ ۴۱۲	۱۱۸	۴۵۷
ماہہائے عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰	
ماہہائے عربی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	
اعداد	۴۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶	

مثال اسکی یہ ہے

نام سائل ۳۵۷ — مادر ۵۷۷، ۳۵۷ = ۹۳۴ — ماہ شوال ۳۳۷، ۹۳۴، ۱۰۰ = ۱۳۷۱ باقی قسمت ۳ — غرہ ۱۰۰، یوم ۷۹۷، ۹۳۴ = ۱۸۳۱ باقی قسمت ۳ — شہر لکھنؤ ۱۰۶، ۹۳۴ = ۱۰۳۰ — شہر دہلی ۴۹، ۹۳۷ = ۹۸۶ — اکبرآباد ۲۳۱، ۹۳۷ = ۱۱۶۸ — الہ آباد ۷۳، ۹۳۷ = ۱۰۱۰

سال ہجرے
۸۹ ۱۲
۵۷ ۲۳
۷۷ ۴۵
۲۳ ۲۲

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کہ مجھے کس شہر مین ہوگی یا روزگار میرا فلان شہر مین بخوبی ہوگا یا نہین یا فلان مکان یا موضع پر جاؤن روپیہ حاصل ہوگا یا نہین یا فلان جا سے میرا حصول مطلب دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہین یا فلان موضع یا ملک یا باغ یا زمین اجارہ لون یا نہین پس جواب اسکا جدول مذکورہ بالا سے حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کا یہ ہے کہ اول عداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام کے لکھے بعد ازان اعداد مذکور دو چند کرے اور جو سائل کا مطلب ہوئے اسکے عدد جمع کرے اور عدد شہر کے نام کے لکھے اور دو چند کرے اس طرح پر کہ ایک جگہ نام سائل کا دو چند کرے اور نام شہر کے اکیلے رکھے اور ایک جگہ نام شہر کا دو چند کرے اور نام سائل کا اکیلا رکھے اور ۸/ اور ۹/ کی طرح کرے جو کچھ باقی رہے اسپر احکام معلوم کرے اگر اعداد

اور پنجشنبہ اور شب جمعہ اور برج طالع جوزا یا سرطان اور نظرات قمر اور مشتری اور زہرہ تثلیث
اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے یہان جانے کے لیے روز
یکشنبہ اور چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور تسدیس
بہت مبارک اور نیک ہے اور علم تکسیر کا رکن نظرات کا ہونا آور واسطے محبت کے روز
پنجشنبہ اور جمعہ اور شب ہر دو روز کی اور اگر قمر منصرف ہو یعنی منصرف کے معنی یہ ہین کہ اگر
نظر قمر اور مشتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہو یا قران کی طرف توجہ کرے
تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہو گی اور اگر منصرف قمر زحل نظر تربیع سے
اور اتصال مریخ کے مقابلے سے ہو تو یہ نظر بد اور نحس ہے واسطے خرابی اور ہلاکت
دشمن کے اور اگر عداوت میان کواکب کے دریافت کرے تو معلوم کرے کہ آفتاب اور
زحل سے بہت عداوت ہے قمر اور مریخ سے عداوت ہے اور مشتری اور مریخ سے نہایت
عداوت ہے مریخ اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم کرے آفتاب اور مریخ
سے دوستی ہے آفتاب اور عطارد سے دوستی ہے اور کوکب عطارد جس کواکب سے ملاقات کرتا ہے
نہایت دوست ہو جاتا ہے اور اب کواکب کے بخورات کا معلوم کرنا چاہیے مثلاً زحل کا بخور
سیاہ دانہ اور اسبند اور سیاہ مرچ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ اور بخور مشتری ناگرموتھہ
اور سندروس اور گوند اور حب الغار اور بخورات مریخ کندر رومی مصطگی اور افیون اور دار چینی
اور مرچ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلنار اور شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی آور بخور زہرہ مصطگی
لوبان اور عود اور مشک و شنگرف و زعفران و عنبر و خشخاش اور پوست ڈورا اور بخورات
عطارد کشنیز و کرمانی اور چنبیلی کی جڑ اور بادام اور لوبان و گوگل آور بخور قمر حب الغار اور
کافور و صندلین وغیرہ وقت پر طیار کرکے بخور سوز آتش مین جلاوے تاکہ عمل با مراد ہو
اول کتاب مین جدولین حروف کی تقسیم کواکب اور برج اور عناصر کا بیان کر چکا ہون
جس جا سے معلوم کرنا ضرور ہے اور جدول مین حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم کر دیا

عملیات مین خطا واقع نہو مگر عامل کو چاہیے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تا کہ کسی کار میں عاجز نہ آئے پہلے ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور ساعت کا بیان اول کتاب مین ہو چکا ہے اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج کا اور آفتاب اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہے اور اسجا بھی اُنکے عمل مین لانے کا بیان کیا جاتا ہے یاد رکھنا چاہیے تا کہ عمل مین خطا نہو اگر طلعت برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور نظرات کواکب سے تربیع یا مقابلہ ہو تو نیک ہے واسطے دفع سحر و جادو وغیرہ کے اور کشادہ کرنا مرد بستہ کا شہوت سے اور روز شنبہ اور سہ شنبہ یا پنجشنبہ یا دوشنبہ یا شب جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت برج جوزا یا عقرب یا حوت مین ہو اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے زبان بندی حاسد و غماز اور چغل خور کے اور دشمن کے واسطے روز شنبہ یا یکشنبہ یا چہار شنبہ اور قمر برج عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ مین اور یہی طالع وقت برج مذکور اور نظرات تربیع اور مقابلہ اور قران مریخ اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے اور روز سہ شنبہ اور شنبہ اور دوشنبہ یا شب دوشنبہ یا شب شنبہ ہو تو قمر برج اسد یا عقرب مین اور نظرات تربیع یا مقابلہ یا مقارنہ قمر اور مریخ کا ہو تو واسطے خصومت و عداوت دو شخصون مین اور روز یکشنبہ یا شنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ یا چہار شنبہ یا پنجشنبہ کی شب ہو تو واسطے جدائی اور زبان بندی کے اور تربیع اور مقابلہ قمر اور مریخ کا ہو تو خوب ہے اور واسطے تسخیر یا ملاقات خواجہ سرایان روز چہار شنبہ یا یکشنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج جوزا یا سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات قمر اور عطارد سے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک اور واسطے تسخیر خواتین معظمہ و عورات جلیل القدر یا محبت مرد و زن کے روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت اور یا قمر اندر ہوان برج کے حمل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و حوت ہوئے اور نظرات قمر سے اور مشتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قران ہو تو نیک اور سعید ہے اور واسطے کشائش کار یا تیسیر حاجات کے روز یکشنبہ اور دوشنبہ

اور جمیع آفات اور بلیات ارضی و سماوی اور شر جن و انس سے محفوظ رہیگا خواص حرف با کے
جس وقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۳۰ دقیقے تو اسوقت دو ہزار حرف با لکھے اور پر پوست آہو
کے مشک اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے بہت بلاؤن سے محفوظ رہیگا اور اگر قیدی کو دیوے
تو وہ قید سے خلاص ہوجائیگا خواص حرف ت کے واسطے زبان بندی کے جس وقت کہ طلوع
سات درجے برج جوزا ہوئے تو ۳۰ حرف تا اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک مین دفن
کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف
تا کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری کا ہوئے اسمین دھو کر پلا دیوے
اگر مریض کی ناک یا موہنہ سے خون جاری ہوگا تو بند ہوجاویگا اور صحت کامل ہوگی اگر حرف تا
کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جس وقت قمر اپنے شرف مین ہو اور پاس اپنے رکھے تمام
خلق اللہ مین عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف ثا کے ضد اعمال الف کے ہین جس وقت کہ طلوع
کرے ۸ درجے برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو چار حرف ثا اور موم کرکے
چاہ یعنی کنوئین مین ڈالدے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے اور اس گولی موم کو
دم کرکے کنوئین مین ڈالدے تو چشم زخم یعنی نظر بد سے اور بدخوابی سے محفوظ رہیگا اور اگر
تین سو حرف ثا کو لکھے اور اپنے گلے مین ڈالے تو ڈرنا خواب مین زائل ہوجائیگا

خواص حرف جیم کے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جس وقت طلوع ۳ درجے برج
سنبلہ کا ہو تو ۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بدگویون کے نام لکھے اور اس کاغذ کو موم کرکے
زمین مین دفن کردے بدگویون سے محفوظ رہیگا اور اگر ایک ہزار نوسو بیس حرف ج
مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر رکھے جرأت عظیم ہوگی اور مرگ مفاجات
یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور سیتلا اور وبا سے محفوظ رہیگا اور اگر سات سات ہزار
متواتر لکھے اور اول جمعے کے روز سے روزہ رکھے اور لکھنا شروع کرے اور شیر برنج سے
روزہ افطار کرے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑا پہنے اور عطر اور خوشبو کا استعمال کرے

خانہ ہای کواکب خانہ آفتاب کا برج اسد ہے اور خانہ قمر کا سرطان ہے اور زحل کے دو خانے
ہین اول جدی اور دوم برج دلو اور مشتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حوت اور
مریخ کے دو خانے ہین اول حمل اور دوم برج عقرب اور زہرہ کے دو خانے ہین اول ثور اور دوم
برج میزان ہے اور عطارد کے دو خانے ہین اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر اپنے گھر سے خانہ ہفتم مین
آوے تو وبال ہے مثلاً برج حمل مریخ کا خانہ ہے برج حمل سے ساتوان خانہ برج میزان ہے خانہ وبال
مریخ ہے اب شرف کواکب کا بیان ہے شرف آفتاب کا برج حمل مین ۱۹ درجے پر ہے اور ہبوط آفتاب
کا برج میزان ہے اور قمر کو شرف ہے برج ثور کے ۳ درجے پر اور برج عقرب مین ہبوط قمر کا ہے اور زحل
کا شرف برج میزان کے ۲۱ درجے پر ہے اور ہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہے اور مشتری کو شرف
برج سرطان مین ۱۵ درجے پر ہے اور ہبوط برج جدی مین ہے اور مریخ کو شرف برج جدی مین ہے
۲۸ درجے پر اور ہبوط برج سرطان مین ۲۸ درجے پر ہے اور زہرہ کو شرف برج حوت کے ۲۷ درجے
پر ہے اور ہبوط زہرہ کو برج سنبلہ مین ہے اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے
اور ہبوط برج حوت کے ۱۵ درجے پر ہے یعنی ہر برج کے مقابلے مین ہے مگر علم تکسیر مین نظرات کواکب
کو معلوم کرنا ایک رکن عظیم ہے **فصل ۳** بیان حروف تہجی مین ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان
کیا جاتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت
طلوع درجۂ اول برج حمل کے جسوقت ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات خوشبو روشن
کرے اور بوقت شب کے زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پونہچے مقصود حاصل ہوگا اگر پشت تختی
مذکور پر نام طالب اور مطلوب کا امتزاج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالی مقصد حاصل ہوگا اور جسوقت کہ
عطارد برج سنبلہ یا جوزا مین ہوئے اور زہرہ یا مشتری کے ساتھہ نظرات تسدیس یا تثلیث کی قمر سے ہو
اور طلوع طالع مین عطارد ہوئے تو تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن مین ڈالدے کہ سینے کے
اوپر ہے تو وہ لڑکا کمال زیرک اور عاقل اور علم مین بہرہ ور ہوگا اگر ۱۱۲ الف مشک اور زعفران سے لکھے
اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزای عظیم ہوگی

نام دشمن کے پڑھے یا مہکائیل یا غاہجت وہ دشمن آوارہ اور خراب ہوجائیگا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہوجائیگا اور اگر گھو پری میسر نہو تو کاغذ کبودی پر لکھے اور مردہ کافر کے کفن مین لپیٹ کے دفن کردے تو بھی مقصود حاصل ہوگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ خواب مین ہر ایک کام کی خبر معلوم ہوجاوے یا خبر نیک یا بد ہو اس طرح پر عمل کرے کہ اول وضو کرکے اور بلندی پر جاکے نماز پڑھے دو رکعت اور ستر بار حرف مذکور کو پڑھے اور جس طرف غائب ہو اُس طرف دم کرے اور نام اُس غائب کا لکھے اور وقت سونے کے نیچے سر کے رکھے احوال تمام اور کمال اُس غائب کا معلوم ہوجاویگا خواص حرف دال کے جسوقت کہ چوتھا درجہ برج جوزا کا طلوع کرے تو ۶۶ ہم ۱۴ احرف دال مشک و زعفران سے لکھے اور اپنی پگڑی مین رکھے تو اُسکو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہوئیگا اور اگر وقت صبح کے سر برہنہ ہوکے ستر بار پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اُسکا لیکر طرف آسمان کے دم کرے چھہ مہینے متواتر تو وہ دشمن ہلاک ہوجائیگا اور اگر تین مہینے تک ورد رکھے اور ہزار مرتبہ یا دال ہر روز پڑھے تو وہ شخص توانگر اور دولتمند ہوجائیگا خواص حرف ذال کے جسوقت طلوع کرے برج عقرب کا ۱۱ درجے ۹ دقیقے ۰ ۹ ذال اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور دریا مین ڈالدے اور کافور روشن کرے واسطے سردی غالب ہونے کے یا واسطے غلبہ ہوا کے ستر بار ذال کو مشک و زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا اور دشمن اُسکے زبردست ہونگے اور اگر جمعے کے دن بعد نماز فجر کے سات ہزار بار ذال کو پڑھے اور ورد کرے ہر روزہ کا تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب دولت چند زمانے مین ہوگا خواص حرف را کے عمل واسطے عداوت اور دشمنی کے جسوقت ۳ درجے طلوع ہوں برج عقرب کے تو اوپر شانہ سگ کے دو سو لکھے اور پانی مین ڈالدے اور بخور مریخ درازا ور سنبل کا کرے تو درمیان دو شخصون کے عداوت اور جدائی واقع ہوگی اور اگر تین سو شش سو مشک اور زعفران سے لکھے اور مرغ کے گلے مین ڈالدے اگر مرغ خانگی سفید رنگ کا ہو ...

اور بخور ہر شب روشن کرے اور ۹ ہزار بار جیم کو پڑھے باموکل یعنی یا کلکائیل بحق یاج اور جس
دنیا اور انبیا کو یا اپنے پیر یا کسی شہید کو یا اپنے مادر اور پدر یا کسی عزیز کی روح کو اسکا ثواب بخشے
اور بخور روشن کرے اور ہر شب زمین مین سووے اور اپنے گلے مین ٹوپی باندھ کے ڈالدے
تو خواب مین اُس شخص سے سوال وجواب بخوبی ہوگا اور اگر ایک ہزار ج چینی کے پیالے مین
مشک اور زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا سے یا کنوئین سے لاوے اور وہ پیالہ
دھو کے بیار کو پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا صحت جلد حاصل ہوگی خواص حرف حا کے واسطے
بند کرنے خواب معشوق کے جسوقت طلوع کرے ۸ درجے برج جوزا کا تو ۱۶ حرف حا کو لکھے اوپر
خشت خام کے اور رات کے وقت خشت مذکور کو اوپر آتش کے رکھے اور پوست ازینی کینچلی کا
بخور کرے تو خواب بند ہوجائیگا مگر نام بھی اُس شخص کا لکھے اور اگر ۳۲۷۹ حرف حا کو لکھے اوپر
طباق مٹی کے مشک اور زعفران سے اور نصف شب کو پانی دریا کا یا کنوئین کا لاوے اور
حرف مذکور کو دھو کے پلاوے انشاءاللہ تعالی بیمار صحت پاویگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن
کو مسخر کرے تو روز جمعے کے دوسو بار حرف مذکور اوپر خاک قبر شہید یا بزرگ کے پڑھ کے
دم کرے اور دشمن کے گھر مین ڈالدے تو وہ دشمن دوست جانی ہوجاویگا اور اگر شب
جمعہ کو کسی بیمار کے واسطے یا کسی کے درد شدت سے ہو اور وہ درد قدیم مرض کہنہ ہوئے
تو اُس موضع درد پر دم کرے درد اور تشنج سے رہائی پاویگا اگر بیماری لوت یا طاعون یا سرسام
یا ورم کی ہو تو حرف حا کو ستر بار پڑھ کے دم کرے تو بیمار صحت پاویگا اُس بیماری قدیم سے
خواص حرف خا کے واسطے عداوت کے چاہیے کہ جسوقت طلوع کرے عقرب ۹ درجے
اور ۴۰ دقیقے پر تو ۶۰ حرف خ کے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر باندھے اور فوراً بخور
روشن کرے اگر ۲۲۱۵ حرف خ کے لکھے لیکن تاریخ ۲۷ یا ۲۸ ہو اور روز سہ شنبہ کا ہو اول
ساعت طلوع آفتاب کے مسجد ویران مین بیٹھکر لکھے اور منہ طرف مشرق کے کرے اور
بخور بھنگ اور مرچ دراز کا کرے اور اوپر کھوپری کے لکھے اور خانۂ دشمن مین دفن کرے اور موافق اعداد

وہ معلوم ہو جائیگا خواص حرف صاد کے جسوقت طلوع ہو آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب
سے اُسوقت ۹۰ صاد ہمراہ اسم دو شخصون کے پوست آہو پہ لکھے یا حریر پر اور پانی مین ڈالدے
اور ہینگ کا بخور کرے یعنی آگ مین جلاوے ہر دو اسم مذکور مین عداوت اور جدائی ہوگی
اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موم مین لپیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے مرد
اوپر باز و راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمیع بدگویون کی بند ہوجاویگی
اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنون کے مکر اور فریب سے محفوظ رہیگا خواص حرف ضاد کے
واسطے عداوت کے خوب ہے جسوقت طلوع ۳ درجے برج دلو کے ہو تو ۲۱ حرف ضاد اوپر
کاغذ کے لکھے اور ہوا مین لٹکادے اور پوست پیاز بخور کرے تو عداوت درمیان دو شخصونکے
ہوجائیگی مگر وقت لکھنے کے دونون نام بھی ساتھ لکھے اور اگر ۹ ضاد کاسہ چینی پر لکھے اور
شہد خالص مین دھو کر پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا تو صحت کلی ہوگی خواص حرف طا کے
جسوقت طلوع درجہ نہم برج عقرب کا ہو تو ۱۹ حرف طا کو اوپر برگ تنبول سفید کے لکھے اور
پانی مین کنوئین کے ڈالدے دونون شخصون کے درمیان مین جدائی ہوجائیگی اور اگر
ایک ہزار دو سو حرف طا لکھے مشک اور زعفران سے باسم طالب اور اُسکی مان کا نام اور مطلوب
اور اُسکی مان کا نام اور شربت مین دھو کے حلوا طیار کر کے مطلوب کو کھلاوے محبت اور
اُلفت جانی ہوجائیگی اور اگر نو سو اور نو حرف طا کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب خالص
سے دھو کے عاشق کو پلاوے عشق عاشق کے سینے سے باطل و رزائل ہوجائیگا خواص
حرف ظا کے واسطے عداوت کے جسوقت کہ طلوع ۱۳ درجے اور ۳ دقیقے برج دلو سے طلعت ہو
۹۰ ظا اوپر پیسے کے لکھے اور ہوا مین لٹکادے اور مرچ کا بخور کرے تو
دونون کا ...... اور اگر نماز پنجگانہ مین ہزار مرتبہ حرف
فرمانبردار ہوگا خواص حرف عین کے واسطے محبت
دوسرا درجہ برج اسد سے چار عین اوپر تختی

اور جس جا پر گمان دفینے کا ہوئے اُس جا مرغ کو چھوڑ دے مکان شہر پر جس جا دفینہ ہوگا اُس جا
مرغ چونچ اور پنجے سے کھودیگا اور بانگ دیگا اُس جا پر دفینہ یا گنج یا دولت دفن ہوگی معلوم
ہوجائیگا خواص حرف زا کے جو عورت فاحشہ مرد کی شہوت کو باندھ دے کہ سوائے
اُس عورت کے اور دوسری عورت پر قادر نہو اُسکا علاج یہ ہے کہ جسوقت طلوع برج جدی
کا چودھوان درجہ ہو تو ۱۴ حرف زا لکھے اور پرانے کپڑے کے اور گوگل اور کافور جلاوے
اور اُسکو لپیٹ کر مٹی اُسپر لگا کر جس کنوئین مین پانی نہو دفن کرے بہت مجرب ہی مگر نام اُس
شخص کا ضرور ہوئے اگر سات سو حرف زا مشک و زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلاوے
کیسی مشکلات ہو آسان ہوجائیگی اگر ۷۰۰ حرف زا مشک اور زعفران سے لکھے اور پاس
اپنے رکھے نظر خلق اللہ مین عزیز ہوگا خواص حرف سین کے واسطے زبان بندی کے
جسوقت کہ طلوع کرے درجہ اول برج جوزا کا ہمراہ اسم حاسد کے مرغ کے بیضے پر لکھے
اور دفن زمین مین کردے اور بخور روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا
اور اگر ۶۰ سین مشک اور زعفران سے لکھے اور پر کاسۂ چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوئے
اور بیمار کو پلائے انشاء اللہ تعالی چند روز مین صحت کلی حاصل ہوگی اگر ۶۰ سین لکھے
اور لڑکے کے گلے مین ڈالدے تو لکنت زبان کی جلد دفع ہوگی اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار
بار یاسین یاسین پڑھے اگر تین سال تک پڑھے تو صاحب کشف ہوگا یہ مجرب ہے۔

خواص حرف شین کے واسطے عداوت دو شخصون کے جسوقت طلوع کرے ۵ درجہ
برج عقرب کا اسوقت دو شخصون کا نام لکھے اور ہمراہ اُسکے ۳۰۰ شین کاغذ پر لکھے اور
دریا مین ڈالدے درمیان دو شخصون کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہی مگر افیون کا بخور
کرے اور اگر ۳۰۰ شین مشک اور زعفران سے ساعت زہرہ یا مشتری مین لکھے اور پاس
اپنے رکھے تو تمام آدمی اُسکو دوست رکھین گے اور اگر نیت معلوم کرنے احوال حاملہ کی ہو
تو دو سو بار شب جمعہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھ کے سوئے بیٹا یا بیٹی جو کچھ ہو

نیچے بڑے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تاریک ہو اور رومی مصطگی کا بخور کرے مطلوب
حاصل ہوگا اور اگر کوئی ارادہ بھاگنے کا کرے تو اول سات سو حرف کاف لکھے اور اپنے بازو
پر باندھے اور سات سو دفعہ یا موکل پڑھے اسی طرح پر یا صرورائیل بحق یا کاف اور قصد
دروازے سے باہر آنے کا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکو کوئی نہ پہچانے گا جدہر چاہے
چلا جاوے خواص حرف لام کے واسطے محبت کے جسوقت طلوع ہون ۲۹ درجے برج قوس
کے تو ۷ لام اوپر کورے برتن کے مع نام چارکس کے لکھے اور آتش خانے مین دفن کرے
اور بخور صندل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۷۰ لام سونے کے
ورق پر لکھے یا ورق چاندی کا ہو اور نام اپنی مان کا اور اپنا نام لکھے اور لام تمام دائرے
سے ہون اور نیچے پتھر گران کے دریا کے کنارے دباوے اور پانی اُس پتھر پر سے بہتا ہوئے
تو وہ عالم نظر مین تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف میم کے واسطے محبت
کے جسوقت ۴ درجے برج جوزا کے طلوع کرین تو ۱۲ میم مع ۴ نام کے لکھے اور بخور خوشبو عطر
وغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور شیخ ابو العباس بونی قدس سرہ العزیز
فرماتے ہین کہ جو شخص چالیس روز وقت صبح کے میم پر نظر کرے اور یہ شکل حمہ
کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰھُمَّ
مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھتا جاوے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اُس شخص کو
طرح طرح کی جمعیت اور بہت فتوحات ہوگی اگر سو میم مشک اور زعفران سے اوپر پوست
آہو کے لکھے اور اُسکا موم کرکے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور
خوانین معظم سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی خواص حرف نون کے واسطے محبت
کے جسوقت اول درجہ اور پچاس دقیقہ طلوع کرے برج قوس سے اُسوقت ۵ نون اوپر کاغذ
کے لکھے اور روغن زیتون مرچ سیاہ کے ہمراہ شیشے مین رکھے مطلوب حاصل ہوگا
اور اگر پچاس نون اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو وہ مطلب حاصل ہوگا

اور پیپل درا ز بخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آویگا اور اگر ۷۰۰ عین مشک اور
زعفران سے لکھے اور شربت مین دھوکے پلاوے معشوق طالب کا مطیع اور فرمان بردار
ہوگا خواص حرف غین کے جسوقت طلوع درجہ ششم برج دلو کا ہووے اگر ہزار عین با یام و ساعت
منحوس اور سر برہنہ گورستان مین جاکر اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر مین دشمن کے
دفن کرے وہ دشمن خراب اور آوارہ ہوجاویگا خواص حرف فا کے واسطے جدائی زن
و مرد کے اور باندھ دینا شہوت کا مرد ہو خواہ زن جسوقت طلوع ہو اول درجہ برج جدی
۲۶ دقیقے پر حرف فا اوپر شانہ گوسفند کے لکھے مع چارون اسم کے قبر کہنہ مین دفن کرے
اور پیپل بخور کرے درمیان طالب اور مطلوب کے جدائی ہوجائے گی اور اگر نو ہزار
حرف فا اوپر کپڑے کے لکھے بنام جار کس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور
شہد خالص و روغن گاؤ زرد مین ملاکر ساعت زہرہ یا مشتری مین اور نظر تسدیس یا تثلیث
ہوا اوپر سہ پایے چوب انار شیرین یا نیشکر یعنی گنے کے اور زمین پاک مکان خلوت
مین کہ اس جا غیر کا لگاو نہووے اور پلیتہ بڑا بناوے اور تانبے کے چراغ مین جلاوے
اور مونہہ چراغ کا طرف خانہ معشوق یا مطلوب کے ہووے اور ہمراہ موکل کے پڑھے
یا فا بحق یا سرجائیل بحق فا موافق عدد ہر دو کے پڑھے یعنی نو ہزار
بار پڑھے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا خواص حرف قاف کے جسوقت کہ
طلوع ہو درجہ اول اور چالیس دقیقے برج دلو کے ہون واسطے محبت کے ایک سو قاف
کے لکھے اور پلاوین اسکو لگاوے دل اسکا دوسرے کی طرف سے
گر دو سو قاف طالب و مطلوب مع نام مادر کے
اور نیچے سنگ گران کے دباوے خواب مطلوب
بان بند کرنے کے جسوقت طلوع ۲۰ درجے
کے لکھے اور اسکو موم مین لپیٹ کر کے

اور لکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائق کے باعزت ہووے اور تمام امور غمناکی
اور اندوہ سے خلاصی پاوے اور تمام کام اسکے سہل ہوں اور کل حاجتیں برآویں اور قطب
حروف آتشی کے ۱۱۳۵ ہیں اگر ان اعداد کو مربع نقش میں پر کرے تو سریع التاثیر ہی واسطے دفع
مرضہای رطوبت مثل تپ لرزہ و تپ بلغمی اور درد وغیرہ جو کہ سردی سے ہوں طریقہ اسکا یہ ہی
کہ موافق اعداد مذکورہ کے صبح یکشنبہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں مشک اور
زعفران سے لکھے اور کیوڑہ و گلاب سے دھوکر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہونگے
حروف ہوا ب و ی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوت دماغ
اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند ہو حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ روز
دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کاسہ چینی پر لکھے اور شہد سے شربت کرکے پلاوے
تو حرارت کے امراض یا تشنگی یا تپ محرقہ دفع ہونگے اور واسطے رفع حاجات کے مبارک ہی
حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ چہارشنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں
لکھے جسکو تپ محرقہ اور ورم اور آبلہ اور سیتلا اور چیچک اور طاعون اور پھنسیا اور [illegible] ہو
یا جسکو وہم ہووے یا خون بدن میں کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید ہی

فصل ۵ خواص حروف تہجی جو کہ نقطہ دار ہیں اسکے بیان میں مثلاً ب ت ث ج خ
ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی ۱۵ حروف ہوئے ان حروفات کے ترکیب دینے
پانچ اسم ناطق ہوئے بتث جخذ زشض ظغف قنی ان اسمای پنجگانہ کو بروز یکشنبہ بوقت
طلوع آفتاب کاغذ پر مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور نیچے سر خوابیدہ کے
رکھے لیکن اس شخص کو معلوم نہووے اور یہ شرط ہی جو ان اسموں کو پڑھے یا متکلم
یا متکلم یا ملجا یا معجلا یا مستغلم یا آن یالا قبا [illegible] وجابیہ وھا [illegible] تکلم بقدرة
اللہ تعالی وہ شخص جو کہ خوابیدہ ہی باتیں کریگا جو کچھ اسکے دل میں پوشیدہ باتیں ہیں وہ
سب بیان کریگا حروف صوامت یہ ہیں ا ح د س ص ط ع ک ل م و ہ ۱۳ حرف ہیں

جسکی خواہش ہے خواص حرف واو کے واسطے محبت کے لازم ہی جسوقت ۱۶ درجے برج اسد
سے طلوع کرے تو ۳۶ واو تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی مین دفن کردے اور اسپر خوشبو
بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی کی وجہسے جاہی مطلوب پر جانا نہین ہوسکتا تو حرف واو
چھہ سو مرتبہ پڑھے اور اسطرف دم کرے جانا ضرور ہوگا اور وہ شخص مانع نہوگا خواص حرف
ہا کے واسطے محبت کے بہت خوب ہی جسوقت ۵ درجہ برج ثور سے طلوع کرے تو حرف
ہا کو پڑھے مع موکل کے بنام ہر چہار کس یعنی اپنا اور اپنی مان کا نام اور نام مطلوب اور
اسکی مان کا سات روز سات دانے مرچ سیاہ کے شکرا ور موم مین لپیٹ کر نیچے چوکھٹ
مطلوب کے دفن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہوگا اگر پہلے نماز صبح سے
ہزار حرف ہا مع موکل کے پڑھے تو چند روز مین تمام موجودات اسکے حکم مین ہوجائینگے
خواص حرف یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید
یا حریر پر ۱۲ حرف یا لکھے اور فتیلہ بڑا بناکر روغن زیتون مین یا روغن گاؤ خالص مین
ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلاوے مطلب حاصل ہوگا اور اگر
حرف یا ۴۰۰ دائرہ کرکے لکھے اسطرح ی اور اسمین موافق قاعدہ مقررہ کے چارون نام
درج کرے اور تعویذ بناکر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہوگا اور اسیطرح اگر بدھ کے دن
بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گران کے تاریک جگہہ
مین دفن کرے زبان تمام بدگویون کی بستہ ہوگی **فصل ۴** خواصات حروف عناصر اور
مرکبات کے بیان مین معلوم کرنا چاہیے کہ ابجد کے چار قطعے کیے چار عناصر پر اور سات
حرف آتش پر تقسیم ہوئے یعنی ا ہ ط م ف ش ذ اور ۷ حرف ہوا پر تقسیم ہوئے یعنے
ب و ی ن ص ت ض بعد اسکے سات حرف پانی پر تقسیم ہوئے یعنی ج ز ک
س ق ث ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے یعنی د ح ل ع ر خ غ اول جو سات
حرف آتش کے ہین انکا خواص یہ ہی واسطے تفریح قلب کے تمام امورات مین فائدہ مند ہین

کرنے والا اُس دولتمند تک پہونچ نسکتا ہو توان حروف ققفظلص کو اور دوسری کتاب مین اسطرح پر لکھاہی قطفنکص اگران حروف کو اوپر برگ ریحان کے لکھے اور نام ملائکہ برج مذکور کو پڑھے یا جبرائیل یا صھائیل تو جوکچھ مطلب ہو گا وہ حاصل ہوگا اور خواب مین اسکا جیبہ معلوم ہوگا خواص ۳۱ حروف وتر جنکے اعداد درمیان ہر مرتبہ کے طاق آتے ہین اُنکو حروف وتر کہتے ہین حروف وتری یہین ا ی ق ع ج ل ش ہ ب ث نغ ذ ظ ص ظ نہایت مبارک ہین عدد حروف وتر کے ۲۷۷۵ ہین واسطے درازی عمر کودک اور دفع گریہ کے اعداد حروف وتر کے نقش ہفت در ہفت مین بھرے اور واسطے نظر اور خواب مین ڈرنے اور شام کے وقت گریہ کرنے لڑکے کے مفید ہی بعض اُستاد واسطے گریہ طفل کے نقش مخمس بھرتے ہین اور لڑکے کے گلے مین ڈالدیتے ہین واسطے دفع بلایات کے گرد دایرہ بدن حروف وتر کو لکھے خدا کی قدرت سے ہرگز کسی جن وانس کی نظر سے طفل کو آسیب نہین پہونچیگا خواص حروف شفع حروف شفع بارہ ہین اور عدد انکے ہر مرتبہ جفت ہین مثلاً ب ک د و م ت ر س ح خ ض ف یہ نہایت مبارک ہین اور عدد ان حروف کے ہدہ ہین ۲۲۲۲ بارہ نقش مربع لکھے اور چار عناصر پر عمل کرے یعنی آگ مین جلاوے اور خاک مین دفن کرے اور پانی مین ڈالدے اور ہوا مین لٹکادے واسطے عمل محبت والفت اور تسخیر آدمی کے بہت خوب ہی خواص دوسرے حروف تہجی واسطے اعمال محبت اور خیرات کے یہ ہین ا د ج م ل س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض غ ان حرفون کو ایک ایک لکھے بنام طالب اور مطلوب کے یعنی امتزاج دے ہوا کو ہوا سے آتش کو آتش سے اور آبی کو آبی سے اور خاکی کو خاکی حروف سے امتزاج دے اور آتشی کو آگ مین جلاوے اور خاکی کو خاک مین دفن کرے اور آبی کو پانی مین ڈالدے اور بادی کو ہوا مین اُڑادے اگر عمل تفرقہ کا ہی تو برخلاف امتزاج دے یعنی آتش کے حروف کو آبی سے امتزاج دے اور خاکی کو ہوا کے ساتھہ امتزاج دے اسطرح چارون عناصر کے حروف کو عمل مین لادے

اور ان حروف کے چار اسما مقرر دیے ہین وہ چار اسم یہ ہین اَحَدِ رَسَصِ طَقَلِ طَعَكَلِ هُوَ هلا جو کہ ان اسما کو ہر مہینے کی ۲۹ یا ۲۸ یا روز خسوف اور کسوف کے سیسے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے تو زبان تمام حاسدون اور بدگویون کی بند ہوجاینگی اور بدگوئی اور غمازی سے محفوظ رہیگا اور جو چھ حرفون مذکورۂ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر مین قبلہ رخ لگا دے یا صندوق پر لگا دے تو وہ گھر آتش اور دزدی سے محفوظ رہیگا اور یہ حروف چودھوین تاریخ ہر مہینے کے لکھے اور عمل مین لاوے اور جسوقت آفتاب برج اسد مین ہو ان حروفون کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ مین یہ انگوٹھی ہوگی تمام رنجون اور بلاؤن سے محفوظ رہیگا وہ چھ حرف مذکورہ بالا یہ ہین ا د ذ ر ز کا حروف منواخیہ یہ ہین ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ان حروفات کو مشک اور زعفران اور شیر عورت کا اسمین ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلے بیٹا ہوا ہو اُسکا دودھ ملا کر کے لکھے اور تعویذ کر کے ٹوپی یا پگڑی مین رکھے جسوقت وہ شخص ٹوپی یا پگڑی پہنکر گھر سے باہر آویگا ہر بلایات سے بقدرۃ اللہ تعالی محفوظ رہیگا خواص حروف آتشی کہ جسمین اسرار الٰہی ہے دوبارہ رقم کرتا ہون ا ہ ط م ف ش ذ وقت حاجت کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر برج آتشی یعنی برج حمل اور اسد اور برج قوس مین ہو تو لکھے اور جس کسی کے پاس حاجت لیکر جاویگا حاجت روا ہو جائیگی اور جو کچھ عرض حال کریگا وہ قبول ہوگا دوسرا خواص یہ ہے جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گانون یا محلہ یا گھر مین آگ لگے تو ان حروف آتشی کو اوپر لکڑی کے لکھے اور اس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام ملائکہ برج حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالی کی قدرت سے وہ آگ دفع ہوگی نام ملائکہ یہ ہین بَالْبَدَحَیلِ شَوَاطِیلِ اور دوسری کتاب مین جبیل شمراطیل یا سرافیل ہے خواص حروف جوزا و میزان و دلو کا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو اور دل اُس حاجت کی طرف متوجہ رہتا ہو یا دولتمند سے حاجت ہو اور عامل ورعمل

قمر سے زحل کا مقابلہ ہو اور مریخ سے نظر تربیع یا قران ہو تو جتنا عرصہ درمیان مین ہوئے اُسمین اجتنابا
رکھتا ہے پہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہے اگر عمل واسطے عشق اور محبت اور الفت کے ہو یا نکاح کے واسطے
ہو تو ساعت زہرہ کی ہو اور قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہوئے اگر ساعت واسطے محبت زن و مرد کے ہو
تو روز جمعہ کا اور ساعت زہرہ کی اسکا بیان پہلے ہو چکا ہے ایک نظر باقی تھی اُسکا بھی بیان کر دیا

فصل ۶ ابجد حسب قول آصف بن برخیا کے بیان مین اب بیان کیا جاتا ہے کچھ بیان ابجد کا
قول آصف بن برخیا سے کہ اسکا بھی جاننا ضرور ہے چنانچہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان
علیہ السلام تھے اُنکا قصہ پروردگار عالم قرآن مجید مین فرماتا ہے اور محمد ساجر دنی مغربی قول آصفی سے
اپنی کتاب مین بیان فرماتے ہین کہ ابجد واسطے مبتدی کے ہے اور اعداد بیان ابجد کا ہوتا ہے
خوب معلوم کرنا چاہیے اگر کسی شخص کو شوق عملیات ہو اُسکے واسطے حرف اعمال ابجد کے
کفایت کرتے ہین مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہین اور منازل قمر کے ۲۸ ہین تو ایک حرف
ایک منزل پر منقسم ہے مثلاً الف منزل شرطین پر منقسم ہے اور با بطین پر قسمت ہے اور جیم منزل
ثریا پر قسمت ہے اور دال منزل دبران پر قسمت ہے علی ہذا القیاس ۲۸ منزل ۲۸ حروف مین
اور حروف تمام ابجد کے سب کلمات کے سید اور رئیس ہین اور اسم اعظم اول مین ہے
مراد الف سے ہے اور اگر الف حرف ہوا سے ملے تو نہایت مقوی المزاج ہو اور اگر ترتیب
سعود ہو تو مقام فلک سابع کا ہو اور عدد الف کا ایک ہے اور ملفوظات مین ۱۱۱ مین اور
ابجد عددی مین الف کے ۱۳ عدد ہین انکو جمع کیا اور شکل مثلث قمری مین پر کیا اکائی کو
قائم رکھا اور دہائی اور سیکڑے کو دوچند کیا چنانچہ ۲۴۶ عدد جمع ہوئے اور اسمین ۱۲ عدد
کو طرح کیا ۲۳۴ باقی رہے تو ایک حصے مین یہ عدد آئے مثلث مین پر کیا اسکے تین حصے
مثلث حرف ۲۴۶ الف ہے جسکے ۸۰ رہے اور عزیمت پڑھے الف کی اس طور پر

۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

مُہَتَّل بزحُل ترقّبُ بہرس نہرس شی ہرس منہرس
عُوطبُ یحق یا عزیز یا معز اور عزیمت الحروف

مقدمہ یا حاصل ہوگا اور خواص حروف تہجی یہ ہین ی ح ہ و د ط ب ل ن ع ف اور عمل ان
حرفون کا واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حرفون کے پانچہزار سات سو تیرہ
ہین ۵۷۱۳ یہ حرف ۱۱ ہین واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے لازم ہی کہ ایک ایک
حرف لکھے اور موکل ہر حرف کا اُسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر سے عمل مین لاوے اور بخور
اسکا تلخ اور شور اور قابض ہی اور اعداد حروف یہ ہین ۱۲۷۲ اور خواص حروف تہجی کہ
شمار مین ۱۳ حرف ہین ا د ہ و ح ط ك ل م س ع د ی اور عمل ان حروفون کا واسطے
بغض اور قتل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا دشمن کو اور زبان بندی کے کرے
اور عدد انکے یہ ہین ۵۴۳ انکو عمل مین لاوے آور دوسرا خواص حروف مقطعات کہ قرآن مجید
کی سورتون کے اول مین نازل ہوئے ہین وہ یہ ہین ا ح ط ی ك ل م س ع ص ق ر
ن اور با طہارت اور با وضو ہوکر اعداد حروف کے استخراج کرے اور یہ اعداد ۶۹۳ ہین
اسکا نقش سات اور سات ہین پر کرے چینی کے کاسے مین مشک اور زعفران سے
دھوکے پلاوے جس شخص نے زہر نباتی یا کانی کھایا ہوگا فوراً زہر اُگل دیگا اور دوسرا
قاعدہ وقت عمل کرنے کا بیان کیا جاتا ہی اسکو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ حکماے سابق یعنی فلاسفہ
نے تجربہ کرکے اسکا بیان لکھا ہی جو شخص کہ اسپر عمل کریگا خطا نہ اُٹھاویگا اور کلمات حکیم بطلیموس
اور بلیناس اور صد رطاس اور بقراط اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہین اگر قمر
جسوقت نظر نیک سے گذرے اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور جتنا
عرصہ درمیان دونون کے ہو اُس عرصے مین عمل تسخیرات اور محبت و الفت کرنا چاہیے
کہ نظر تالیف القلوب کی ہی اگر زہرہ سے نظر تسدیس یا تثلیث قمر کی ہو اور اس جگہ سے
حرکت کرکے پھر نظر مشتری سے تثلیث یا تسدیس قمر کی ہوئے اور کسی ستارے پر نظر
نہوئے بجز ان دو کے اس درمیان مین جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک ہی واسطے تسخیرات
اور نیک کار کے اختیار کرنا چاہیے جو چاہے سو کرے اور کار بد یا ہلاکت دشمن کے واسطے

بیان کر چکا ہون اور اعداد کا موکل بنا چکا ہون پس یہ موکل سر پر تصویر کے لکھے اور حروف
مستنحضرجہ مین معلوم کرے جو عنصر کہ غالب ہو اُسی عنصر مین اس لوح کو ترکیب دے یہ عمل
تمام ہوا اگر جس طرح کی مثال دی ہے اُسی طرح پر ۲۸ حروف کے اور ۲۸ منازل کے
عمل طیار کیے ہین اور جو کہ مثال دی ہے اسی طرح پر طیار کرے فقط اب بیان حرف با کا ہے
اور با سے تعلق منزل بطین ہے اور با حرف خاکی نزدیک حکمای یونان کے ہے اور حکمای یونان
ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم کرتے ہین مثلاً الف آتش کا ہے اور با خاکی ہے اور
ج ہوا کا ہے اور دال پانی کا ہے یہ محل قوت حیات انسانی ہے اور حکیم آصف بن برخیا اب
دوسری شکل کا بیان فرماتے ہین حرف با کا تعلق منزل بطین سے ہے اور با کے عدد رقمی
۲ر اور لفظی ۳ر اور عددی ۹۱۱ر ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۹۱۶ طرح ۱۲ باقی ۹۲۴ حصہ ۲۰۱
مثلث حرف ب یہ ہے اور حرف با کی عزیمت یہ ہے نبابال ثنیال اثنیال الهبال
ثنایال ناثیال ناثیال اس عزیمت حرف با کے عمل کو خوب
جاننا چاہیے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبیر اور صغیر اور غنی اور فقیر کا
طرف صاحب عمل کے ہوئے امیر اور امرا اور حاکم وقت سب
قدر و منزلت صاحب عمل کی کرین اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے

۲۰۵	۲۱۰	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۶	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۲	۲۰۷

جس طرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہے مع طلوع طالع وساعت وغیرہ گیارہ چیزون کا
استخراج کرے جیسا کہ مثال الف مین بیان ہوا ہے اور تمام کے اعداد جمع کرے اور موکل طیار
کرے اور اوپر سر تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول
سے ساعت پانچوین ہو اور سب عمل بدستور استخراج کرے اور بخور صندلین آتش پر روشن کرے
اگر لوح یعنی تختی قلعی کی حامل اپنے گلے مین رکھے بخوبی تمام تاثیر ہوگی اب تیسری شکل بیان کیجاتی
ہے یعنی حرف جیم کا اور منزل ثریا جیم سے تعلق ہے اور دوسری منزل وہ استخراج کرلے کہ اُسدن جس
منزل پر قمر ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم ہوا کا مرتبہ رکھتا ہے اور عمل مقام فلک سابع

او قال اذ قال ااء اا علخال وبذه ش علیہ شکل ورقمہا عدد تا کہ جس وقت
اس مثلث کو طیار کرے پہلے منزل شرطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور
اُسکے ستارے کو معلوم کرے اور ساعت معلوم کرے اور اُسکے ستارے کو معلوم کرے
اور یوم اور صاحب یوم کو معلوم کرے اور موکل اُس روز کا علوی خواہ سفلی ہو اور قمر
معلوم کرے کس برج مین ہے اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہے اور ان سب کے
اعداد جمع کرکے میزان دے اور اس عدد کا موکل طیار کرے اور جو حروف کہ حاصل ہون
اُن حرفون کو بسط عزیز سے مقوی اور موافق طبع کرکے ایک موکل طیار کرے اور حروف
تالیف طبع مع موکل پشت پر مثلث کے لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اور
اور اکابر ذی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کے راغب ہوگا اور وہ شخص تمام امور مین مشہور
تمام مشرق سے مغرب تک ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثل اسکے کہ ایک مرد
کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور گرد اُسکے تمام اسمائے مسخرجہ اور اوپر سر کے نام موکل مستخرجہ کا
لکھے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے مثال اسکی طالع وقت برج حمل اور صاحب طالع مریخ
ہے اور روز دوشنبہ کا اول ساعت قمر کی اور صاحب قمر ہے اور منزل قمر کی اُس
روز دبران ہے اور الف متعلق منزل شرطین سے ہے اور ملک علوی اور صاحب یوم
دوشنبہ میکائیل اور صاحب سفلی برقان اِن تمام اسما کے عدد استخراج کرے اس
صورت پر کہ ساعت اول کے عدد ۱۲۵ ہیں اور عدد قمر کے ۳۷۱ اور عدد برج حمل ۱۰۹
اور عدد صاحب طالع ۱۳۴۸ اور عدد صاحب سفلی برقان کے ۳۶۱ اور عدد میکائیل ۱۲۲
اور عدد منزل قمر دبران کے ۲۰۰ اور عدد منزل شرطین ۹۰۰۹ اور عدد یوم دوشنبہ ۶۹
اور ترتیب اس عمل کی اسی طرح افلاطون نے لکھی ہے اور اسم اللہ اعظم عدد ۱۱ حروف اور
سب عدد کو یکجا میزان دیا ۱۰۳۵۱ ہوئے یا لام ث شین ی غ ض غ ض پھر غ و نان ضف
اور یہ امتزاج کے لکھے ہوئے یل نش غض غض اور پہلے جو تصویر کرسی پر مرد کی

انوار الٰہی کا اور عمل اسکا موافق عمل حرف الف کے ہے و باللہ التوفیق اب طریقہ حرف واو کا بیان کیا جاتا ہے عنصر مین درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے فلک پر اسکا ہے اور منزل ہنعہ ہے اور عدد رقمی ۶ ر اور لفظی ۱۳ ر اور عددی ۴۶۵ ر اور تمام عدد کی جمع طرح باقی حصہ عزیمت یہ ہے وهووال ووهوال اتاتال هووهال ووهوال سسال مثلث حرف و یہ ہے تاتال تصرف اسکا واسطے تسخیر امرا و ملوک و مقہوری اعدا و عزیز خلق کے ہے ساتوین شکل حرف زا کے بیان مین ہے کہ حرف زا درجہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۷ ہین اور لفظی عدد ۸ ہین اور عددی ۳۴۷ ر ان تمام عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہین بیان کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت کا انشاء اللہ تعالیٰ آگے بیان ہوگا مثلث حرف ز یہ ہے

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

اور یہ حرف زا واسطے محبت کے اور تسخیر مین ہے قدرے روئی کو لیکر پانی مین تر کرکے ایک قرص طیار کرے اور اسپر زعفران اور مشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش مثلث کے ۲۰ حرف زا لکھے اور ایک فتیلہ بزرگ طیار کرے اور وقت شب کے چراغ گلی مین روغن گاؤ اور شہد خالص مین تر کرکے روشن کرے اور مونہہ چراغ کا طرف خانۂ مطلوب کے کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا الف مین بیان کر چکا ہون یعنی نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منازل ہر دو وغیرہ اور موکل اور عوان اسکا یہ ہے مثلاً اسم موکل تامیل اور اسم عوان خموش اور طلسم اور قسم وغیرہ تلخ مین اور جب روز فلیتہ روشن کریگا اُسی روز وقت شب کے طالب کے پاس مطلوب حاضر ہوگا یہ بہت مجرب ہے خواص حرف ح کا یہ ہے برج آٹھوان ہے اور منزل نثرہ اس سے منسوب ہے اور درجہ پانی کا ہے اور عدد رقمی ۸ ر اور عدد لفظی ۹ اور عددی ۲۰۶ ر اور ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ واسطے الفت و محبت کے یہ شکل ہے جو استخراج الف مین ہو چکا ہے

مثلث حرف ح یہ ہے

۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹

قوی رکھے اور عالم انسانی سے ہے عدد رقمی ٣ و لفظی ٥٣ و عدد ی
اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ کبیر و عزیمت جھشال
شلث حرف ج یہ ہے تالیشال اشیمال انسیال ہمھال ھشالیال

اور تصرف کا یہ جو کہ خدام اور رار واح روحانی
مین صاحب عمل کے ہوگی اور طریقہ استخراج

٣٦١	٣٦٨	٣٦٣
٣٦٦	٣٦٤	٣٦٢
٣٦٥	٣٦٠	٣٦٧

روشنبہ کے اول ساعت قمر مین تختی چاندی کے اوپر یا ورق
قمر کا روشن کرے وہ البتہ موافق عمل کے ہو چوتھی شکل دال کو
متعلق ہے اور حرف مرتبہ اول آب کا ہے اور اس ستارے کا
اسکا تمام عالم پر ہے اور عدد دال کا رقمی ۴ر اور ملفوظی ٣٥ر اور عدد
باقی حصہ اور عزیمت وھابرال وھایال وعلد وال لدھال
شلث حرف د یہ ہے علدھال ھابولال اور تصرف اسکا ہیچ جسم

اور ماکولات مین ہے اور ہر طرح پر روحانی
کرتے ہین اور عمل اس حرف کا بطریق پہلا

١٥٤	١٦١	١٥٦
١٥٩	١٥٧	١٥٥
١٥٨	١٥٣	١٦٠

موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلسلطال یا
عزیمت کو موافق اعداد کے حروف بنائے اور جسوقت یہ طیار ہو
تاثیر بخشے گی واللہ الموفق آب طریقہ پانچوان حرف ھا کا یہ ہے
اور اس سے منزل ہقعہ کا تعلق ہے اور اس حرف کا درجہ آتشی
دوم پر ہے اور سیر روحانیہ ہے اور عدد ہا رقمی ٥ر اور لفظی ٦ر اور عدد ی
طرح باقی حصہ کبیر اور عزیمت ھنعھال ھمھال اساہ اسال
شلث حرف ہ یہ ہے ساسال سع ھمھال اور تصرف اسکا ہیچ
محمودہ کے ہے اور بزرگ قدر وظہور

٢٣٦	٢٤٣	٢٣٨
٢٤١	٢٣٩	٢٣٧
٢٤٠	٢٣٥	٢٤٢

والا ہم طرح سے پر مثلث کو سے لکھے اور گرد اس مثلث کے چالیس حرف یا لکھے اور لفظ عداوت اور
خصومت کے عدد سے کہ اسکے حرف بنائے اور جمع کرے اور موکل اسکا طیار کرے
اور طالب اور مطلوب کی دو تصویرین کھینچے اور تصویر مذکور کے سر پر موکل کا نام لکھے اور دوسری
تصویر کے سر پر عدد موکل کے لکھے اور تصویرین اس طرح پر ہون کہ دونون کی پشت
ملی ہے اور ایک کی طرف سے دوسرا رو گردان ہو اور دشمن کے مکان مین دفن کر دے
کہ جہان دونون کی نشست برخواست ہوئے دونون شخصون مین عداوت تا زندگی ہے
یہ عمل اسرار غیب سے ہی خواص حرف کاف کے اور یہ شکل گیارھوین ہے اور منزل زہرہ سے
منسوب ہی اور کاف دقیقہ ہوا کا ہی اور عدد رقمی ۲۰ اور عدد لفظی ۱۰۱ اور عددی ۶۳۵ ہین
ان سب کو جمع کیا جمع طرح اور حصہ ۲۴۹ یہ عمل واسطے تسخیر قلوب کے ہے اگر ایک ہو تو اسم
مثلث کہ یہ ہے ایک مطلوب کا لکھے والا تمام مخلوقات کو مطلوب لکھے اور اسم

۷۵۶

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

رفعت جاہ اور مراتب جیسا اسکا مطلب ہی اسم موکل کا زرغائیل
اور عدد جمع اور نقش مثلث لکھے اور دست راست پر کہ نام موکل
کا ہے لکھے اور نقش کے دست چپ پر عدد موکل کو لکھے اور گرد مین مثلث کے چالیس
کاف لکھے بیضۂ مرغ پر اور بیضۂ مذکور کو اپنے مکان مین دفن کرے تمام مخلوقات رجوع
کریگی طرف عامل کے اور حرمت و عزت و وقار کریگی نقش مثلث مین اسرار الٰہی ہے اور
عجائبات بیشمار خواص حرف لام کے اور لام منزل صرفہ سے متعلق ہے اور یہ دقیقہ پانی کا
ہے اور عدد رقمی ۳۰ عدد اور لفظی ۷۱ اور عددی ۱۰۹۰ جمع ۱۱۹۱ طرح ۳۹۳ باقی حصہ اور استقامت
مثلث حرف لام یہ ہے جاہات والمقامات اور کل ذی منصب کے اور طریقہ اسکا

۱۱۹۴

۳۹۶	۴۰۱	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

یہ ہے کہ جس وقت آفتاب درجۂ شرف مین ہوئے ایک
لوح طلائی یا نقرہ کی طیار کرکے یہ نقش اسپر لکھے اور گرد مثلث
کے یہ حرف لکھے ل ل ا ج ل اور پشت لوح پر ایک تصویر مرد کی کہ اوپر کرسی کے

اسی طرح پر استخراج کرے اور بخور بھی روشن کرے مگر صدف بحری یعنی سیپی پر لکھے اور کنارے
دریا کے دفن کرے یا مطلوب کو دھو کے پلاوے مراد حاصل ہوگی خواص حرف نہم
طا کے بیان مین حرف طا اور اس سے منزل طرفہ منسوب ہی اور طا دقیقہ آتش کا ہے
اور عدد رقمی ۹ ہین اور لفظی ۱۰ عددی ۵۳۵ ان سبکو جمع کیا جمع ۵۵۴ طرح باقی حصہ ۵۴۲ ۱۸۱
مثلث حرف طا یہ ہے

یہ عمل واسطے حاضر کرنے جذب روحانیات عالم انسانی اور
بلوانا مسافرین کو اور حاضر کرنا روحانیات مجسم کا منزلون
اور دور کے شہرون سے اور بخور خوشبویات روشن کرے
اور پوست آہو پر یا کاغذ سبز پر لکھے اور فتیلہ بنا کر چراغ مین
روشن کرے اور اس عزیمت کو چالیس بار پڑھے حاضر

۷۸۶

۱۸۴	۱۸۹	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶

ہونگے اور روحانیان حاضر ہونگی عامل کے پاس اگر عامل اقرار انسے لے کہ جب ہم
تمکو یاد کرینگے فوراً حاضر ہونا اور عزیمت یہ ہی یا شمخشال یا طمہیطیال طال یا جعطمطیطال
یا دعطهطیسال یا وخطیطال یا کخمصطال اقسمت علیکم بالحروف الاعظم وصاحب
المقام الاقوم والمحال الافخم ان تسمعوا وتطیعوا وتجیبوا الداعی وتسمعوا قولی وبلغوا
ما ادید الی وما ادیش کیف ما ادید وتضم ما ارید من الافعال اور اگر تو چاہے کہ جو
شخص غائب یا مسافر ہو اور اسکو طلب کرے یا مال مسروقہ کو یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو
اسکو حاضر کرسکتا ہی مگر شیخ محمد بن عبد اللہ مغربی عامل کامل فرماتے ہین کہ عمل حرف طا کا وصل
مطلوب کا طالب سے کرا سکتا ہی اگر قسم انسان ہو تو اسمین بہت اسرار پوشیدہ ہی فقط خواص حرف یا
کے اور شکل مثلث کی درمیین ہی اور یا حرف پر منزل قمر کے جبہہ اور یا دقیقہ خاک کا ہی اور عدد رقمی
۱۰ ہین اور لفظی ۱۱ اور عددی ۵۷۵ ان سبکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ وطریقہ ۱۹۵ ۵۸۸ ۱۲ ۵۹۶ مثلث حرف یا یہ ہے

۷۸۶

۱۹۸	۲۰۲	۱۹۶
۱۹۷	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۳	۱۹۵	۳۰۰

اسکے عمل کا جیسا کہ بیان الف مین ہو چکا ہی وہی ہی طالع وقت مع اسم طالب
و مطلوب استخراج کرکے اور اس مثلث کو پوست سگ یا گربہ ہو تو بہت مناسب ہے

مثلث حرف نون یہ ہے کہ ایک چمڑے یا کپڑے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر مشک و زعفران سے لکھے اور گرد مثلث کے چالیس نون لکھے حامل اسکا ہمیشہ کو مسرور رہے اور فرح میں رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ہم حامل کو

۴۱۷

۱۳۸	۱۴۳	۱۳۶
۱۳۷	۱۳۹	۱۴۱
۱۴۲	۱۳۵	۱۴۰

پہنچیں اور اُستاد سید الجلیل آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ عمل واسطے جلب قلب محبت کے آدمیوں کو طرف اپنے رجوع کرے اور تمام خلق اُسکی اطاعت کرے خواص حرف سین کے اور حرف سین منزل غفرہ سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۶۰ اور لفظی ۱۲۰ اور عددی ۳۰۵ ان سبکو جمع کیا جمع طرح ۲۲ حصہ اور اس عمل سے تمام مخلوقات رجوع

مثلث حرف سین یہ ہے کرے اور خلقت روحانی کو اس سے کھینچتی ہے اور درمیان جمیع مخلوقات کے محترم ہو اس مثلث کو روئی پر لکھے یعنی روئی کو گوندا اور باجھڑا اور ناگرموتھا کے پانی میں بھگو کر ایک قرص طیار کرے اور

۷۸۶

۲۳۳	۲۲۸	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۰	۲۳۵

اس نقش مثلث کو سے لکھے اور اس قرص کی پشت پر نام مطلوب اور اسم ابجد ب لکھے اور حروف جمع کرے ایک اسم موکل کا طیار کرے اور بخور خوشبو آتش پر جلاوے اور فلیتہ روئی کا طیار کرکے چراغ میں روشن کرے روغن گاؤ اور شہد میں اور پڑھے یا سین یا سین یا موکل فلان بحق یا سین مطلوب ایک ساعت کے عرصے میں پیش طالب حاضر ہوگا مگر ابو عبد اللہ مغربی فرماتے ہیں کہ قرص مذکور کو زمین میں دفن کرے یہ ترکیب اول صحیح ہے خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا ہے عدد رقمی ۷۰ اور عدد لفظی ۳۰ و عددی ۲۹۲ مجموع اسکا ۳۹۳ طرح ۱۲ باقی ۳۸۱ حصہ ۱۲۷ اور تصرف اس عمل کا یہ ہے حرکات و اسساک الریاح گر عمل اس کا اس روز کرنا

مثلث حرف عین یہ ہے چاہیے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر بہت ہو خواص حرف فا کے اس سے منزل اکلیل منسوب ہے اور عمل اسکا واسطے عداوت اور خصومت کے ہے ثانیہ آتش کا ہے اور عدد

۳۹۳

۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲

بیٹھا ہوا ہے بنائے اور اُسکے سر پر چار لام لکھے اس صورت پر لل لل اور عدد اسم رفعت اور جاہ کے استخراج کر کے حرف بنائے اور نام موکل کا لکھے اور دست راست کو صورت کے اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام موکل کے لکھے اور عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے درجۂ بزرگی اور رفعت اور جاہ وجلال کو پونہچے گا اور روز بروز ترقی اُس شخص کی ہوگی اور ہمیشہ فرح وسرور مین رہیگا اور اُس شخص کا نام تمام خلق اللہ مین مشہور ہوگا اور تمام طرف سے رزق رجوع کریگا مگر واسطے تحصیل رزق کے جو اعداد اسم ملک کے ہین مطابق اعداد کے اسم موکل پڑھے پس تحصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی خواص حرف سیم کے اور یہ شکل تیرھوین ہے اور اسی سے منزل عوا تعلق رکھتی ہے میم دقیقہ آتش کا ہے اور عمل اسکا واسطے طلب ملک ورسکان اور ولایت کبریٰ کے اور عدد رقمی ۴۰ راور لفظی ۹۰ اور عددی ۳ ۳ ۳ ران سب اعداد کو جمع کیا تو جمع ۴۶۳ طرح ۱۲ باقی ۱۵۱ اور حصہ اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے جسوقت آفتاب شرف مین ہوئے اول درجہ ۱۹ پر اُسوقت شروع کرے ایک لوح نگینۂ بلور کی خوب شفاف ہو اور اُسپر یہ نقش مثلث لکھے یا کندہ کراوے مگر آفتاب نحوست سے

مثلث حرف سیم یہ ہے

۴۸۶

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے ایک تصویر مرد کھڑے ہوئے کی ہو اور اُس تصویر کے سر مین تین میم لکھے چنانچہ صورت یہ ہی ممم اور صورت طلسمات کی ہاتھ مین مرد مذکور کے ہوئے [illegible] اور اسم موکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد موکل کے طرف دست چپ کے ہوئین تو عامل اپنی مراد کو پونہچیگا اور ترکیب موکل بنانے کی اوپر بیان ہو چکی ہے اور لوح بلور کی پارچۂ ریشمی مین لپیٹ کر اپنی پگڑی مین رکھے خواص حرف نون کے یہ شکل مثلث کی چودھوین ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہی اور یمانیہ خاک کا اور عدد رقمی ۵۰ راور عدد لفظی ۱۰۶ راور عددی ۲۴۰ ہین اور انکو جمع کیا تو جمع ۴۴۶ طرح ۱۲ باقی ۴۳۴ حصہ ۱۳۰ اور حاصل اسکے عمل کا یہ ہی کہ واسطے حصول مقاصد مال اور دولت کے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے

خواص حرف را کا یہ ہے اور منزل نعائم اس سے منسوب ہے اور مثالثہ آب کا ہے اور عدد رقمی ۲۰۰
لفظی ۲۰۱ عددی ۱۱ ۵ ران سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ　　مثلث حرف را یہ ہے

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۰	۳۰۵

اور خواص اس نقش مثلث کا واسطے حفاظت حمل کے اور خلاصی
قیدی کے سریع التاثیر ہے چاہیے کہ اس مثلث کو اوپر چمڑے
کے مشک و زعفران اور گلاب مین حل کر کے لکھے اور اس نقش کو حاملہ اپنے پاس رکھے
حمل ہرگز نہ گریگا اور یہ نقش ہمیشہ حاملہ اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے
کھول لے اُسیوقت لڑکا پیدا ہوگا اور حضرت آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ جسوقت حاملہ
اس نقش کو شکم سے کھولے گی اُسیوقت لڑکا تولد ہوجائیگا اور اگر محبوس کو یہ نقش لکھکر
دیوے تو محبوس قید سے خلاصی پاویگا خواص حرف شین کا یہ ہے اور منزل بلدہ کی اس سے
منسوب ہے اور رابعہ آتش کا ہے اور عدد رقمی ۳۰۰ اور لفظی ۳۶۰ و عددی ۱۰۸۶ اور ان سبکو جمع
کیا جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ اس نقش مثلث کا یہ ہے کہ جسوقت قمر منزل سعید پر ہو اور مشتری
اپنے شرف مین ہو اور تحت الشعاع نحوست سے سالم ہو تو لکھے اس نقش مثلث　　مثلث حرف شین یہ ہے

۵۸۱	۵۸۶	۵۷۹
۵۸۰	۵۸۲	۵۸۴
۵۸۵	۵۷۸	۵۸۳

کو اوپر تختی قلعی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس رکھے وہ تمام اسیر اُمرا اور ملوک
اور حکام کے نزدیک جلیل القدر ہو اور قدر و منزلت ہو پاس
حکام کے اور تمامی مخلوقات مین خواص حرف تا کے اور یہ حرف متعلق منزل ذبح کے ہے اور رابعہ
خاک کا ہے عدد رقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ عددی ۴۳۴ مجموع ۳۵ طرح باقی حصہ کسر اور یہ نقش مثلث واسطے
سانپ و بچھو اور کھٹمل اور مچھر اور چیونٹی اور جو کہ حشرات الارض　　مثلث حرف تا یہ ہے

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۹
۵۱۰	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۸	۵۱۳

مکان مین رہتے ہون اور آدمیون کو ایذا پونچاتے ہون پس اس
مثلث کو لکھے اور گھر مین دفن کرے طریقہ اسکے لکھنے کا یہ ہے کہ مثلث اوپر
سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض تکلیف دیتے ہین اُنکا نام علیحدہ لکھے اور عدد استخراج کرے
اور اُنکے حرف بنائے اور نام ایک موکل کا لکھے اور تصویر اُن جانورون کی اس نقش کی پشت پر کھینچے اور موکل کو

مثلث حرف فا یہ ہے

۲۷۰	۲۶۵	۲۶۸
۲۶۹	۲۷۱	۲۶۳
۲۷۴	۲۶۷	۲۷۲

رقمی ۸۰ لفظی ۸۱ ، عددی ۸۱ اسب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ پارچہ یا چمڑے پر نقش مثلث اور جمع عدد کو معکوس طرف دست چپ سے لکھے چنانچہ عدد ۸۱۳ اور پشت کے لکھے اور اسم مطلوب کو اور لفظ عداوت اور خصومت اور بغض کو لکھے اور اس کے عدد استخراج کر کے حرف بنا کے اسم ملائک کا لکھے اور بخور موافق عمل کے کرے اور جس مکان مین ان سب شخصون کی نشست رہتی ہے اس مکان مین دفن کرے درمیان اُن شخصون کے عداوت و خصومت پیدا ہو گی نہایت درجے کی خواص حرف صاد کے اس سے منزل قلب منسوب ہے اور ثالثہ خاک کا ہے اور عدد رقمی ۹۰ ر اور لفظی ۹۵ ، عددی ۵۹۰ ہین ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ آور خواص

مثلث حرف صاد یہ ہے

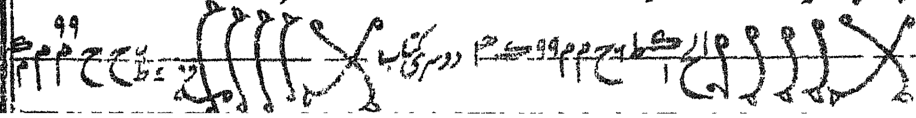
۲۲۴	۲۲۹	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۵	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۱	۲۲۶

مثلث صاد کا یہ ہے جو عورت کہ پوشیدہ حرام کاری کرتی ہین اور یہ خوف ہے کہ حمل نہ رہے تو اس مثلث کو لکھے جس وقت قمر در عقرب ہوئے مکان خلوت مین دفن کر دے حمل زناکار عورت کو نہ رہے گا خواص حرف قاف کے یہ ہین اس کا منزل شولہ سے تعلق ہے اور ثالثہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۱۰۰ لفظی ۱۸۱ عددی ۵۲۰ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اس شکل مثلث

مثلث حرف قاف یہ ہے

۲۸۰	۲۸۵	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۱	۲۸۳
۲۸۴	۲۷۷	۲۸۲

کو واسطے مرض صرع یعنی مرگی اور درد شقیقہ یعنی کنپٹی کے لکھے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ اس نقش مثلث کو چمڑے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر مثلث کے ان مرضون کا نام لکھے اور عدد و استخراج کر کے جمع کرے اور حرف بنا کر نام موکل کے لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ پر باندھ دے صحت ہو وے گی اور شیخ محمد ساجد و فی مغربی فرماتے ہین کہ واسطے جذب کرنے ان مرضون کے اس طلسمات کو ہمراہ مثلث کے لکھے



اور وہ کل بناوے اور تصویر کے سر ۔۔۔ اور اس ذال کو طلائے وقت تسخیر کیا
وفن کرے انشاء اللہ تعالی مراد ملا ۔۔۔ کی خواص حرف ضاد کے اور منزل
اسکی مقدم ہے اور خاصہ خاکی کا ہے اور عدد رقمی ۸۰۰ اور لفظی ۸۰۵ اور عددی ۔۔۔
۷۴۷ ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور ہر ضلع

شکل حرف ضاد یہ ہے

۵۵۰	۵۵۵	۵۴۸
۵۴۹	۵۵۱	۵۵۳
۵۵۴	۵۴۷	۵۵۲

اسکا مانند صاد کے ہے خواص حرف ظا کے اور منزل
اسکی موخر ہے اور خاصہ ہوا کا اور عدد رقمی ۹۰۰ و لفظی ۹۰۱
عددی ۷۸۵ سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ ایک عدد دیا وہ کیا خواص
مثلث حرف ظا یہ ہے اس مثلث کے واسطے تسخیر حکام و ملوک و وزرا و امرا کہ مزاج

۷۹۵	۸۰۰	۷۹۳
۷۹۴	۷۹۶	۷۹۸
۷۹۹	۷۹۲	۷۹۷

انکا جلال پر ہو اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعہ پولاد
جو خوب صیقل کیا ہوا ہو اسپر مثلث لکھے اور جو شرائط کہ
مین بیان ہو چکے ہین وہ تمام استخراج کرے اور درست کرکے لکھے اور لوح کی پشت پر
ایک تصویر مرد کی اور اسکے ہاتھ مین یہ طلسم ہے ۔۔۔
اور وہ تصویر کھڑی ہو اور ہاتھ مین عصا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف ظا لکھے
اور حامل اس لوح کو اپنی پگڑی مین رکھے اور دربار مین حاضر ہو ملوک و وزیر اور
امرا و حاکم وقت عامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آوینگے جس وقت
نظر اسکی صورت پر پڑے خواص حرف غین کے اور اسپر منزل رسا تعلق رکھتی
ہے اور خاصہ پانی کا ہے اور عدد رقمی ۱۰۰۰ ہین اور لفظی ۱۰۶۰ اور عددی
۱۱۱ جمع طرح باقی حصہ اور خواص اس مثلث کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب
مثلث حرف غین یہ ہے معاش اور زیادتی باغ اور زراعت اور کشت اور باغ مین

۷۲۵	۷۳۰	۷۲۳
۷۲۴	۷۲۶	۷۲۸
۷۲۹	۷۲۲	۷۲۷

درختون کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موسم خزان
قریب آوے پاؤ گز گرم کرکے مثل ۔۔۔ کے بڑا اخرمن بناوے

ستّہ اور اس نقش کو دوختہ کرے اور اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو نقش مثلث کو لکھے
اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حروف کر کے نام موکل بناوے اور ایک تصویر
اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی
خود بخود مالک کے پاس حاضر ہوگا مجرب ہے خواص حرف ثا کے اور اس سے منزل
بطین متعلق ہے اور ربعہ ہوا کا حصہ اور عدد رقمی ۵۰۰ اور لفظی ۵۰۱ اور عددی ۶۰۶
اور انکو جمع کیا جمیع طرح باقی حصہ اور خواص اسکا یہ ہے کہ جس گھر میں جن یا شیاطین یا
خبیث یا کفار اور موذی کا گذر ہوئے یا اذیت اور تکلیف پہنچاتا
ہو رہنے والوں کو یا کوئی اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ
اسکے دفع کا یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی لیکر لوہے کے قلم سے

مثلث حرف ثا یہ ہے ۱۶۰۸

۵۳۵	۵۴۰	۵۳۳
۵۳۴	۵۳۶	۵۳۸
۵۳۹	۵۳۲	۵۳۷

اس مثلث کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کر دے تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے
بھاگ جائیں گے خواص حرف خا کے منزل سعود سے تعلق رکھتا ہے اور خاصہ پانی کا
ہے اور عدد رقمی ۶۰۰ لفظی ۶۰۱ وعددی ۵۱۲ ان سب کو جمع کیا جمیع طرح باقی حصہ خواص
اس شکل مثلث کا یہ ہے کہ اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آوے تو اس نقش
کو مشک و زعفران سے چمڑے پر لکھے اور گرد میں مثلث کے حرف
خ کے چالیس لکھے اور عامل اپنے سر پر پگڑی میں رکھے تمام

مثلث حرف خا یہ ہے ۱۷۱۹

۵۷۲	۵۷۷	۵۷۰
۵۷۱	۵۷۳	۵۷۵
۵۷۶	۵۶۹	۵۷۴

مشکلات حل ہو جاوینگی اور تمام کاروبار اس شخص کے سر انجام ہو جاوینگے اور ہمیشہ
شاد و مسرور رہیگا خواص حرف ذال کے اور منزل ہنعہ اس سے تعلق رکھتی ہے اور خاصہ
آتش کا ہے اور عدد رقمی ۷۰۰ ولفظی ۷۳۱ وعددی ۱۸۸ اسکو جمع کیا جمیع طرح باقی حصہ ۵۳۲
اور خواص اس مثلث کا واسطے محبت کے سفال آب نارسیدہ
پر مثلث کو لکھے اور پشت پر مثلث کے صورت مطلوب کی لکھے
اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حروف بنانے

مثلث حرف ذال یہ ہے ۱۶۲۰

۵۳۹	۵۴۴	۵۳۷
۵۳۸	۵۴۰	۵۴۲
۵۴۳	۵۳۶	۵۴۱

ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ اور حروف زوج الزوج ب د و ح ک م س ف
ر ت خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ اور حروف
زوج الفرد کے ہم س ف ر ت خ ض اور حروف طالع وقت برج ثور اور قمر برج ثور
مین یا طالع سرطان یا سنبلہ ہوئے اور نظر زہرہ تثلیث یا تسدیس قمر سے ہوئے
تو اُسوقت دو تصویر طالب اور مطلوب کی کھینچے اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ
ملے ہون اور باقی صفر کی صورت یعنی ٥ ہو اور دوسری صورت مطلوب کے ہمراہ
عدد دن د کے ہون اور باقی صفر ہون اور دونون تصویرون کو باہم گلے لپٹا کے یعنی وصل
مرد اور صورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونون شخصون مین ہمیشہ محبت اور الفت رہیگی اور
مطلوب آپ طالب ہو جائیگا اسکی اگر مثال دون تو کتاب کو طول ہو جائے گا **فصل** ۳
قواعد تکسیر مین حکیم افلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جواہر الالواح مین لکھا ہے کہ جسوقت
ارادہ کرے کہ اپنی محبت مین کسی شخص کو بے قرار و بے آرام کرے اور اُس شخص سے ضد اور عداوت
ہوئے حتی کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ اطاعت و فرمان برداری مین ہے یہ چند قاعدے علم
تکسیر کے حکیم موصوف نے بیان کیے ہین جو شخص کہ ان قاعدون پر چلیگا وہ دلی مطلب اپنے کر سکتا
ہے اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب دریافت کرنا چاہیے یہ جدول بہت مفید ہے

حرارت یبوست رطوبت برودت

الطبائع	النار	التراب	الریاح	الماء	الکعب	حرف	کواکب
المراتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
الدرجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	ولک	مشتری
الدقائق	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
الثانی	م	ن	س	ع	۲۴۰	کس	الشمس
الثالث	ف	ص	ق	ر	۴۶۰	عت	زہرہ
الرابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	قسغ	العطارد
الخامس	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغفغ	القمر

اور اُسپر یہ مثلث حرف غین کا لکھے موافق استخراج الف کے تمام کرکے اور استزاج دیگر حروف علیحدہ طیار کرے اور نیچے مثلث کے لکھے اور پشت پر مثلث کے یعنی دوسری طرف ایک تصویر مرد کی کہ بیٹھا ہوا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف غین کے لکھے اور بعد اس کے ایک کوری ہانڈی مین یہ قرص مثلث رکھے اور پانی سے بھر دے اور ہانڈی مذکور کو اپنے گھر مین معلق لٹکا دے اور بعد ہفتے کے پانی اور تازہ دیتا رہے تاکہ پانی خشک نہونے پاوے تو ہر چہار طرف سے رزق کی آمد ہوگی زر و اشرفی وغیرہ اور اگر باغ یا زراعت مین برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی مین رکھے اور کنارے باغ یا کھیت کے دفن کردے انشاء اللہ تعالیٰ محاصل کثیر پیدا ہوگا مجرب ہے

باب پندرھوان بیان اعمال حکیم افلاطون مین شامل دو فصلون کے

فصل اول قواعد کتاب جواہر الالواح کے بیان مین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ قاعدے بہت معتبر لکھے ہین اعمال محبت کی ضد مین یعنی اگر عداوت پر محبت ہوجاوے مصنف کتاب روایت کرتے ہین کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو کہ ایک جنس محبت مین ہین حروف ابجد سے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے ہے چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہون تو جاننا چاہیے کہ اعداد زوجیت متفق ہین اور دونون مین عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت رکھتے ہین چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط المحبت ہین حکیم ممدوح فرماتے ہین کہ عدد محبت سے کہ سالت اور زف دکہ یہ عدد نہایت محبت فیما ہین اور نہایت جلیل القدر ہین اور سریع الاثر گو یا مقناطیس القلوب اور عجیب و غریب ہین اور حکما اور علما اس فن کے نہایت مخفی رکھے ہین لائے ہین اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال مین مگر تمام متقدمین اور متاخرین نے نا اہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے چنانچہ حروف فرد الفرد اج ہ ذ ط

توجس جا پر مطلوب رہتا ہو اُسجا پر دفن کرے مگر جسوقت استخراج نام طالب اور مطلوب کا
کرے یا تصویر کھینچے تو بخورات اور خوشبو اور عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے انشاء اللہ
تعالیٰ مراد حاصل ہو گی مگر اُستادون نے یہ لکھا ہے کہ دو تعویذ طیار کرے ایک تو غلبہ
عناصر مین عمل کرے اور ایک نقش کو زمین مین دفن کرے اور ایک مثال جدول کی مینے تیار کیا

				جدول قریب وغنم					
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	ذ	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

یعنی سطر اول آخر مین ظاہر ہوئے تو اسکو صدر موخر کہتے ہین اور آخر سطر لو نام کہتے ہین اور
اسکے گوشے اُٹھائے اول ذ اور پھر م اور بعد اسکے ی پھر ذ چارون گوشے تکسیر
پر آئے اور قلب تکسیر کا یہ ہے م ن ی ب چار حرف قلب کے حاصل ہوئے پس اسکو
مزاج دیا تو یہ ہوا ذ م ی ذ م ن ی ب ظ ذ مس یل ظ ذ مس نغ بل بد ذ م ی ذ
م ن ی ب جمیع نبغائیل اول ذال ہے یعنی خامسہ آتش کا بعد اسکے میم تو شد
خامسہ ہوا کا واسطے مزاج کے ذال اور میم ثانیہ آتش کا ہے اور سین خامسہ ہوا کا
اور با خاک کا دقیقہ اور ل بانی کا دقیقہ ہی اور پھر ذال آتش کا خامسہ ہی اور ظا ہوا کا خا
ہی اور پھر م آتش کا ثانیہ ہی اور سین ہوا کا ثانیہ ہی بعد اسکے ن خاک کا ثانیہ ہی اور ع پانی
ثانیہ ہی اور پھر با خاک کا دقیقہ ہی اور ب خاک کا مرتبہ ہے دال پانی کا مرتبہ ہی یہ صورة
امتزاج کی ہی اور جو کہ حروف مرکب دو دو ہین یہ طلسم محبت کا ہی اور جو حرف کے عدد

اس جدول مین اسرار الٰہی ہے اور یہ جدول ذوابجدین ہے ایک ابجد اور دوسری اہطم
اور ابتث اسطرح پر ہے ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف
ق ک ل م ن و ہ ی یہ ابجد شمسی ہے اور اس جدول مین تمام دنیا کے اسرار
ہین اور اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر مین لکھون تو کتاب کو بہت طول ہوتا
ہے پس جسے چاہے اپنی محبت مین سرشار کرے ایک مثال دیتا ہون کہ اگر کچھ فہم
رکھتا ہو تو کافی ہے محبت کی مثال مین بھیڑیا اور بکری کی دیتا ہون یعنی گرگ طالب ہے
اور مطلوب گوسفند ہے ان دونون مین ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسمون کے
درمیان مین اسم محبت ہونا چاہیے اور اسکو صدر مؤخر کرے تاکہ زمام برآوے یعنی
سطر اول کے آخر مین پیدا ہو پہلے ایک سطر اس طرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے
کلمہ محبت کا اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر طیار کرے بعد اسکے دوسری
سطر مین ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اسطرح پر تمام سطر کو
پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اس طرح پر زمام برآوے گا اور
بعد اسکے گوشۂ ہر چہار تکسیر کے بعد قلب کے حرف لیوے اور ان حرفون کو لکھے اور امتزاج
دے یعنی مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور دقیقے سے دقیقے کا اور
ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا اور رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا مزاج
دے اور جو کہ استخراج اول کیے ہین اُن حرفون کو جمل کبیر سے اعداد لکھے اور اسکو میزان دیکھ
اسم ملائک کا طیار کرے یعنی جو کہ قلب اور زاویۂ تکسیر کا اسم ہے بعد اسکے دو تصویر بناوے
طالب اور مطلوب کی طالب کے سر پر نام مؤکل کا لکھے اور مطلوب کے سر پر اعداد و نام مؤکل کے
لکھے اور حرف تکسیر مین جس عنصر کا غلبہ ہووے اگر آتش کا غلبہ ہو تو سفال پر لکھے اور آگ مین دفن
کر دے یا فتیلہ کر کے چراغ مین روشن کرے اور اگر ہوا کا غلبہ ہووے تو ہوا مین لٹکا دے یا
بازو پر باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہے تو مطلوب کو پلا دے شربت مین اور اگر خاک کا غلبہ ہو

بیان کیا ہی سبکو نفع بخشیگا اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص کی کم ہوجاوے چاہیے کہ ہر روز چینی
کے برتن پر چالیس ۴۰ م لکھے اور دھو کے پلا دیا کرے تو روز بروز عقل اُس شخص کی کم
ہوجائیگی یہ عمل مجرب ہے خواص حرف جیم کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے
کہ حرف جیم واسطے فہم اور قوت عقل اور واسطے فصاحت اور نطق اور فراست اور جریان
زبان اور زیادتی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام
نے فرمایا ہے کہ حرف جیم کو جو شخص واسطے خواہش دل اور نفس اور جریان زبان یا قوت
اور زیادتی عقل و فصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف جیم کو اوپر لوح طلائی کے لکھے
۹ شب کو ہر ماہ کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے دھوئے اور شہد خالص اُسمین ملائے
اور چاٹ لیا کرے فائدہ بخشیگی خواص حرف دال کے تعلق اسکا آدمی کے قلب سے
ہی اور ذکا اور قوت دل اور جو شخص کہ ہکلا ہوئے اُسکے واسطے نہایت مفید اور زیادتی
سعادت اور روشنی عقل کے واسطے جسوقت عمل کرے تو ۱۴ دال اوپر تختی چاندی کے
کندہ کرے جسوقت کہ نظرات قمر اور مشتری کی تسدیس یا تثلیث ہوئے مگر تاریخ اول سے دس تک
یا اور تاریخون مین نظر پڑے تو اسکو کندہ کراوے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب کے
اُس لوح مذکور کو دھو کے پیاوے اُس شخص کی عزت و وقار خلق اللہ بہت کرے گی
خواص حرف با کا بیان کیا جاتا ہی اور حرف با کے خواص مین عجب طرح کی تاثیر ہی اگر چاہے
ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور دو مضمون کو حرف
با کفایت کرتا ہی ایک تو واسطے طحال کے اور دوسرے برص کو اور عمل اسکا یہ ہی کہ جسوقت
چاہے عمل کرے جسوقت طالع وقت برج ثور مین ہو اور زہرہ صاحب طالع اندر برج طالع
کے ہو اور نظر سے تسدیس یا تثلیث ہو یعنی قمر برج سرطان مین ہو یا برج سنبلہ مین
تو نہایت خوب ہی اگر سفال پر ۴ حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دھو کر پلاوے
یعنی ہر روز پیا کرے تو چند روز مین دفع ہوگا اور اگر اسی طالع وقت اور نظر مین

اور اس عمل کا اسم اعظم اور موکل ہو یعنی وہ تصویرین طالب او مطلوب کی طیار کرے اور سر پر
ایک صورت کے نام موکل کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد موکل لکھے اور گرد
مین حروف طلسم کے لکھے اور جو عناصر کہ غالب ہون اسپر عمل کرے مگر افلاطون نے اس
علم کو پوشیدہ اشارات مین لکھا ہے جو اُستاد سے حاصل کیا اُسکو تصریح سے
بیان کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہ ہون اور مجکو دعاے خیر سے یاد کرین کہ
کوشش کر کے کیسا سہل کیا ہی **فصل ۳ خواص حروف ابجد مین** حکیم ممدوح کہتا ہی کہ یہ علم حروف
حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا پروردگار عالم نے سورۂ الم مین فرمایا ہے وعلم
آدم الاسماء کلھا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸ منازل قمر کے ہین مگر ۲۸ حروف کو او
صورت انسان کے سر سے پانک تقسیم کیا ہے اور ہر اعضای انسانی کے ایک ایک
حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے بجملہ تمام حروفات پانچ حرف کا بیان کیا ہے چنانچہ
اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا قوت
دماغ زیادہ کرتا ہے اور عقل و ذکای انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہین نباتات اور
حیوانات اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالی جل جلالہ نے تمام حروف
ابجد پر شرف دیا ہی اور جملہ اسمای الٰہی کا استخراج ہے اور یہ حرف عظیم ہے تمام حروفات پر گیارہ
حروف اسمای ذات سے واسطے قوت دماغ کے تفصیل اور تشریح گیارہ حروف کی یہ ہے
الف سے اللہ الف کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے اور لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے
پھر دوسرے لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے ہا کو ملفوظی کیا ہا کے دو حرف ہوے
ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوے جو وقت ارادہ کرے انسان او پر زیادتی عقل اور
ذکا اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو چینی یا شیشے کے برتن پر مشک و زعفران
سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد خالص کا شربت کر کے نوش کرے ہمیشہ کو
اور غرۂ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی اور جو کچھ کہ پڑ

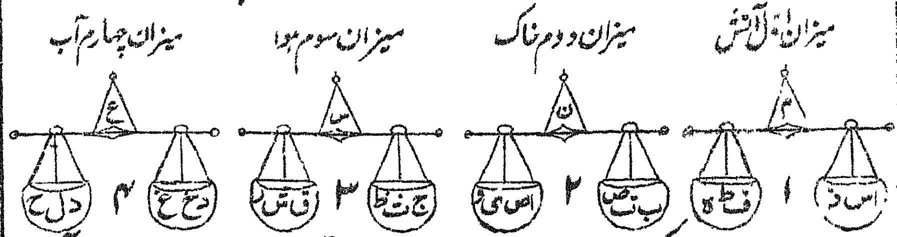
اور مریخ برج عقرب مین ہوا اور قمر برج دلو یا برج اسد مین اعداد جیم کے اور موکل جیم کے اور عدد نام طالب کے ان تین اسم کے اعداد جمع کرکے نقش مربع پر کرے اور بخور مریخ جلاوے لوح سیسے پر کندہ کرے وقت حاجت کے کمر سے باندھے امساک و شہوت اور قوت نہایت ہوگی جو عورت اُس مرد پر نظر کریگی فوراً طالب اُس مرد کی ہوگی جواب عکس قاطع شہوت کا حرف غین ہے اور جسوقت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہوجائے تو تصویر ذکر کی کے ذکر کو اوندھا کردے اور ۸ غین طرف پہلوی راست کے اور ۸ غین طرف پہلوی چپ کے اور نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اُسپر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور اور ستارۂ زہرہ برج سرطان مین ہوا اور قطع شہوت اُس شخص کے نام کے حرف بناکے نام موکل بنائے اور نام موکل پشت پر نگینے کے لکھے اور بعد اس نگینے کو جا ہی نمناک مین دفن کرے مقصود کو پونچیگا

فصل ۴ بیان حاجات دنیوی مین حکیم افلاطون اپنی کتاب جواہر الالواح مین فرماتے ہین کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ بر آویگی اول اسم طالب کا لکھے اور بعدہ اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو لیوے اور وقت مطلوب کے اور اُس دن کے ستارے کو لے اور نام طالع وقت کے برج کا اور اُسکے ستارے کا اور نام اُس برج کا کہ جسمین قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جسمین قمر ہے اور نام ملائکہ طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہ اسم ذات خاص ۱۱ حرفی یعنی الف لام لام ھا ال ف ل ام ل ام ۂ ا یہ ۱۱ حرف ہوئے اور ان اسامی مذکور کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار الٰہی ہے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہوگا ترکیب اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہین کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم مین ہے اور بہت شخص اسکو جانتے ہین سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اسکی میزان کو معلوم کرنا چاہیے کہ تمام موالید ثلاثہ مین درکار ہے اور جبتلک وزن کو نپہنچایگا مطلوب اُسکا حاصل نہوگا اور جو شخص وزن میزان کا معلوم کرلیگا اُس شخص کے تمام مطلوب

تختی فولاد پر یہ حرف با کو یا لوہے خام پر لکھے اور بلادیا کرے اور لوح پر فولاد کے کندہ کرے
یہ حرف با اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مدور یعنی گول بنا کر اور صورت اُس حیوان کی
کہ جو درندہ ہو یا گزندہ ہو اور وہ موذی ارادہ کرتا ہو تباہ کرنے خلق اللہ کا اُسکے واسطے
یہ طلسم طیار کرے اور اس طلسم مذکور کو ایک قلعی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج ثابت
میں اُس ہانڈی کو اُس جا پر کہ جہان وہ حیوان رہتا ہو دفن کر دے تو وہ حیوان اُس
جگہ سے دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حیوان موذی زراعت کا نقصان کرتا ہو یا اشجار یا اثمار
یا نباتات کا تو یہ طلسم اُس کشت میں دفن کر دے بہت خوب حفاظت رہیگی خواص
حرف غین کے اگر چاہے کہ میں ہر عورت پر قادر ہون اور قوت باہ کو ترقی ہوئے
اس حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے مجامعت کرنے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ کا
اور تیز ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لیے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے انسان
کے عجیب و غریب فعل ہے ایک نگینہ بلور کا خوب و شفاف ہو اُسپر ایک تصویر مرد کی بنائے
کہ وہ کھڑا ہوا اور ذکر اُسکا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر کو دیکھتا ہوا اور نظر اُسکی
اوپر ذکر کے ہو جسوقت کہ طالع برج عقرب کا شروع ہوا اور مریخ برج عقرب میں ہوئے اگر قمر
برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جسوقت کہ نظر ترجیع ہوئے اُسوقت اُس نگینہ بلور کو کندہ
کرے اور چار حرف غین اوپر سر تصویر کے کندہ کرے اور چار غین طرف پہلوی راست
کے لکھے اور چار غین طرف پہلوی چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور
اسم ذکر اور اسم اُس شخص کا اور اسم شہوت کا لکھے اور اُنکے حرف بنائے اور جو حرف پیدا ہون
نام موکل کا بناوے اور نام موکل کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے
پاس رکھے جسوقت کہ ارادہ کرے واسطے جماع کے نگینہ کو اپنے موتہہ میں رکھے جبتک نگینہ موتہہ سے
باہر نہ لاویگا انزال نہو گا خواہ مخواہ چار عورت کو خوشنود کریگا مجرب ہے اور بعضے حکما جیم کے بیان
مین لکھتے ہین کہ خواص حرف جیم کا واسطے امساک تیزی شہوت کے بہت مجرب ہے جس وقت

حکیم مذکور نے کہا کہ بہتر او رنام اُسکا سند تھا اور ۴۰ سال کی عمر کو پونہچا تھا مثال عمل شروع
کرنے کی اول نام طالب کا لکھا سند اور مطلوب عقل تو پہلے نام طالب کو بسط کیا ا ل
س ن د حروف ۵- اور عدد جمل کبیر ۱۴۵- اور عمل دوسرا لفظی یعنی الف لام سین
نون دال اور حرف ۱۵، اور عدد جمل ۳۴۴ بار سوم بسط عددی کیا ا ح د ث ل ا ث
ی ن س ت ی ن خ م س ی ن ا د ب ع ۵ شمار حروف ۳۰، اور عدد جمل ۲۶۸۲
تمام حروف کے اعداد جمع کیے اور اسی طرح پر مطلوب عقل کو استخراج کیا ا ل ع ق ل حرف ۵ ۲۰۳۱
اور لفظی استخراج کیا ا ل ف ل ا م ع ی ن ق ا ف ل ا م حرف ۱۵، اور عدد جمل ۴۶۴
مطلوب کے شمار حرف دو جگہ کیے ۲۰ عدد ہوئے پہلے عدد ۲۰ کو جمع کیا ۴۰ ہوئے اسکے
حرف بنائے تو وقت موکل اسکا طیار کیا یا د فتائیل پیدا ہوا اس طرح پر تمام استخراج کیا
جس روز عمل شروع کیا تو روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی تھی اس طرح سے بسط عددی کیا
تو نام ھلکخائیل اور طالع وقت برج حمل تھا بسط عددی کیا تو ھلکخائیل ہوا اور صاحب طالع
مریخ تھا اسکو بسط عددی کیا ظائیل ہوا اور قمر برج حمل مین تھا ھلکخائیل صاحب برج حمل
مریخ تھا تائیل ہوا اور منزل قمر نام شرطین بسط عددی کیا نقعائیل ہوا اور محل قمر وقیائیل
وکفائیل اور جن طالع افضائیل اور حروف اللہ طفائیل تو طالب ۳۳ را اور اسمائی
سندا ور مطلوب ۴ ھلکخ ۴ ھلکخ ۵ ھلکخ ۷ ظ ۸ و نقعغ ۹ وکق ۱۰ افض ۱۱ طف ۱۲ سبکو
عدد کرکے جمع کیا تو یہ عدد ہوئے ۸۰۰ ۹۶ یہ حرف بنائے حخغغغغغ ملک ــــ موکل
حخغغغغغائیل اور انکو قطع قطع لکھا ح ع خ غ غ غ غ غ اول حرف حا پانی
کا درجہ ہے اور حرف ع پانی کا ثانیہ ہے اور بعد اسکے حرف خ پانی کا رابع ہے بعد اسکے غ پانی کا
خامسہ ہے اور مزاج اسکا ضاد ہے غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض مرکب کرنا
طبع کا رکن کا بل ہے اور اگر واسطے خرابی دشمن کے ہو تو مزاج برخلاف ہے یعنی پانی ہمراہ آتش
کے اور ہوا کا مزاج خاک کے ساتھ مگر درجہ بدرجہ اور دقیقہ ہمراہ دقیقہ جس مرتبے کا حرف ہو

حاصل ہون گے اس قاعدے کو میزان الحروف کہتے ہین اور چارون میزان یہ ہین



قاعدہ چار میزان کا یہ ہی کہ حروف ابجد ان میزانون مین تقسیم ہین چنانچہ پہلی میزان آتش کی ہے اور میزان دوم خاک کی ہے اور میزان سوم ہوا کی ہے اور میزان چہارم آب کی ہے وزن سے تمام حروف میزانون مین لکھے ہین کل حیوانات اور نباتات اور انسانات اور ملائکہ اور تمام وزن پر اسکی صورت ہے چنانچہ اول مراتب م ہی اور دوم مراتب ن ہے اور سوم مراتب س ہی اور چہارم مراتب ع ہی یعنی اول مرتبہ آتش کا اور دوم مرتبہ خاک کا اور سوم مرتبہ ہوا کا اور چہارم مرتبہ پانی کا ہے اور یہ تقسیم ہر چہار عناصر پر ہے مگر اب اسکا بیان اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقہ چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابع اور ہفتم خامسہ ہے اور مین نے کیا خون جگر کھایا ہے بدعاے خیر یاد لانا چاہیے عناصرات کی آپس مین محبت اور عداوت ہے چنانچہ آتش کی ہوا سے اُلفت ہی اور پانی سے عداوت ہے اور پانی کی خاک سے محبت ہی اور ہوا کی خاک سے مخالفت ہی اس طرح پر درجات کا بیان ہے چنانچہ مرتبے کو مرتبے کے ساتھ محبت ہی اور درجے کو درجے کے ساتھ الفت ہے اور دقیقہ کو دقیقے کے ساتھ اور ثانیہ کو ثانیہ کے ساتھ اُلفت ہی اس طرح سب کا بیان ہی چنانچہ جدول اول مین اسکا بیان ہو چکا ہے جدول سے دریافت کرنا چاہیے مثال اسکی یہ ہی خوب دریافت کرنا چاہیے حکیم فلاطون کے زمانے مین کوئی بادشاہ تھا اور اُسکا نام بلید تھا نہایت عاقل اور زیرک تھا اور اُمور سلطنت مین نہایت دخل رکھتا تھا اور ایک اُسکا فرزند احمق اور بے خرد تھا اُس بادشاہ نے حکیم مذکور کو طلب فرمایا اور کہا کہ ہمارا فرزند کمال بیوقوف ہی کوئی اسکی ترکیب کرنا چاہیے کہ اُسکو کچھ فہم اور عقل ہو اور اُمور سلطنت مین دخل ہوئے

المیزان ظائیل العقرب دفذائیل القوس ہتائیل الجدی امتائیل الدلو امتائیل الحوت ھکخائیل الشرطین ونقفائیل البطین وعخائیل الثریا دفذائیل الدبران وکقائیل الہقعہ ھکخائیل الہنعہ وعخائیل الذراع امضائیل النثرہ ظلائیل الطرفہ وعخائیل الجبہہ ھکخائیل الزبرہ طلکذائیل الصرفہ دفذائیل العوا اتائیل السماک وعخائیل الغفرہ طلکشائیل الزبانہ وفذائیل الاکلیل لمائیل القلب وفتائیل الشولہ طلذائیل النعائم ستظائیل البلدہ طلکذائیل الذابح امضائیل البلع طلکشائیل السعود ھلخائیل الاخبیہ ظائیل المقدم امغائیل الموخر امضائیل الرشا وعخائیل کواکب شروع ہوئے الزحل طلکشائیل المشتری النائیل المریخ ظائیل الشمس ھکخائیل الزہرہ وعخائیل العطارد استظائیل القمر وعخائیل الہیولی وفذائیل النار دفتائیل الہوا استائیل الماء طرائیل الارض ھلخائیل النباتات امضائیل الحیوان امضائیل الانسان دفذائیل الملائک ظائیل الذات وعخائیل اج ھرطلع عس فق شت دظ اوربد حولی عن رص خت غض مین عرض کرتا ہون کہ اس جوہر کے واسطے کچھ علم نجوم بھی ادراک ہو کہ طالع وقت اور کواکب کو بھی استخراج کرسکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بخوبی تمام استخراج کریگا یعنی یہ بیان ہے کہ پہلے اسم طالب و مطلوب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ساعت ہو اور ستارہ جو روز عمل کا مالک ہو اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت مین کون برج اور اسکا کیا ستارہ ہے اور قمر کون برج اور کون منزل پر اس وقت طلوع کرتا ہے اور اسکا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور اسم ذات ہوئے اللہ جل جلالہ سب ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کرسکتا ہے شائقین اور جویندگان اس فن کی خدمت مین عرض کرتا ہون کہ یہ جوہر حکیم ممدوح نے زبان یونانی سے زبان عربی مین ترجمہ کیا اور زبان عربی مین بھی عجب طرح کے رمز اور کنایے سے پوشیدہ تھا سو مینے زبان اردو مین ترجمہ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ تھے صاف بیان کردیے

اُسی ہفتے کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور مراد برآویگی اور یہ جوہر حکیم فلاطون کا بہت کامل ہے اور لکھدیا ہے چنانچہ طلسم یہ طیار کیا جو عن خت غض غض غض غض غض غض اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کیے ہین اور معلوم کیا کہ عناصر مین پانی کا غلبہ ہے اس طلسم کو پانی مین پلانا مطلوب کو قرار پایا اس طلسم کو چینی کی رکابی مین یا شیشے کی ہو لکھے اور شہد خالص مین دھو کے ایک ہفتہ تک طالب سند کو پلایا اور روز دوشنبہ سے شروع کیا تا دوشنبہ دیگر ایک ہفتہ ہوا یا سات ہفتہ پلاوے مگر سند پر یہ عمل کیا تو سند کو تمام علوم مین دخل ہوا اور ادراک اور عقل اور فہم فراست کامل حاصل ہوئی اور اُمور سلطنت مین بھی فہیم ہوگیا سات ہفتے مین

فصل ۵ اسم ذات کے بیان مین حکیم فلاطون بیان کرتا ہے کہ اسمای ذات سے ۶۶ عدد ہین اور اسم ملائکہ کے استخراج سے کیے کہ مبتدی اور منتہی کو کفایت کرتے ہین اور ۶۶ اسم ملائکہ اس عمل مین مقرر ہین اب مین تینون ابجدون کا حال واسطے مبتدی کے مکرر بیان کرتا ہون خوب فہم سے معلوم کرنا چاہیے کہ اسم ذات جناب باری کا یعنی اللہ ا ل ل ہ ۶۶ جمع عددی ہوئے اور اسکو ابجد لفظی کیا الف لام لام ہا جمع ۲۵۹ بعد اسکے ابجد عددی مین استخراج کیا اح د ث ل ث ی ن ث ل ث ی ن خ م س ہ جمع ۲۹۹۸ بقول حکیم افلاطون کے عدد اول کا جو ہے اُسکو طرح کیا اور بعد اسکے حروف بنائے جیسے طفر ہوا اور لفظ ئیل آخر مین زیادہ کیا تو مؤکل طفرائیل حاصل ہوا یہ طریقہ استخراج عددی کا ہے اسی طرح پر ۶۶ اسما کو استخراج کیا ہے اتنا اشارہ کفایت کرتا ہے چنانچہ ۱۲ برجون کو اور ہفت کواکب اور ۲۸ منازل یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب مین کچھ دخل ہے تو سب معلوم کرسکتا ہے چار عناصر اور مو الید ثلاثہ اسمای ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو ترکیب کیا بطبعہای تمام عمل کیا اور اسمای ذات کو اول کیا ہے یا اللہ موکل طفرائیل الاہم موکل طلکشائیل العقل دفنائیل المحد وظائیل العدل مضائیل الغض طلکشائیل السود فیائیل الحمل ھکفائیل الثور وعنائیل الجوزا دفتائیل السرطان ظائیل الاسد تائیل السنبلہ سطائیل

شاگرد حکیم فلا[illegible] وہ اپنی کتاب ذخیرۂ اسکندری باب اکبر مین بیان کرتا ہے کہ
ہر ایک دوا کو [illegible] اہیے تو اول گندھک کو ایک پانی سے دھوئے اسی طرح ایک ایک
دوا کو یعنی مثل گ[illegible] ب دہرتال اور سم الفار اور نوشادر اور شورہ وغیرہ کو پاک کرنے کو
ایک پانی طیار کرتا ہی جو شخص جس دوا کو پاک کرنا چاہیے وہ اُس دوا کو کھرل مین ڈال کے
اُس پانی مین کھرل کرے تمام روز اور وقت شب کے کھرل مین وہ پانی ڈال کے
کھرل بھر دے اور تمام شب وہ کھرل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھرل سے
گرا دے اُس دوا کو کھرل کرکے خشک کر دے اسکو ایک غسل کہتے ہین بعد اس کے
دو پیالے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اُسکو کپڑ مٹی کرے
اور خشک کرکے چولھے پر رکھے اور آگ جلاوے ملایم اسکو زبان عربی مین تشمیع کہتے ہین
اور زبان فارسی مجوسان ہندوستان کی اصطلاح مین تصعید کہتے ہین اس طرح پر سات
بار کرے سات تصعید ہو گی اور جو اس دوا کے جوہر ہوئین گے وہ اوپر کے پیالے مین
رہین گے اور پانی کا طیار کرنا حکیم ارسطاطالیس نے اپنی کتاب ذخیرۂ اسکندری مین بیان
کیا ہی اور مین عرض کرتا ہون کہ کتاب ذخیرۂ اسکندری میری نظر سے گذری ہے
یہ ترکیب ہی پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر سجی اور چار سیر چونا سیپ کا بے بجھا ہوا
وہ چار سیر لے اور ایک ظرف گلی مین ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ وہ دوا
چار اُنگل پانی زیادہ رہے اور سات روز اُسکو علیحدہ دھرا رکھے اور بعد سات روز کے
تمام پانی مقطر کرے اور بعد اسکے پانی مقطر کو اور دوسرے برتن مین ڈالے اور
بعد اسکے ایک سیر نوشادر اور ایک سیر زاج سفید یعنی پھٹکری اور ایک سیر نمک اور باوہ
جو الکمار ان سب کو پانی مین ڈالدے تا مدت ایک ہفتے کے علیحدہ دھرا رہے
بعد سات روز کے اُس پانی کو مقطر کرے اور شیشے مین بھر رکھے جس وقت درکار ہو
اسوقت اُس پانی کو غسل دوا مین لاوے دو پانی یہ ہوئے اور دو پانی اور حکیم ذخیرہ مین

تاکہ ناظرین و شائقین اس عاجز کو دعاے خیر سے یاد فرماوین۔ اب حکیم ممدوح کے
دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ اسکے اشارات و مطالب کو پونچیگا

باب سولھوان بیان اکسیر اعظم مین شامل او پر ۴ فصلون کے

فصل اول ارکان اکسیر اعظم مین حکیم فلاطون نے اپنی کتاب جواہر الالواح مین ایک جوہر
کا یہ بیان کیا ہے اور اُس شخص پر اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اسکا شائق ہوگا حکیم ممدوح
بیان فرماتے ہین کہ ۴ چیزین اس علم اکسیر مین ہین یعنی دھات سے دھات کا بدلنا
اور اکسیر کے مزاج کے چار رکن ہین اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے
اور تیسرے ہرتال ہے اور چوتھے نوشادر ہے چار رکن مزاج کے ہین اول آتش
دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چارون کی ترکیب کرے
اور مزاج دیکر انکو ملاوے اور پارہ اور گندھک سونے کی طیاری مین ہے اور پارہ
اور ہرتال چاندی کی طیاری مین اور باقی جو معدن مین سیل کرے بعضے سات بار کا
مکرر ترکیب سے اسکا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تولے لیوے گندھک ایک تولہ اور نوشادر
سو تولہ اور ہرتال ۲ تولہ ان چار رکن کو مرکب کرکے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار
تشمیع کرے یعنی جوہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشمیع قدح یعنی پیالے
مین دے یعنی دو پیالے برابر کے ہون اور آگ پر اُسکے جوہر اُڑاوے اوپر کے
پیالے مین جواہر تمام آوینگے تو گندھک سرخ ہو جاویگی یہ طریقہ حکماے فلاسفہ کا ہے
اور اُس گندھک سرخ کو اکسیر اعظم کہتے ہین اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس
طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہرتال ۸ تولے اور نوشادر ۲ تولے انکو ترکیب
ملاوے اور کھرل کرے بعد اسکے ۹ دفعہ غسل دے اور ۹ تشمیع دے اس طرح اول ایک
غسل اور ایک تشمیع پیالون مین دے اکسیر چاندی کی طیار ہوگی اور قول حکیم فلاطون کا تمام ہوا
اب مین عرض کرتا ہون کہ ایک کتاب ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطاطالیس

جمع کو اہل تکسیر وقف کہتے ہیں اور اہل یونان کعبہ اور اہل فارس میزان کہتے ہیں اور
قرآن شریف کی کوئی آیت یا اسمای الٰہی میں الف اور لام اول طرح کرتے ہیں چنانچہ
الوددالف اور لام کو گرائے اور باقی استخراج کرے جیسا کہ اس مثال میں ہے ب
س م ا ل ل ہ ر ح م ن ر ح ی م اور اعداد اسکے یعنی بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد
ہوئے یہ مثال کفایت کرتی ہے وہ مثال یہ ہے درمیان محمد واحمد دائم الفت ومحبت
رہے اور طالع ہر دو اسم کے بموجب تکسیر کے جیسا کہ حکیم افلاطون نے استخراج طالع طرفین
کا کیا ہے واسطے ہر دو برج اور ستاروں کے مثال اسکی م ح م د ح م د واجمع
۱۲ - اور ۱۲ کی طرح کی تو ۱۱ عدد باقی رہے برج گیارھواں برج دلو ہوا اور مطلوب کا اسم
ا ح م د اور مریم م ر ی م اعداد اس کے جمع کیے جمع ۲۴۳ طرح ۱۲ - اور ۱۲ کی تو
سات عدد باقی رہے اسکا برج میزان ہوا تو برج طالب کا دلو اور حرف ط ک ص
اور برج مطلوب کا ص ف حروف برج کو استخراج دیا اس طرح پر ط ص ک
ف ظ ض اور طالب م ح م د ح و اسم مطلوب ا ح م د م ر ی م
م ا ح م م د ح م ح برج اور مع طالب و مطلوب ایک سطر جمع کی ط ص
ک ف ظ ض م ا ح م ح م م د ح م ر ی جمع اب ان حروفات استخراج کو
ملفوظی کیا میم الف حا دال سین میم حا یا میم واو دال الف یا میم جمع اور پھر حروف سطر
استخراج کو حروف رقم عددی شمار کیے اربعین احد ثمانیہ ثمانیہ اربعین اربعین اربعہ اربعہ ثمانیہ
اربعین ستہ مائتین احد عشر واربعین اور جمع اور دعوت حروف کھینچے اور تمام حروف کو تخلیص
کیا ط ص ک ف ض ظ م ا ح د و ی ل ث ن ع ح ت ش تمام حروف ابجدات سے حروف
تخلیص کیا تو بیس حرف تخلیص میں آئے اسمای الٰہی مطابق حروف کے استخراج کیے چنانچہ یا طاہر
و صمد کریم فتاح ضامن ظاہر مبدی اللہ حمید دیان وارث رازق لطیف نافع عزیز ہادی تواب
شہید یہ اسمای الٰہی استخراج ہوئے اور جدول ملائکہ سے مطابق حروف کے موکل استخراج کیے

بیان کیا ہے اگر کسی صاحب کو زیادہ اس سے حاجت ہو وہ کتاب شیخ غیرہ اسکندری کو ملاحظہ کرین اور ان دو بابی کو اختیار کرین جیسے موافق قول حکیم ارسطاطالیس کے بیان کیا ہے والسلام فقط فصل ساتوین روحانیات سے پیچ عالم خواب کے لانے کے بیان مین حضرت خواجہ شمس الدین مغربی بہت کامل تھے ملک مغرب مین اُنھون نے اپنی کتاب کلیات اعمال مین لکھا ہے کہ جس شخص کا جی چاہے کہ خواب مین ملاقات کرون اور جواب سوال جو کچھ کہ مطلوب ہو وہ عرض کرون یا روحانی ایمہ علیہم السلام یا کوئی اولیا یا شہید یا مرشد یا مادر پدر وغیرہ سے تو اول استخراج ابجد تین طرح پر کرکے استخراج نام مطلوب کا اول ابجد صغیر یعنی جمل کبیر اور دوم ابجد ملفوظی اور سوم ابجد کبیر الکبیر پہلے بیان ابجد صغیر کیا ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ دوم ابجد وسط ملفوظی الف با جیم دال ہا واو زا حا طا یا کاف لام میم نون سین عین فا صاد قاف را شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین اور سابق مین اسکا بیان ہوچکا ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبع	ثمانیہ	تسع	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۳۴۸	۴۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۴۰۶	۵۳۵	۵۴۵	۹۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۶۲۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثمائۃ	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستمائۃ	سبع مائۃ	ثمانیہ مائۃ	تسع مائۃ	الف
۵۳۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۳۵۶	۵۰۱	۱۳۸۰	۴۳۳	۶۶۱	۶۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

علمای تکسیر کا یہ بیان ہے کہ اسمای الٰہی یا سورہ یا آیت قرآن مجید کی موافق مطلوب کے جیسے اور عدد نام مطلوب کہ بقاعدہ جمل کبیر کے استخراج کرے اور جو کچھ کہ جمع ہو اُس

پوشیدہ کیا ہے اور عزیمت یہ ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح علویات وسفلیات ہذا حروف من تکسیر واسماء وبکم الملائکۃ المقربین یا اططائیل یا اھجمائیل یا حروزائیل یا عطرائیل یا عطکائیل یا لومائیل یا روبائیل یا اصرافیل یا شرقائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا اھرائیل یا اسراکیل یا طططائیل بحق یا طام یا صمد یا گویہ یا فتاح یا ضامن یا ظاہر یا معدی یا اللہ یا حمید یا دیان یا وارث یا رزاق یا لطیف یا نافع یا عزیز یا ہادی یا تواب یا شہید وبحق حروف تکسیر ظضکففن ظماخذ ور تلثنیعھقش یا ارواح المقدس اجیبونی واطیعونی مرجوعین من محبت محمد بن حوا علی محبت احمد بن مریم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا عمل تین رات یا سات رات بجا لاوے اگر طرف دنیا کے یا کسی چیز کو تسخیر کرے تو یہ طریقہ جو عمدا ہوا ہے کا بیان کیا ہے اور اگر روحانی طلب کرے تو ارواح مقدس فلان اولیا یا شہید کی حاضر ہو بحق یا اللہ ممدوح وملائکہ اس پر عزیمت پڑھے اور استخراج کرے وہ مراد حاصل ہوگی **فصل ۳** متفرقات اعمال تکسیرات میں واسطے تسخیر اور زبان بند کرنے مرحاسد وغماز کے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر حاکم وقت کے پاس جاوے اور وہ جابر ہو تو دیکھتے ہی صورت کے مہربان ہو جاوے گا اور اگر کسی شخص کے پاس کچھ مطلب ہو تو انشاء اللہ تعالی مراد حاصل ہوگی مثلاً پہلے نام طالب کا اور بعد مطلوب کا لکھے روز یکشنبہ کو اول ساعت طلوع آفتاب کی ہوئے اور دونوں اسم کے حرف قطع قطع لکھے اور جدول میں چار طرح پر حرف لکھے ہیں اول

مرفوع	ج ف ک ح ز ث س
مفتوح	ہ ر ش د ت خ ذ
مجزوم	ا ب ط ظ ع غ ض
مجرور	ص ق ل م ن و ی

مرفوع اور دوم مفتوح اور سوم مجزوم اور چہارم مجرور اسم طالب اور مطلوب میں ملاحظہ کرے اور ایک ایک رکھ دے ہر اسم کا مثال اسکی حاکم محمد اور طالب عمران دو اسما کو استخراج جدا کیا ہے مثال اسکی

چنانچہ یا طاطائیل یا اھجمائیل یا حروزائیل یا عطرائیل یا عطکائیل یا لومائیل یا رویائیل یا اسرافیل شرقائیل دردائیل یا رفتمائیل یا اھرائیل یا اسراکیل یا طططائیل تمام ملائکہ استخراج کیے اور جو کہ سطر اول حروف کے جمع ہوئے ان سب حروف سے کے طلسم طیار کیے واسطے روشن کرنے فتیلے کے مثلاً اول حرف طا ہے

ط ۱۴۹۰۰۴۴ م ح ح م ۴۱۱۲۶۳۸ ص ۳۲ ۱۴۹ ۴۱۱۲۶۳۸۴۴۴۴۰۰ ک ۱۴۹۰۰ ۴۴۴۴۴۸۴۶۲۱۱۴

ف ۱۴۹۰۰۴۴۴۴۰۰۲۶۴۱۱۲ ش ۱۴۹۰۰۴۴۴۰۰۲۶۴۱۱۲۰ ظ ۱۴۰۰۴۴۴۲۲۰۴۶۲۱۱۲۰ م ۱۴۴۴۰۰۴۲۶۴۱۱۲۰

الف ۴۴۴۰۰۴۳۶۲۱۱۴ ح ۱۴۴۴۰۰۴۶۲۱۱۴ د ۱۴۲۱۴۰۰۰ت۳ ر ۱۲۱۴۳۰۰۰۴ ۳۰

ک ۳۰۰۵ ع ۳۴۵ ف ۵۰۰۰۴۴۳ ۵۰۰۰۴۴ ل ۵۰ ۴۴ ۳۴۵ ۳۴ ۳

۲۳۳۴۰۰۰۳۱۲۶۴۳۱۳۹۰۰۴۴ ۹ ۹　۱۸ طلسم کے فتیلے طیار کیے اور ان فتیلون کو او پر تین کے قسمت کرے اول شب مین ایک حصہ فتیلون کا روشن کرے اور دوسرا حصہ دوسری شب کو روشن کرے اور تیسرا حصہ تیسری شب کو روشن کرے اور بخورات خوشبو روشن کرے یعنی عنبر اور مشک زعفران اور عطریات وغیرہ چراغ مسی مین روغن گاؤ اور شہد خالص آمیز کرکے فتیلہ روشن کرے اول شب کو مشک زعفران سے لکھے اور جو کہ حروف تخلیص کیے ہین انکو مرکب کر کے لکھے اور زیر زبر اور پیش معرب اور معجم کرے جو کہ طریقہ اول کتاب مین جدول لکھی ہے اس سے عمل کرے اور عزیمت پڑھنے کی طیار کرے اور چراغ کا منہ طرف قبلے کے کرے اگر سالک راہ حق ہو یا ارواح کسی اولیاء اللہ کی یا شہید کی یا پیر اور مرشد کی یا مادر و پدر وغیرہ کی ہو طلب کرے اور حقیقت حال اپنا پوچھے یا جواب و سوال روحانیات سے خواب مین کرے تمام و کمال کیفیت معلوم ہو جائیگی جس مراد کا خواہشمند ہو گا اس مراد کو پہونچے گا اگر دنیا کی طرف رجوع کرے یا طالب اور مطلوب خواہ سلاطین اور ملوک یا کوئی خواتین معظمہ سے ہوئے تسخیر کرنا یا کوئی عورت مطلوبہ وجہ حلال کرے تو بلاشک وہ اپنی مراد کو پونہچے گا اور یہ عمل نااھل و جاہل سے

الوحا پڑھے سائل اپنی مراد کو پونہچے گا مگر یہ فتیلہ تکیہ سات بار بجا لاوے مجرب ہے

				جدول یہ ہے							
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا
ا	ا	و	د	ح	م	ب	ج	ل	ل	ق	ب
ب	ا	ق	ا	ل	و	ل	د	ج	ح	ب	م
م	ب	ب	ا	ح	ق	ج	ا	د	ل	ل	و
و	م	ل	ب	ل	ب	د	ا	ا	ح	ج	ق
ق	و	ج	م	ح	ل	ا	ب	ا	ل	د	ب
ب	ق	د	و	ل	ج	ا	م	ب	ح	ا	ل
ل	ب	ا	ق	ح	د	ب	و	م	ل	ا	ج
ج	ل	ا	ب	ل	ا	م	ق	و	ح	ب	د
د	ج	ب	ل	ح	ا	و	ب	ق	ل	م	ا
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا

فصل ۵ اسمای حسنیٰ مین یہ اعمال بہت خوب ہین واسطے حاجت مند کے سہل ہے اور نہایت مجرب ہے ہر حاجت کے واسطے وس اسماے حسنیٰ ہین موافق خواہش انسان کے لکھے ہین چنانچہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق یا ودود یا لطیف یا واسع یا شہید یا نعم المولیٰ و نعم النصیر جملہ اعداد اسمای الٰہی کے یہ ہین ۱۰۲۹ ترکیب اسکی یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے حرف جدا جدا اور عدد اُسکے لکھے اور جمع کرے اور بعدہ اسم طالب کو اوپر اس طرح کے جمع کرے اسماے مطلوب اسمای الٰہی ہین اگر دولت مطلوب ہو تو اسم غنی کو لکھے اگر نوکری مطلوب ہے یا رزاق کو لکھے اگر شفای بیمار منظور ہے یا شافی یا کافی لکھے اور اگر مہربانی امیر یا اُمرا درکار ہے تو یا لطیف کو ترکیب دے اور اگر فتوحات کی خواہش ہے تو یا فتاح کو ترکیب دے غرض جو کہ مطلوب ہوئے موافق اُس کے اسماے الٰہی کو ترکیب دے مثال اسکی

یہ حروف استخراج ہوئے اول ح د ع ح ر ع م ح ع م ح ر ع م تکرار تمام ہوئی پس اسکا
اسم بنا یا احد عم حر عم حد عم ان کلمون کو ایک کاغذ حریر پر لکھے اور عطر لگا دے
اور اپنے واہنے کان مین رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاءاللہ طالب سے مطلوب
مہربان ہوگا اور مراد دلی بر آویگی اور اگر یہ حرف چار کلمہ جو حرفی جو کان مین رکھنے کے ہین
انکو سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور آتش مین دفن کردے مطلوب حاضر ہوگا اور جو کان مین
رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاءاللہ تعالی مطلب حاصل ہوگا **فصل ۴**
محبت مرد و زن مین زن و مرد مین اگر مخالفت رہتی ہو تو عمل اس تکسیر کا کرے تا زندگی
دونون مین محبت جانی رہیگی اسم طالب اور مطلوب اور اسم الہی موافق مطلب کے
لکھے ایک سطر مین تین اسمون کے جدا جدا حرف لکھے اور بعد اسکے تکسیر کرے جس وقت
کہ زمام بر آوے اسوقت پہلوے تکسیر کے ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے اور دونون کو
استزاج دیکر ایک سطر لکھے مرکب کرے اور تمام تکسیر کے عدد استخراج کرکے ایک نقش
مربع پشت پر تکسیر کے لکھے اور اس تکسیر کا فتیلہ طیار کرکے چراغ مسی مین روغن گاؤ
اور شہد مین ملا کے فتیلہ روشن کرے اور بخورات خوشبویات آتش پر روشن کرے
اور سونہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور آپ چراغ کے مقابلے
بیٹھکے اس عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیك یا ارواح
العلویة السفلیة بکل اسم حاصل من تکسیر ھذا الحروف من اسماء
ربنا وربکوا الٰہنا والٰہکم ومن اسماء وسائکم من الملائکة المقربین
الارواح المقدسین ان تعینونی المجیب فلان بن فلان علی حب
جبرائیل یا اسرافیل وغیرہ بحق یا اللہ اور موافق اسامی طالب اور والدین و
اور مطلوب استخراج کرکے فلان بن فلان کو ہمارے پاس فلان بن فلان کو حاضر لاؤ
مطلوبہ وجہ ہان بر دار اور اگر روز آخر اسکے تین بار العجل تین بار الساعة اور تین بار

ع	م	ر	م	ح	م	د
ح	م	د	ع	م	ر	م
م	ر	م	ح	م	د	ع
م	د	ع	م	ر	م	ح
ر	م	ح	م	د	ع	م
د	ع	م	ر	م	ح	م
م	ح	م	د	م	ع	ر

پہلے اسم طالب کا اور بعد اسم مطلوب ہے یعنی آخر مین چنانچہ سابق مین ذکر ہوچکا ہے اِس طرح سطور تکسیر کے لکھے تاکہ نام برآوے بعد اسکے دست راست کے تمام پہلوے سطر کو لکھے اور بعد اسکے دست چپ سے سطرون کے تمام پہلوے سطر کو لکھے اور اسکو امتزاج دے کے ایک سطر کرے موافق اس تکسیر کے پہلو راست ع ح م م ر د م اور پہلوی چپ د م ع ح م م ر امتزاج ع د ح م م ع م ح ر م د م م ر پھر بعد اسکے اسی طرح سے تکسیر سات بار کرے بعد ساتوین تکسیر کے سطر آخر کو ساعت زہرہ یا قمر مین چاندی کی تختی پر کندہ کرے یا پوست آہو پر مشک اور زعفران سے لکھے یا نیچے نگینہ انگشتری کے رکھے اور دوسری ترکیب یہ ہی جو کہ سطر آخر تکسیر ہفتم ہو اُس کے اعداد جمل کبیر سے اعداد جمع کرے اور ایک نقش مربع لکھے اور تمام ہفت تکسیر گرد مربع کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اثر عظیم ہوگا اور مراد کو اپنی پونہچے گا **فصل** تکسیر امتزاج طالعین مین عمل تکسیر طالعین اُسکو کہتے ہین کہ اوّل اسم طالب مع مادر کے فرد فرد حرفون مین لکھے اور عدد اُس کے جمع کرے اور اسی طرح نام مطلوب کا مع مادر کے لکھے اور عدد جمع کرے اول جو کہ عدد طالب مع مادر کے جمع ہین اُن تمام اعداد کو ۱۲-۱ اور ۱۲ کی طرح کرے اور پر دوازدہ برج کے پس معلوم کرے طالب کے طالع کا کون برج آیا اور اسی طرح پر مطلوب کے عدد طرح کرکے برج طالع معلوم کرے پس دونون طالع معلوم ہوجائین گے اور ان بروج کے ستارے کون کون سے ہین پس طالب کا طالع اور جو حرف طالع کے اور ستارے کے حروف ابجد سے منسوب ہین اِنکو جدول سے استخراج کرکے اسم طالب کے پاس لکھے اور اسی طرح سے مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے اور جو حرف کہ اُس کے

یہ ہے کہ اگر کسی کو تلاش روزگار ہے اسم طالب ح ل د ا ج ب ن جمع کیا بعد اسکے

اسم الٰہی یا رزاق جمع ہر دو اسم کی جمع ان دو اسم کو ملفوظی لکھا یا الف را زا قاف

دال لام دال الف را سین یا نون واو نون ہر دو عدد کو جمع کیا

ملفوظی جمع ۱۱۸۰ ہر دو کی جمع ۱۸۴۵ کل جمع طرح ۳۰ باقی ۱۸۱۵ حصہ ۴۵۳ کسر ۳ فاضل

اس نقش کو عروج ماہ مین روز جمعہ وقت طلوع آفتاب کے لکھے اور بخور خوشبو مثل عطر وغیرہ کے وقت لکھنے کے آتش پر جلاوے اور ایک ہزار آٹھ سو سینتالیس دفعہ ہر روز بعد نماز فجر کے

۴۵۳	۴۶۷	۴۶۴	۴۶۱
۴۶۵	۴۶۰	۴۵۴	۴۶۶
۴۵۹	۴۶۲	۴۶۹	۴۵۵
۴۶۸	۴۵۶	۴۵۸	۴۶۳

اسم یا رزاق کو پڑھے اور اس نقش کو اپنے گھر مین بلند جگہ پر چسپان کردے اور ایک نقش کو موم کرکے اپنے گلے مین رکھے حق سبحانہ تعالےٰ نہایت تاثیر بخشنے گا اور یہ عمل بزرگون نے نہایت پسند کیا ہے اور کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ قاعدہ استخراج اسماے الٰہی کا یہ ہے کہ پہلے اسماے الٰہی پر الف و لام ہے اسکو طرح کرے جیسا کہ اسماے انکا فی الغنی الفتاح تو کافی غنی الف لام طرح کردیا اور معلوم کیا کہ اسم کے عدد کتنے ہین بحساب جمل کبیر ان اسماے ممدوح کے تمام اعداد جمع کیے بعد اسکے بشرائط تمام ایک خالی مکان اور پاکیزہ مین مگر کم نہ زیادہ عدد ہون ایک حرف کے مطابق مین ایک ہزار مثلاً اسم کے چار حرف ہین تو چار ہزار بار اُس اسم کو پڑھے اور بخور خوشبو روشن کرے دعا مستجاب ہوگی یہ عمل کبریت احمر عظیم ہے

فصل ۶ عمل محبت کی

تکسیر مین اول اسم طالب کا عمر اور مطلوب محمد اور انکو جدا جدا لکھے اول اسم مطلوب اور بعد اسم طالب کے جدا جدا حروف لکھے سات سطر مین اسم طالب کا مقدم یعنی پہلے لکھے گا اور اسم مطلوب کا آخر مین ظاہر ہوتا ہے یہ قاعدہ مجربات سے ہے اور آزمودہ ہے اُستادون نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے اس طرح عمل کرے

جدول امتزاج بین طالب و مطلوب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
س	ه	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا	م	ن	ز	ا	ی	ی	م
م	س	ی	ه	ی	د	ا	ج	ر	ل	ن	ط	م	ا	ا	م	د	ی	م	ح	ز	و
ه	م	ز	س	ح	ی	م	ه	ی	ی	د	د	م	ا	ا	ج	ا	د	م	ل	ط	ن
ن	د	ط	م	ل	ز	م	س	ر	ح	ا	ی	ج	م	ا	ه	ا	ی	م	ی	د	د
د	ن	د	و	ی	ط	م	م	ی	ل	ا	ز	ه	م	ا	س	م	د	ج	ح	ی	ا
ا	د	ی	ن	ح	ر	ج	ه	[illegible]	ی	م	ط	س	م	ا	م	م	ی	ه	ل	ز	ا
ا	ا	ز	د	ل	ی	ه	ن	ی	ح	م	د	م	ج	ا	و	م	ر	س	ی	ط	م
م	ا	ط	ا	ی	ز	س	د	ر	ل	م	ی	و	ه	ا	ن	ج	ی	م	خ	ذ	م
م	م	د	ا	ح	ط	م	ا	ی	ی	ج	ز	ن	س	ا	د	ه	ر	د	ل	ی	م
م	م	ی	م	ل	د	د	ا	ن	ح	ه	ط	د	م	ا	ا	س	ی	ن	ی	ز	ج
ج	م	ز	م	ی	ی	ن	م	ی	ل	س	د	ا	و	ا	ا	م	ر	د	ح	ط	ه
ه	ج	ط	م	ح	ز	د	م	ر	ی	م	ی	ا	ن	ا	م	د	ی	ا	ل	د	س
س	ه	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا	ا	ن	ر	ا	ی	ی	م

تمام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہان سے اور کلمے بے معنی خواہ معنی دار ہون

پانچوین سہد جلطا میحوز مدا مزا بیم مسیہید اجر لنطما امد یم

حز و دمز سحیہید ادما اجار ملطن ند طملز مسر حا یجما ها یمید دند

یطسیلا رہ ماسمر حجیا پانچ سطر تک مرکب مبتدی کے سمجھانے کے واسطے

لکھدیا ہے اسی طرح پر تمام جدول تکسیر کو ملادے اور بعد اسکے تمام حروفات تکسیر کو معرّا

و معجم کرے اور چراغ مسی یا گلی مین ہمراہ روغن گاو اور شہد خالص کے فتیلہ

روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اس عزیمت کو پڑھے

منقسم ہین لکھے اور ان دونو کا امتزاج دے یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک حرف
ادھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اس کے اسم طالب کو اور مطلوب کو امتزاج دے
دو سطرین ہوئین ایک طالع کی اور دوسری امتزاج طالب اور مطلوب کی پھر ان
دو کو امتزاج دیکر ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس سطر کو تکسیر مین گردش دے
جس وقت زمام برآوے اُس وقت سطر اول سے دو حرفی اور سہ حرفی اور چار حرفی
کلمہ مرتب کرکے معرب اور معجم کرے اور فتیلہ طیار کرے اور چراغ مسی یا گلی مین
روغن گاؤ اور شہد ملا کر فتیلہ تر کرکے روشن کرے مگر مکان علحدہ اور خالی ہوئے
اور مونہہ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور بخور اوپر آتش کے جلاوے اور اس
عزیمت کو پڑھے سات رات مین طالب اپنی مراد کو پونہچے گا مثال اسکی یہ ہے
طالب داؤد اور مادر مریم بسط جمل کبیر مین کیا تو یہ عدد جمع ۳۰۵ - ۱۲ - اور ۱۲ اکی
طرح دی تو برج اسد ہوا اور نام مطلوب سلیمان اور مادر مائی اس طرح پر اسکو
بسط کرکے ۱۲ - اور ۱۲ اکی طرح کی تو برج ثور حاصل ہوا برج اسد کے ہ ط ح
برج ثور ج م ذ ان دو کو امتزاج کیا ہ ج ط م ح ذ اسم طالب داؤد
م ر ی م بعد اسکے س ل ی م ان م ا ی ہر دو کو امتزاج دیا حرف زیادہ کو
اول کیا س د ل ا ی و م د ا م ن ر ا ی ی م بعد دو سطر کو امتزاج دیا س
ہ د ج ل ط ا م ی ح و ذ م د ا م ن ر ا ی ی م اور بعضے استاد اس طرح
پر استخراج کرتے ہین کہ اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج بسط سالم مین کیا اور
اسی طرح پر برجون کو امتزاج دیا جو کہ حروف انسے تعلق رکھتے ہین اس مثال کے
بموجب کواکب شمس کا طالب ہوا اور کوکب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ
حروف ابجد کے منقسم ہین چار چار حرف جیسا کہ سابق مین مین نے جدولون مین
بیان کیا ہے اسی طرح پر ان حروفون کی تکسیر کرکے استخراج کرلے

اور ان دو اسمون کو صدر موخر کرے تاکہ زمام نکل آوے مگر سطر اول غلط ہونے پائے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگی جب تک تکسیر دوبارہ نہ کریگا پھر صدر علیحدہ
لکھے اور موخر علیحدہ لکھے یعنی پہلو دونون تکسیر کے علیحدہ علیحدہ لکھے مثال اسکی طالب
علی اور مطلوب حسن ان دو اسم کو بسط مستلم سے لکھے چنانچہ ایک صدر اور ایک موخر پہلے تکسیر

ع	ل	ی	ح	س	ن
ن	ع	س	ل	ح	ی
ی	ن	ح	ع	ل	س
س	ی	ل	ن	ع	ح
ح	س	ع	ی	ن	ل
ل	ح	ن	س	ی	ع
ع	ل	ی	ح	س	ن

پہلو راست ع ن ی س ح ل ع ن ی س ح ل ع ن
ع ن ن ی ی س س ح ح ل ل ع ع ن اور
سبکو مرکب کیا عننییسسححللعن اس طلسم کو
روز جمعہ یا پنجشنبہ کو بساعت مشتری یا زہرہ اور عروج
ماہ ہوئے اور زہرہ مشتری کے گھر مین یا قمر یا نظر زہرہ
یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہوئے نظر دوستی کی رکھتا ہو اور بخور خوشبویات دم بدم
آتش پر روشن کرے مگر جبوقت استخراج تکسیر شروع کرے بخور خوشبویات روشن کرے
اور جوکہ سطر معرب او معجم ہے اسکو کپڑے حریر زرد یا سفید مین لپیٹ کر موافق عدد حروف
شمار کے اتنے فتیلے مطابق شمار کے لکھے اور چراغ مسی مین دو حصے روغن گاؤ اور ایک
حصہ شہد خالص ہوئے ملاکر چراغ کو روشن کرے اور چراغ کا موںھہ طرف خانہ مطلوب
کے کرے اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے اور چراغ کو اوپر سہ پایہ چوب انار شیرین یا گنے
کا ہو اسپر چراغ روشن کرے اور مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جوکہ نقط معرب او معجم کیا ہے
پڑھے اور پر شمار حروف کے تو سات شب مین مقصود حاصل ہوگا اور ۲۱ بار اس
ت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح العلویات والسفلیات
اسم من ملائکۃ المقربین والارواح المقدسین حاصل من تکسیر ہذا الحروف
اسماء ھذا الحروف رہنا و رہکم ومن اسماء دؤسکم من الملائکۃ المقربین
والارواح المقدسین اجیبونی واطیعونی مرجوع من اسمہ فلان بن فلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الارواح اللطیف
اس جا ملائکہ دو نون بروج اور ہر دو کواکب اور ہر دو حرف طالب و مطلوب کے درج
کرے مع چھٹا اسمای ملائکہ یا فلان بحق اللہ الواحد الاحد الرحمن الرحیم الحمید
الحی الھادی المحیط وشیاطین الموکل علی قلوبھم ان تجیبوا محبت فلان بن فلان
فی قلب سلیمان بن ما ئی من جھت الحروف اسمائھا وطالعھا وقلب قلبہ قوۃ محبت
العجل العجل العجل الساعت الساعت الوحا الوحا بحق اللہ الاحد الواحد الرحمن
الرحیم المحیط الحی الھادی اس طرح اس عمل کو بجا لاوے طالب اپنے مطلب کو
پونچے گا یہ عمل شیخ الرئیس بو علی سینا کا ہے **فصل ۸ تکسیر امتزاج الکوکبین مین حکیم بو علی سینا**
سے منقول ہے جسوقت درمیان دو شخصون کے محبت الفت پیدا ہووے عمل امتزاج
کوکبین کا یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کا اور حروف کلمہ کواکب کہ جو تقسیم کواکب پر بین حروف
ابجد اول کتاب مین بیان ہو چکا ہے جدول کواکب سے دریافت کرے اسم طالب کے
ہمراہ حروف کواکب اور اسم مطلوب کے ہمراہ حروف کواکب لے اور علیحدہ علیحدہ دو سطر بنا
لکھے اور جدا جدا بسط کرے اور اسکو امتزاج دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس
سطر کو معرب معجم کرے اور اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک فتیلہ طیار کرے روغن گاؤ
اور شہد مین روشن کرے ایک چراغ گلی مین اور روغن کنجد اور بخور موافق کواکب کے
روشن کرے تین شب مین مطلوب حاصل ہو گا مثال اسکی طالب احمد اور حروف
کلمہ کواکب زحل ا ب ج د اور مطلوب محمد کلمہ کواکب شمس م ن س ع امتزاج دیا ام
ح ح م م د د ا م ب ن ج س د ع ان حروفات کو مرکب لکھا المجمہد ومبنجسدع
یہ صورت پائی مگر اسکے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے **فصل ۹ تکسیر صدر موخر**
مین اگر ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم
طالب کے قطع قطع حرف سے لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام سے لکھے اور تکسیر حی القیوم کرے

جدول مثالیہ طالب مطلوب کی یہ ہے

ا	ز	ح	ه	م	ر	د	ه	م	م	ح	ف	م	ت	و	ر	ی	ت
د	ا	ی	ز	س	ح	و	ح	ف	م	م	ر	ث	ز	ح	ه	م	م
م	د	م	ا	ه	ی	ح	ز	د	ر	س	ح	ر	ز	م	ه	م	ت
ت	م	م	د	ه	م	م	ا	و	ه	ر	ی	ح	ح	س	ز	ز	د
د	ت	س	م	ز	م	س	د	ح	ه	ح	م	ی	م	ر	ا	ه	و
و	د	ه	ت	ا	س	س	م	م	س	ی	م	م	ش	ح	د	ه	ح
ح	و	ه	د	د	ه	ح	ت	ش	ا	م	ر	م	ر	ی	م	ز	م
م	ح	ز	و	م	ه	ی	د	ر	د	م	ه	ر	ح	م	ت	ز	ا
ش	م	ا	ح	ت	ز	م	و	ح	م	ر	ه	ه	ی	م	د	د	س
س	ش	د	م	د	ا	م	ج	ی	ت	ه	ز	ه	م	ر	و	م	ح
ح	ر	م	ش	و	د	س	م	م	د	ه	ا	ز	م	ه	ح	ت	ی
ی	ح	ت	ر	ح	م	ه	ش	م	و	ز	د	ا	ر	ح	م	د	م
م	ی	د	ح	م	ت	ه	س	س	ح	ا	م	د	ه	ز	ش	و	م
م	م	و	ی	ش	د	س	ح	ه	م	د	ت	م	ه	ا	ر	ح	س
س	م	ح	م	ر	و	ا	ی	ه	ش	م	د	ت	ز	د	ح	م	ه
ه	س	م	م	ح	ح	د	م	ز	س	ت	و	د	ا	م	ی	ش	ه
ه	ه	ش	س	ی	م	م	م	ا	ح	د	ح	و	د	ت	م	ر	ز
س	ه	س	ه	م	ش	ت	ر	د	ی	و	م	ح	م	د	م	ح	ا
ا	س	ح	ه	م	س	د	ه	م	م	ح	ش	م	ت	د	ر	ی	د

تکسیر دوسری تکسیر اول زمام کی اور سطر کو تخلیص حروف نورانی کرکے دوسری تکسیر کو لکھے اور باہم جو تخلیص کیا تو بارہ حروف نورانی برآئے انکو دوسری تکسیر مین سے لکھے

علی محبت فلان بن فلان ان اجعل الساعہ الوحا اس عزیمت کو پڑھے اور بخور
جلاوے اور جسوقت کہ پڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روغن چراغ مین
جل جاوے **فصل ۱۱** انکیہ زہرہ مشتری کے بیان مین اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام
فرد فرد لکھے اور اسم زہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونون اسم کی دو سطرمین
لکھے اور امتزاج دے مترب اور معجم کرے اور اس سطر کی تکسیر کرے تا زمام باہر
آوے تو تمام سطور سے حروف نورانی علیحدہ کرے پھر تکسیر حروف کرے جب
کہ زمام برآوے تو تکسیر اول کے عدد استخراج کرے تمام تکسیر کے اور ایک نقش
مربع طیار کرے اور تکسیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو کلمہ چو حرفی کرکے گرد
نقش کے لکھے اور ایک فتیلہ طیار کرے مثال اسکی طالب احمد مطلوب محمود اسم
زہرہ اور مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرد کرے ا ح م د م ح م و د اور
پھر زہرہ اور مشتری کو فرد فرد کرے ز ہ ر ہ م ش ت ر ی اور پھر ان چارون کو
امتزاج دیا ا ح ہ م ر ا د ہ م م ح ش م ت و ر ی د بعضے استاد یہ کرتے ہین
کہ اسم طالب و مطلوب کا اور نام زہرہ اور مشتری کا اور جو کہ حروف ابجد کے
ان پر منقسم ہین اور بیان اُن کا سابق مین ہو چکا ہے اُن آٹھ حروف کو اُٹھاوے
تین سطرین ہوئین ان تینون سطرون کو امتزاج دے کے ایک سطر کرے
اور اس سطر کو سطر مؤخر مین گردش دے جب کہ زمام حاصل ہو پہلوے
صدر مؤخر کے امتزاج دے اور بعد اس کے زمام کو پہلوے صدر مؤخر
سے امتزاج دیکر ایک سطر کرے اور حرفون کو شمار کرے اگر جفت ہون تو
چار چار حرفون کا ایک ایک کلمہ طیار کرے اور اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرفون
کا کلمہ طیار کرے اور ان کا فتیلہ بناۓ اس طریق پر جیسا کہ اس جدول

جدول یہ ہے

اور ایک خوابگاہ مین محبوب کے دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا اور یہ عمل بہت مجرب ہی **فصل ۱۱** تکسیر صدر مؤخر مین واسطے الفت و محبت درمیان دو شخصون کے پیدا ہونے کے پہلے اسم طالب کا فرد فرد لکھے بعدہ مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کو طالب سے مقدم کرے اور تکسیر بھرے تاکہ زمام باہر آوے بعد اسکے پہلوے صدر لے اور پہلوے مؤخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کرے بعدہ دونون کو امتزاج دے کر ایک سطر لکھے اسکو قران السطرین کہتے ہین اور جو کہ جدول مین حروف ہین انکو مرکب چار چار کا کلمہ کرے اور جو کہ پہلو سے قران السطرین کو جہان تک مرکب ہوسکین مرکب سے لکھے اور یہ حروف پشت پر فتیلے کے لکھے جدول تکسیر کا فتیلہ بناوے مثال

ح	س	ن	ع	م	د
ر	ج	م	س	ع	ن
ن	ر	ع	ح	س	م
م	ن	س	ر	ح	ع
ع	م	ح	ن	ر	س
س	ع	ر	م	ن	ح
ح	س	ن	ع	م	ر

اسکی پہلوے راست ح ر ن م ع س ح پہلوے چپ ر ن م ع س ح د ان دونو سطرون کو امتزاج دے ح ر ر ن ن م م ع ع س س ح ح ر اس سطر کو مرکب کرکے لکھے وہ یہ ہے حر د نم مع سس حح ر ہوئے ان کو پشت فتیلہ پر لکھے اور فتیلہ طیار کرکے چراغ گلی مین یا چراغ مسی مین روغن گاؤ اور شہد مین روشن کرے اور بخورات عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونون کے ہون اور ستارہ جو کہ ان طالع سے منسوب ہے ان سب کے مؤکل جدول اول کتاب سے استخراج کرکے عزیمت مین ملاوے اور عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی حروف اسم والفلاث الکواکب البروج والمنازل علی تکسیر اغیثونی بقوۃ واعتصموا الملائکۃ اللہ جمعاً لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ

جدول تکسیر حروف نورانی یہ ہے

ہ	س	ہ	م	د	ی	م	ح	م	م	ح	ا
ا	ہ	ح	س	م	ہ	م	م	ح	س	م	ی
ی	ا	م	ہ	س	ح	ح	د	م	م	م	ہ
ہ	ی	م	ا	م	م	م	ہ	د	د	ح	ح
ح	ہ	ح	ی	س	م	س	ا	ہ	م	م	م
م	ح	م	ہ	م	ح	ہ	ی	ا	س	س	م
م	م	س	ح	س	م	ا	ہ	ی	م	ہ	ح
ح	م	ہ	م	م	س	ی	ح	ہ	س	ا	م
م	ح	ا	م	س	ہ	ہ	م	ح	م	ی	س
س	م	ی	ح	م	ا	ح	م	م	س	ہ	ہ
ہ	س	ہ	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	ا

تکسیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مربع میں پُر کرے تو تکسیر اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸ اور ۱۸ سطر تکسیر کیے ہیں ۱۳۱۸ اعداد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۳۷۲۴ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مربع

جمع ۲۳۷۲۴	طرح ۳۰	باقی ۲۳۶۹۴	حصہ ۵۹۲۳
۵۹۲۳	۵۹۳۶	۵۹۳۴	۵۹۳۰
۵۹۳۵	۵۹۲۹	۵۹۲۴	۵۹۳۶
۵۹۲۸	۵۹۳۲	۵۹۳۹	۵۹۲۵
۵۹۳۸	۵۹۳۱	۵۹۲۶	۵۹۳۳

کسر ۲ اب تکسیر دوم کے کلمے بنائے اور گرد مربع کے لکھے ھرھمر تجھم محا اھی مھسم حرمی یامھرحر حممہ ھیا ممہ دیح جھی سھرا ھمم محمہ مجھی اسا سام ھمماح سرماہ یمہع حمھم مریج ھرام ھمام رھسم حیدس میح ماحم مرھد ان حروف مستخرجہ کو زیر زبر اور پیش کلمہ کرکے گرد مربع نقش کے لکھے اور چار قطع نقش کے لکھے ایک سفال آب نارسیدہ یعنی کورا ہو اُس پہ لکھے اور آتش دان میں دفن کردے اور ایک نقش درخت میوہ دار میں لٹکا دے اور ایک دریا کنارے دفن کرے

سطر لکھے اور ایک سطر حرف آیت کی ہووی ہر دو سطر کو امتزاج کرکے ایک سطر لکھے اور
اسکو تکسیر صدر موخر کرے اور چار گوشے تکسیر کے دو قلب کی تکسیر کے حروف سے
اوران کے عدد کرکے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا دو اعدت پانچ تکسیر کل کے علیحدہ رات
اور جب دو سطر لکھے بعدہ امتزاج دیکر ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے اور جو کہ اعداد
پہلے اسم طالب و مطلوب مع آیت علیحدہ لکھے تھے ان تمام اعداد کا نقش پنج در پنج لکھے
وقت مذکور مین اور بخور روشن کرے لوح نقرہ ہوے اور مہر کند بالطہارت اور وضو سے بعد لوح کی
پشت پر اسم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہے کندہ کرے جسوقت زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے
پر ہو اور قمر برج ثور مین یا برج سرطان مین ہوے اور حامل اپنے گھر سے باہر آوے اور لوح مذکور
اپنے گلے مین پہنے مراد حاصل ہوگی تمام اعداد اسکے یہ ہین ۴۰۹۸ تکسیر اور خلیفہ اور مرکب
اسطرح کا پہلے بیان ہو چکا ہے **فصل ۱۴** اعمال مجرب مین یہ عمل بہت معتبر ہے کہ مولانا عبد الصمد اردبیلی
نے شاہ اسمعیل کے واسطے طیار کیا تھا اور انکو جہانگیری کے درجے پر پہنچایا یعنی شاہ اسمعیل
بادشاہ ایران کے ہوئے اور تخت و چتر سلطنت مبارک ہوا اگر شاہ اسمعیل کو بہت فکر لاحق ہوئی
کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طمع دنیا سے اس رتبے پر پہنچاوین اور مجھے دشمن کے
سبب سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھکر مولانا کو قید شدید مین بھیجا اور فرزندان مولانا کو حاکم اور والی
اردبیل کا کیا اور نہایت عالی مرتبہ کو پہنچایا اور مولانا عبد الصمد اردبیلی اس علم تکسیر کو
زبان سریانی مین جانتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک عجم مین
انکا شہرہ ہوا تھا اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد اسماے پیغمبران اور عدد اسماے
ملوک سبعہ اور نام شاہ اسمعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اسما کو قطع کرکے ایک سطر لکھی
اور اس مین تمام حروفات و غیرہ مکرر کو طرح دی اور تخلیص کرکے تکسیر صدر موخر کو
گردش دی جب کہ زمام برآیا حروف آفتاب کو تکسیر سے علیحدہ کیا اور حروف
نورانی کو حروف آفتاب سے امتزاج دے کے پھر تکسیر کیا تا کہ زمام حاصل ہو

علیکم اذ کنتم اعداء ابین قلوبھم وکان اللہ غفورا رحیما شب پنجشنبہ کو یا جمعہ کو اور نظر آفتاب
قمر اور زہرہ کی تثلیث یا تسدیس یا قران ہو فتیلہ کو روشن کرے اور یہ عمل سات رات
بجا لاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی **فصل ۱۲** تالیف قلوب مین نہایت خوب اور
بارہا تجربے مین آیا ہے واسطے تسخیر قلوب سلاطین و امراے عظام کے ان چند حروف
معظم کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لکھے جس وقت آفتاب
شرف مین ہو برج حمل کے ۱۹ درجے پر اُس وقت سے لکھے یا زہرہ اور مشتری کی نظر
تثلیث ہوئے برج آتشی یا بادی مین تو لکھے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے
روشن کرے اور مصری کو مونہہ مین رکھ کے لکھے وہ یہ حروف معظمہ ہین انکو لکھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اح ر ہ س ح ط ع لے ل م ہ لا یہ حروف صامت اور
نوری مین بہت مجرب ہین **فصل ۱۳** بیان اعمال شیخ بہاؤالدین عاملی مین شیخ بہاؤالدین
ملک ایران کے رہنے والے تھے جناب سید حسین اخلاطی کا یہ عمل ہے اور شیخ عبدالسلام
اور مولانا محمود بلخی نے فرمایا کہ اس عمل کو مین نے واسطے شاہ طہماسپ کے طیار کیا تھا
پوست شیر پر لکھے اور زیر نگین انگشتری کے رکھے واسطے تسخیر خلائق کے بنایا تھا
اگر چاہے ملوک و سلاطین یا امرا یا خواتین معظمہ کے واسطے عمل مین لاوے تو
مبارک ہے حروف آیہ معظمہ کے اور عدد جمل کبیر کے استخراج کرکے نقش مربع یا مخمس
مین پر کرے وقت شرف زہرہ کا ہو اور قمر سرطان مین تو واسطے تسخیر ملوک و خواتین
معظمہ یا تسخیر تمام خلائق عورت یا مرد کے آیت قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ اس کے حرف جدا جدا لکھے ل ق
د ج ا ء ک م ر س و ل م ن ا ن ف س ک م ع ز ی ز ع ل ی ہ اور اسم طالب
و مطلوب مع مادر حرف قطع قطع کرکے اعداد استخراج اور جمل کبیر کرکے ان کو نقش مربع
پر کرے مگر پہلے جو حروف طالب اور مطلوب کے مع مادر جدا جدا لکھے ہین ایک

تو آفتاب طرف راست کے پڑے مگر ہر روز نماز فجر سے پہلے اُٹھے اور نماز سے فارغ ہو کر
سورۂ والشمس کا عمل کرے جس طرح پر عرض کیا ہے مطابق عرض کے بجا لاوے انشاء اللہ
تعالیٰ چند روز کے عرصے مین جہانداری کو پونہچے گا یہ عمل بہت عزیز ہے فلاسفہ کو اور اہل
مغرب کو کسواسطے کہ اسم اعظم اسمین ہے چنانچہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے
کتاب کنز المراد مین فرمایا ہے کہ جو شخص اِس مہر کے عمل کو کریگا وہ بیشک بادشاہ ہوگا لیکن
عرض کرتا ہون شرح اس مہر کی بہت ہے اگر لکھون تو کتاب کو طول ہوتا ہے مختصر عرض
کرتا ہون کہ مولانا عبد الصمد نے چودہ چیزین اس مہر کے خواص مین لکھی ہین اور جناب
ملا حیدر سمعانی نے اس عمل کو حکیم طمطم ہندی سے کہ اُستادِ فلاطون تھا حاصل کیا تھا اور اُنکی
اولاد سے شیخ فیضی رحمہ اللہ نے حاصل کر کے واسطے اکبر محمد جلال الدین بادشاہ کے طیار
کیا تھا اور پر اسی طرح سے کہ اعداد سورۂ والشمس کو ہمراہ اسم اکبر جلال الدین کے امتزاج
دیکر طریقے پر حکیم طمطم ہندی کے عمل طیار کیا اور بازوی راست پر بادشاہ کے باندھا اور
سلطنت ہندوستان کی قائم ہوئی اور اقلیم ہندوستان کیوان یعنی زحل سے تعلق رکھتی
ہے اِس واسطے مہر ستارۂ زحل کی بھی طیار کی ہندوستان کی اس طرح پر کہ یہ
آیت سورۂ یاسین مین ہے وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور عدد
سورۂ والشمس کو ساتھ اس آیت کے امتزاج دے کے نقش مربع مین پُر کرے اور اعداد
آیت یہ ہین ۳۶۸۷ لیکن نقش مُدوّر یعنی گول ہو اور اعداد سورۂ والشمس ۱۹۴۷۸ اگر
جسوقت کہ آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو وہ وقت شروع شرف آفتاب کا ہوتا ہے
اور ہمراہ ہر دو اعداد نام دارندہ کا ہو اُس کے اعداد ہمراہ اُنکے ملا کے نقش کو اوپر لوح
طلائی کے پُر کرے اور بخور آفتاب کا آتش پر روشن کرے مگر حکیم طمطم ہندی نے اور
جناب مولانا عبد الصمد اردبیلی نے اور فیضی نے تین مثقال طلا کی لوح پر طیار کیا تھا
جس کسی کے تئین اللہ جل جلالہ وجل شانہ ہدایت دے وہ اس عمل کو طیار کرے

اُس وقت تکسیر کو مرکب لکھا اور لوح کے حاشیے پر لکھا یہ عمل نہیج خواص رکھتا ہے واسطے
تسخیر عوام الناس کے اور تمام خلق اللہ کو رجوع کرنے کے طرف صاحب لوح کے
تمام وضیع اور شریف اور اُمرا اور حکام بلکہ تمام مخلوقات کو یہ عمل مسخر کرتا ہے اور بہت
مجرب ہے اور شیخ بہاؤالدین نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مولانا عبدالصمد نے حکمای مغرب سے
حاصل کیا تھا بہترین عمل ہے مگر جسوقت مربع نقش عمل آفتاب طیار کرے دوسرے روز
طلوع آفتاب سے پہلے اُٹھے جب نماز فجر سے فراغ پاوے بلندی پر کھڑا ہوا اور منہہ
اپنا طرف مشرق یعنی طلوع آفتاب کے کرے اور سورۂ والشمس پڑھے اور بخور شمس کا
روشن کرے تاکہ تمام جرم نیر اعظم پڑھنے مین سورۂ والشمس کے طلوع ہوجاوے
جس وقت کہ تمام جرم آفتاب کا طلوع ہوچکے اُس وقت یہ عرض کرے کہ اے
نیر اعظم مقصود میرا یہ ہے کہ باشندے اِس ولایت کے اور تمام سردار اور اُمراے
عظام میری تسخیر اور اطاعت مین حاضر آوین اور مجکو پادشاہی پر پونہچاوین اور لوح طلائی
جس پر نقش مربع ہے اور آفتاب کے شرف مین طیار کی ہے اُسکو اپنے ہاتھہ مین
رکھے اور لوح پر نظر رہے اور آفتاب سے عرض مذکور کرتا جائے پچاس بار طلسم آفتاب
کا پڑھے جو کہ پشت پر لوح کے کندہ ہے یعنی یہ اسم پیغمبران یہ ہین حضرت آدم
علیہ السلام حضرت ہود حضرت صالح حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل حضرت اسحاق
حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت موسیٰ حضرت لوط حضرت شعیب حضرت
یوشع حضرت الیاس حضرت خضر حضرت یونس حضرت داؤد حضرت سلیمان
حضرت ایوب حضرت زکریا حضرت یحییٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلواۃ اللہ علیہم
و علیہ الصلوۃ والسلام اور عدد سلاطین تیمور چنگیز خان کیخسرو جمشید فریدون نوشیروان
شاہ اسمٰعیل ان سب کے اعداد جمع کرے اور [illegible] پیچ در پیچ کرلے اور مہر طلائی کو حریر
سرخ یا حریر زرد مین لپیٹ کر بازوی راست پر باندھے [illegible] جس وقت مجلس مین بیٹھے

شخص کے واسطے ہو تو صرف باقی آیت کے اعداد وے اور تمام آیت کے اعداد تسخیر
خلائق کے واسطے ہیں اگر تین اعداد ایکجا جمع کرکے یعنی طالب مع مادر اور مطلوب مع مادر
کے اور آیت کے جمع کرے اور بعد اسکے طالب کے نام کے حروف اور بعدہ
آیت کے حروف اور بعدہ مطلوب کے نام کے حروف لکھے ایک سطر کرکے عدد موخر
کرے تاکہ نام برآوے اسوقت حرف چار کو تین پھیرے اور قلب کرے ان تمام حروف
کو جمع کرکے اعداد جمل کبیر استخراج کرکے جمع کرکے حروف بناوے اور نام خلیفہ تکسیر کا استخراج
کرکے ایک طرف لوح کے نقش مخمس پر کندہ کرے مع بسم اللہ کے اور پشت لوح مذکور
کے ایک ... انکا بیان ہو چکا ہوئے اور اس کے سر پر نام خلیفہ تکسیر کا لکھے اور بعد اس لوح
کو اپنے عمامے یا پگڑی میں رکھے اگر تمام خلائق کی تسخیر ہو تو تمام آیت کو تا رؤف رحیم
استخراج کرے مگر ترکیب مخمس کے پر کرنے کی یہ ہے کہ جس وقت کہ تمام اعداد کو جمع کرے
اور اسمیں ۶۰ عدد طرح کرے اور جو اعداد باقی رہیں انکے پانچ حصے کرے اور ایک
اول کو پہلے خانے میں لکھے تاکہ تمام نقش بھر جاوے اور اگر کسر ایک کی ہو تو خانہ ششم
میں رکھتا رہے ایک عدد زیادہ کرے اور دو عدد کسر کے باقی ہوں تو گیارھویں خانے
میں ایک زیادہ کرے اور اگر تین کسر ہوں تو سولھویں خانے میں ایک عدد زیادہ
کرے اور اگر کسر چار عدد کے باقی رہے تو ۲۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے
تو نقش ایک ہو تو ۲۶ خانہ ... مطلب شیخ عبد المجید کے عدد آیۂ کریمہ تا عزیز حمید عدد ...
ے اور اگر کسر تین ہے تو ... مطلوب کے ... ۶ - اور عدد
کے بیان کیے جاتے ہیں المجید ...
پر آوے اور اسوقت ... طرح ۶۰ ... ۱۳۹۴ - اور ان اعداد کے پانچ حصے
تو رہیں ہو تو بہت ... چار کی کسر ... ۲۱ خانے میں نقش کے ایک زیادہ کیا جاوے
پلاوے دودھ ... اور مثال یہ ہے

باب سترھوان تسخیرات کے بیان مین شامل وپر ۱۳ فصلون کے

فصل ۱ تسخیر بادشاہون مین نہایت بہتر ہے یہ عمل واسطے تسخیر بادشاہون کے اور کل مخلوقات کے کفایت کرتا ہے آیت قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب کے اعداد مین ۴ ۸ ۸ ۱۶۳ ہین اگر اسم مین طالب کے امتزاج دے کے نقش مربع طیار کرکے اوپر پلاٹینا کے یعنی لوح طلائی کے کندہ کراوے موافق ترکیب طالب مولانا عبد الصمد صاحب کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے اور جسوقت لوح طیار ہوجاوے اسی وقت اپنے بازو پر باندھے مین عرض کرتا ہون شائقین کی خدمت عالی مین کہ مین نے اپنے استاد حضرت معصوم شاہ جو مشہور ہے بہت کتابین علم نجوم وجفر مین دیکھین ان سب سے منتخب کرکے یہ کتاب طیار کی ہے مگر تمام اعمال مین سے یہ عمل جو شخص عمل مین لاویگا با شرائط تمام وہ اور اولاد اسکی تا قیامت دولتمند رہیگی کسی بزرگ نے اہل مغرب سے یہ عمل شاہ عثمان کے واسطے طیار کیا تھا سلطنت روم کی قائم رہے گی تا قیامت فقط

فصل ۲ اعمال مغربی شرف مہر کے بیان مین شیخ عبد المجید مغربی قدس سرہ العزیز اپنے زمانے مین یگانۂ آفاق تھے اور انکے صدہا مرید تھے انھون نے اس عمل کو واسطے تسخیر تمام خلق خدا اور امیر سے جلیل القدر اور عورات معظمہ کے درست کیا تھا تاکہ انکو عزیز رکھین اور مطلب خاص یہ تھا کہ خلیفۂ وقت سے دوستی اور محبت زیادہ ہوجاوے اور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح نقرئی وزنی ۲۷ ماشے کی لے اور اس لوح پر نقش مخمس لکھے یعنی مخمس بناوے باطہارت تمام لباس پاکیزہ پہن کے اپنے آپ کو معطر کرے اور مہر کندہ باوضو ہوکے کندہ کرے اور بخور روشن رکھے جسوقت لوح طیار ہوجاوے اس لوح کو اپنی پگڑی مین رکھے اور اگر چاہے کہ ایک شخص کو تسخیر مین لاوے تو ترکیب یہ ہے کہ اول نام مع والدہ کے اعداد مع اور استخراج کرکے علیحدہ رکھے بعدہ مطلوب کے مع مادر استخراج کرکے علیحدہ رکھے اور آیت کے عدد لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولٌ مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ عَزِيزٌ عَلَيۡهِ اگر ایک

تمام اپنے بدن پر ملے اُس روز تمام اعضا بدن کے ہر بلا سے محفوظ رہین گے **فصل ۳**
شرفات کواکب مین شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف آفتاب کا
برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہے اور شرف عطارد کا
برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳ درجے پر ہے اور شرف راس کا
برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج قوس کے ۳ درجے پر ہے **فصل ۴** زہرہ
کے شرف مین نقش مخمس کو بیان کرتا ہون اسکو خوب یاد رکھنا چاہیے یہ تین نقش علم تکسیر سے
نکالے ہین اور انکا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش مخمس شرف زہرہ سے تعلق
رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۶۵ ہین پس اسم یادیان کا استخراج کیا ۶۰ طرح کیے اور باقی ۵
رہے اور اسکے ۵ حصے کیے ایک حصے مین آیا چھٹے خانے مین زیادہ کیا اسی طرح

		۷۸۶					۷۸۶					۷۸۶		
۱۴	۱۰	۱	۲۲	۱۸	۱۷	۲۴	۱	۸	۱۵	۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۳۰	۱۱	۷	۳	۲۴	۲۳	۵	۷	۱۴	۱۶	۱۱	۱۴	۷	۲۰	۳
۲۱	۱۷	۱۳	۹	۵	۴	۶	۳	۲۰	۲۴	۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲	۳۳	۱۹	۱۵	۶	۱۰	۱۲	۱۹	۲۱	۳	۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۸	۴	۲۵	۱۶	۱۲	۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹	۲۲	۶	۱۹	۲	۱۵

اگر کسر ایک ہو تو ۶ خانے مین ایک زیادہ کرے اور اگر کسر دو کی رہے تو ۱۲ خانہ مین ایک زیادہ
کرے اور اگر کسر تین بچ تو ۱۸ خانے پر ایک عدد زیادہ کرے نقش مخمس پر ہوگا اب خواص نقش
کے بیان کیے جاتے ہین معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت ستارۂ زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے
پر آوے اور اسوقت قمر برج سرطان مین ہو ۲۷ درجے پر تو بہتر و الا قمر برج سرطان یا برج
ثور مین ہو تو بہت انسب ہے اور اسوقت مخمس کو لکھے اگر شربت مین دھو کے طفل کو
پلادے دودھ آسانی سے پیوے گا اگر اسوقت مرد اپنے وجود کو شربت مین دھو کے

یہ خانہ واسطے رفتار کے ہے				
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۴
۴	۱۲		۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

لوح مقصود واسطے				
۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲	۲۹۴
۲۹۵	۳۰۴	خانہ مقصود	۳۰۰	۳۰۸
۳۰۹	۲۹۸	۳۰۵	۳۱۳	۳۰۱
۳۰۲	۳۱۰	۲۶۲	۳۰۶	۳۱۴
۳۱۵	۲۹۸	۳۰۱	۲۹۳	۳۰۷

اگر چاندی کی تختی نہو سکے تو لوح مسی پر کندہ کرے اور تکسیر صدر مؤخر کی تو اسم خلیفہ کا
الرضائیل ہوا اسکو تصویر پشت لوح کندہ کرا کے اوپر سر مقصود [illegible] شمشائیل کو کندہ
کر دیا مگر جسوقت کہ زہرہ برج حوت مین ۲۷ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کرکے
لوح مذکور طیار کی اور کچھ تصدق کرکے شیخ صاحب اپنی پگڑی مین لوح رکھہ کے سلطان
زمان کی ملاقات کے واسطے سوار ہوئے شیخصاحب فرماتے ہین حقا کہ بندے کے ساتھ نہایت
تواضع اور تکریم سے پیش آئے اور اس طرح پر خاطر داری کی کہ بیان سے باہر ہے اور
اپنے آگے بٹھایا اور ایک عجیب طرح کا ماجرا دیکھا کہ جسوقت مین دربار سے سوار ہوا تو عورات
شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھین وہ عورات اپنے کوٹھون پر اور در و بام پر اور
دروازون پر واسطے دیکھنے سواری میری کے آئین نہایت ہجوم ہوا اور میری سواری
کے ساتھ کہ [illegible] مردون کا مجمع تھا جسوقت بازار [illegible] لوح پر نقش [illegible] سے مین
[illegible] شہرہ تھا کہ سواری حضرت شیخ عطر کرے اور [illegible] کی
[illegible] سے یہ بات نہ تھی صرف یہ جانے آس لوح کو
[illegible] چاہا کہ یہ شہرت کم ہو مگر کم نہ ہوئی اور اگر کسی شخص پر کہ اول تمام
تو اس لوح کو طیار کرے اور خواص اس لوح کے [illegible] مین [illegible] کرکے
لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت [illegible] الا اکیلے

جانب سے دو سطرین ہونگی پھر ایک سطر کرے اور گرد مربع کے لکھے اور ایک فتیلہ
طیار کرے روغن گاؤ و شہد خالص مین ملا کر کے فتیلہ روشن کرے اور منھ چراغ
کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے اور وہ
اپنے وقت کے فرید زمانہ تھے اور احمد گیلانی کی خدمت مین رہا کرتے تھے یہ عمل
واسطے کچیل مصطفے کے جو ایک امیر زادگان نیشاپور سے تھا اور اُس زمانے مین اُسکو
یوسف ایران کہتے تھے اور وہ ایک شخص معروف بہ حکیم کوچک کی دختر سے میل عاشقی
رکھتا تھا اور بہت فریفتہ تھا اور اُن دنون مین بادشاہ نے مولانا عبد اللطیف گیلانی
کو گیلان سے طلب فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کچیل مصطفے
کو فرمایا کہ مولانا کے پاس واسطے امتحان کے جا کچیل مصطفے مولانا کے پاس آیا اور عرض
کی کہ بادشاہ نے واسطے تجربے کے مجکو آپکی خدمت مین بھیجا ہے اور مین حکیم کوچک کی
دختر پر دیوانہ ہون اور مجھے یہ منظور ہے کہ دختر حکیم مذکور مجھسے راضی ہو جاوے مولانا
ممدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام فوراً ہو جاتا تھا گویا کہ اعجاز موسوی
رکھتے تھے الغرض ۱۰ شہر رجب سنہ [illegible] ہجری کو دار السلطنت قزوین مکان خلوت مین
کہ سوائے کچیل مصطفے کے اور دوسرا شخص نہ تھا یہ عمل طیار کر کے چراغ روشن کیا چار ساعت
شب گذری تھی کہ کسی شخص نے کچیل مصطفے کو خبر دی کہ دختر حکیم کوچک شہر کے دروازے
پر کھڑی ہے کچیل مصطفے فوراً اُسکے پاس پونہچا اور دختر مذکور کچیل مصطفے کی صورت دیکھتے ہی
اُسجا سے اُسکے ہمراہ کچیل مصطفے کے گھر مین آئی کچیل مصطفے وقت فجر کے دربار بادشاہ
مین پونہچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض کی بادشاہ نے فوراً حکم دیا
کہ مولانا کو میدان مین گردن مار کے آگ مین جلا دو یہ عمل نہایت مجرب ہے اور تمام
نا اہل اور جاہلون سے چھپایا ہے عامل کو چاہیے کہ اس قصے کو نصیحت سمجھے اور اپنی عزت
اور حرمت کو بچاوے فصل ۱۱ عمل بیت تالیف قلوب مین واسطے رجوع ہونے خلائق کے

کسی عورت کو پلاوے تو وہ عورت تمام عمر کو لونڈی
ہوگی اور اگر کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پر کرکے اس نقش کو شربت مین دھووے
اور مرد اپنے اعضاے تناسل کو شربت مین دھووے اور اس عورت کو پلاوے
وہ عورت عاشق اسکی ہوگی اور تمام عمر اس مرد کی فرمان برداری سے باہر نہووےگی
اور جسوقت زہرہ شرف مین ہو اور مشتری اپنے گھر مین ہو اور قمر اندر برج سرطان کے
ہو تو نقش مخمس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور لڑکے کو پلاوے تو وہ لڑکا خوش
طبع اور زیرک اور فہیم اور عاقل اور مقبول القول ہوگا اور اگر ساعت مذکور پر اس مخمس
طبعی کو لوح مسی پر کندہ کرکے حامل اپنے پاس رکھے تمام خلق اللہ اس شخص کو عزیز رکھیگی
اگر زہرہ اپنے شرف مین ہو اور آفتاب اپنے شرف مین ہووے تو نقش مخمس کو مشک اور
زعفران سے لکھے شیر کے پوست پر اور دارندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے
وہ شخص اوپر تمام شخصون کے غالب رہیگا درمیان مباحثہ اور کشتی اور جنگ کے
غالب آویگا اور اگر وقت مذکور ہو تو اسوقت اوپر نگینے سونے یا چاندی کے کندہ کرے
اور اپنے پاس رکھے تو وہی خواص بخشیگا اور جسوقت آفتاب برج میزان یا قوس مین ہووے
اور قمر برج بد اور نحس مین ہووے یعنی جدی اور عقرب مین اور نظر آفتاب سے تربیع رکھتا ہو اور طالع وقت
منحوس ہو تو بنام دشمن اور استخوان مردہ کافر کے لکھے اور اسکو آتش مین دفن کرے وہ شخص
بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور مین بنام دو شخص کے واسطے جدائی کے اوپر کفن مردہ کافر کے
لکھے اور قینچی سے خانہ خانہ مخمس کے جدا کرے کہ خانے مخمس کے درست رہین اور اگر کفن میسر نہو تو کاغذ پر لکھے
اور تمام خانے درست علیحدہ علیحدہ قینچی سے کاٹکر گھر مین اُسکے ڈالدے جدائی اُن دونون مین ہوجائیگی
اور اگر طالع وقت برج جوزا کا ہو اور عطارد منحوس ہو اور قمر زحل سے مقرون ہو یا مقابلے پر ہو
تو اوپر کچی اینٹ کے لکھے اور ہفتے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس مخمس کو پانی
مین دھوکر خانہ دشمن مین چھڑک دے تو وہ گھر برباد ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور اگر

س	ل	ا	م	ق	و	ل	م	ن	س	ب	س	ح	ی	م	د	م	و	د	ا	ت	م	د	م	ح	م	و	د
د	س	و	ن	م	ا	ح	م	م	ق	د	و	م	ل	ح	م	ا	ث	د	س	و	ب	د	د	و	ح	م	ی
ن	ذ	م	س	ح	و	و	ل	س	م	د	ا	ب	ح	و	م	س	م	د	ق	ن	و	ا	و	م	م	ح	ل
ل	ی	ح	د	م	م	م	س	و	ح	ا	و	د	و	ن	ن	ق	س	د	م	م	د	ر	ا	م	ب	و	ح
ح	ل	د	ی	ب	ح	م	د	ا	م	س	م	د	م	م	س	م	و	د	ح	س	ا	ق	و	ل	د	ن	و
و	ح	ث	ل	د	و	ل	ی	و	ب	ق	ح	ا	م	س	د	ح	ا	د	م	و	ر	م	م	س	د	م	م
م	و	م	ح	د	ن	س	ل	م	د	م	و	ر	ل	و	ی	م	و	د	ب	ا	ق	ح	ح	د	ا	س	م
م	م	س	و	ا	م	د	ح	ح	د	ح	ن	ق	س	ا	ل	ب	م	د	د	و	م	م	و	ی	س	و	ل
ل	م	و	م	س	س	ی	و	و	ا	م	م	م	د	و	ح	د	ح	د	د	م	ح	ب	ن	ل	ق	ا	س
س	ل	ا	م	ق	و	ل	م	ن	س	ب	س	ح	ی	م	و	د	و	د	ا	ح	م	د	م	ح	م	و	د

تمام حروفات کی ایک سطر سے لکھے بعدہ صدر موخر کرے جبوقت زمام برآوے تو
اصل زمام سے حروف علحدہ نہ لکھے اور حروف ظلمانی علحدہ لکھے اور بلا نکلہ اور عوان
کو جدا جدا لکھے اور اعداد حروف نورانی سے لکھے نقش مربع لوح طلا پر کندہ کرے اور اعداد
حروف کے باسم دشمن جو دشمنی رکھتا ہو اور حروف ظلمانی سے کے اعداد سے کے ہمراہ
کرکے لوح سیسے مین نقش مثلث پر کرے واسطے مقہوری اعدا کے اور حروف
اسم کے ساتھ یعنی مزاج دے کے اوپر حاشیے لوح طلائی کے
موخر کی ایک لوح طیار کرے جیسے کہ لوح حروف کی ہم نے لکھدی ہے
حروف علحدہ علحدہ سے کیے چنانچہ حروف نورانی یہ ہین س ل ا م ق
ح ی م ا ح م م ح م حروف نورانی ۱۹ حرف ہین اور حروف
و د و د و د ۹ حروف ظلمانی اور عدد نورانی حرف کے یہ ہین جمع ۹۴۶
عدد ظلمانی ۴۲ حروف ظلمانی اور جمع حروف نورانی جمع ۹۴۶ طرح ۳۰ باقی ۹۱۶ حصہ ۲۲۶

س ل ا م ق و ل م ن س ب س ح ی م و د و د ا ح م د م ح م و د

یہ عمل مولا عبد اللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی طیار کرے یکشنبے کے روز اور
قوی حال ہوا اور نحوست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مربع مین پر کرے اعداد
یہ ہین ۹۵۸ اور اسکا ربع حصہ یہ ہے ۲۳۲ مگر شروع ۱۲ خانے سے کرے اور خانہ اول
تمام کرے اور پہلے وضو کرکے کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو دم بدم آتش پر جلا دے اور
ایک دانہ یاقوت سرخ اپنے مونہہ مین رکھے اگر سوراخ دار ہو بہتر ورنہ بدون سوراخ
فراغ اس عمل سے کے مونہہ مین یاقوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جسوقت
یہ لوح کندہ ہو چکے بعد اُسکے لوح کے حاشیے پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت یہ ہے
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اور یہ عمل نہایت مجرب ہے اور یہ عمل
مولانا عبد اللطیف گیلانی نے واسطے مرشد قلیخان کے مشہد مقدس مین کیا تھا
تمام اُمراے قزلباش مطیع و فرمان بردار ہو گئے اور بعد فراغ طیاری لوح کے کچھ
تصدق موافق حیثیت اپنی کے کرنا واجب اور لازم ہے اور شیخ بہاؤالدین محمد عاملی
نے واسطے الہ وردیخان کے طیار کیا تھا خان مذکور داروغہ اصفہان کا ہوا اگر لوح
بازوے راست سے باندھے رہا تھوڑے ہی زمانے مین پھر الہ وردیخان حاکم فارس
کا ہوا اس طرح پر جاہ و جلال کو پہونچا کہ عقل سے باہر ہے میرے نزدیک کل اعمال مین
پرہیزگاری اور اعتقاد شرط ہے **فصل ۱۲ تکسیرات قرآنی مین اہل مغرب کا بیان** ہے
کہ خاص واسطے تسخیر ملوک اور سلاطین کے پہلے لوح طلائی خاص طیار کرے
بعد اس کے آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ اور اسم الٰہی یا ودود
اور بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب ان سب کو قطع قطع حرف لکھے یعنی ا
و د و د اور طالب اور مطلوب کے علیحدہ اور آیت بسط مسلم ایک سطر فرد
حروف کی جیسے مثال اسکی یہ ہے س ل ا م ق و ل م ن ر ب ر
ی م و د و د ا ح م د م ح م و د احمد طالب اور محمود مطلوب

عمل یہ ہے کہ دو صورتین لوح مس پر کھینچے اور عدد مرد کے جو ہون وہ تصویر مرد کے شکم میں
نقش مربع سے لکھے ان اعداد کو ۶۶۵ اور شکم تصویر عورت مین ان اعداد کا مربع لکھے اعداد
شکم عورت کے یہ ہین ۹ ۷ ۴ ۳ اور جو تصویر مع نقش مربع کے لوح مسی پر کندہ ہوئے
اُسے ایسی آگ مین دفن کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی
محبت مین گرفتار ہوے کہ اپنے جامے کی اُسکو خبر نہ رہے اور دم بھر اُس مرد سے
علیحدہ نہووے اور فرمانبردار رہے اور طریقہ اس لوح کے طیار کرنے کا یہ ہے کہ جو عروج
ماہ ہو اور روز پنجشنبہ یا جمعے کا ہو اور زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو اُس روز طیار
کرے اُسی روز اثر بخشے گا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال منجم شیخ صاحب رحمۃ اللہ
علیہ کی خدمت مین حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فرماتے تھے جناب
منجم صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی متحیر ہوئے اور جناب شیخ صاحب کے روبرو منجم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے منجم صاحب کے واسطے اس عمل کو
طیار کیا اور دو تصویر بلوح مسی پر کھینچین اس طرح پر کہ عورت دونون ہاتھ مرد کی گردن
مین ڈالے ہوئے لپٹی ہو اور مرد مجامعت کر رہا ہو اور نقش مربع اعداد مرد کے ہمراہ
اسم مرد کے نقش مربع مین بھرے اور عورت کے نام کے اعداد شکم عورت مین پر کرے اور ان
سبکو جمع کرکے مربع شکم عورت طیار کیا اور منجم صاحب نے عورت جلیلہ خاتون معظمہ کو
طیار کرا کے آگ مین دفن کیا اور وقت طیار کرنے اس عمل کے داخلہ مردار یک کا وہ عین
مہر کندہ کے تہا اور بحور زہرہ اور مشتری کا روشن تھا وہ خاتون معظمہ ایسی تسخیر مین منجم صاحب کی ہوئی
کہ بیان سے باہر ہے فصل ۳ بیان مین تکسیر کے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طرف
اپنے متوجہ کرے اور دوسرے کی طرف سے روگردان کرے یا چاہے کہ دوسرے
شخص کی طرف سے روگردان کرکے اپنی طرف رجوع کرے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ نام
اپنا اور بادشاہ کا اور حرف اولی جو کہ حرف صامتہ ہون علیحدہ کرکے لوح سیسے مین

	۴۷۶		
۱۳۶	۱۳۹	۲۴۲	۲۲۹
۲۳۱	۲۳۰	۲۳۵	۱۴۰
۱۳۱	۲۴۲	۲۳۷	۲۳۴
۲۳۸	۲۳۳	۲۳۲	۲۴۳

ج ع ہ ا ئے ا ن ب ز ن ل ن ا ی و ن لئے ز ن ب م ح
ق ہ ا ج ف ہ س ا ن ط سطر اول چوکہ بسط عزیزی
سے چنانچہ علکیبنائیل رھکنائیل مقاقائیل زطنائیل
جھمبائیل زنجنائیل زنجھائیل اور دوسری سطر کے
عوان یہ ہین جھکاھوش نبزناھوش زجھناھوش کزبناھوش مجقھاھوش
اجقھاھوش زطاھوش سطر اول کو صدر موخر کیا اُس سطر کو بسط عزیز کیا ۲۸ حروف ہوئے
ہم اور ہم حروف کو ترکیب دیا ملائکہ پیدا ہوئے اور بعد اسکے جوکہ سطر بسط عزیزی ہے
اُسکو ایک بار صدر موخر کیا اُس سطر کے عوان پیدا ہوئے یعنی مؤکل کو ئیل کا خطاب
دیا اور عوان کو ہوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر موخر کیا جب زمام بر آیا تب
معلوم کیا تمام حروف نورانی کو علیحدہ کیا اور ظلمانی کو علیحدہ کیا حروف نورانی کے
اعداد کو لوح مربع مین پر کیا اور حروف ظلمانی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث پر
کیا چنانچہ اعداد ظلمانی ۳۴۲ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد ہین انکو جمع کیا جمع ۲۴۷ طرح ۱۲
باقی ۲۳۵ اور حصہ ۷۸ اور چار گوشے اور قلب سے تکسیر کے حروف استخراج کیے س د ل ا

۸۱	۸۷	۷۹
۸۰	۸۲	۸۵
۸۶	۷۸	۸۳

م م تو ۶ حرف حاصل ہوئے اوران حروف کے اعداد کیے
۲۳۴ اسکے حرف بنائے دلواسم اعظم یعنی دلا حاصل ہوا
مربع نقش لوح طلائی کندہ کیا اور اسماے ملائکہ اور عوا ۱۰۱ کہ اور
اسم اعظم کو ان سب اسما کو گرد لوح کے کندہ کیا لوح طیار ہوگئی اور جسوقت دربار
ملوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش مین دفن کرکے بخور خوشبو جلائے اور دربار مین
جائے تو نظر ملوک یا حکام مین عزیز ہو اور جسوقت اپنے گھر مین آئے تو لوح مذکور کو اپنے
گلے مین رکھے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور اُستادون نے رمز مین عبارت
کے بیان کیا ہے مین نے تمام عمل کو مثال مین بیان کردیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو

مالک ستارہ عطارد ہے یا وہاب یا کریم یا جواد اور برج سنبلہ ۲۴ یا علی یا حی یا ولی اور اگر روز پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری ہے اسم الٰہی یا مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اور برج قوس اور حوت ۸۰ یا مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اسی طرح اسمای الٰہی استخراج کرے

باب بعنوان بیان زکوٰۃ اسمای الٰہی میں شامل و پر ۲ فصلون کے

فصل اطریق زکوٰۃ مشائخون مین معلوم کرنا چاہیے کہ علم تکسیر مین ہر جگہ پر اسمای الٰہی درکار ہوتے ہین مگر تھوڑا سا بیان چالیس اسماے الٰہی کا بیان کیا جاتا ہے اور طریقہ انکے استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص انکی دعوت کرے با شرائط تمام کے وہ شخص صاحب کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائے گا اور سیف زبان اسمین بکمال اسرار اور تاثیر ہے اور اسمین اسم اعظم ہے اور جن شخصون کو تعلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے پہونچتا ہے اور کرامات اس سے ظاہر ہوتی ہین طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جویان ہین وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے ہین مثلاً اگر کوئی شخص اسماے الٰہی کی دعوت کرے اور اسم کے بیس حرف شمار مین ہون تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کرکے پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس ہزار بار پڑھے اور بیس حرف کو بیس ہزار مین جمع کیا اور ۲۰ حرف کو اندر ۲۰ کے ضرب کیا ۴۰۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اسکو نصاب کہتے ہین اور جو اسکو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی پھر اسکو نصف کیا تو اسکو عشرہ کہتے ہین اور اول ۲۰ کے نصف کو قفل کہتے ہین اس کے دس ہزار ہوئے اور دور مدور کو برابر نصاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اس حساب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اس دعوت کے قفل بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسماے الٰہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی

تکسیر کرے کہ اُسی لوح مین نقش مثلث لکھے چنانچہ ہر دو اسم کو تکسیر کرے اور بوقت زوال
پر آوے اُسوقت حروف نورانی علیحدہ کرے اور حروف ظلمانی کے اعداد استخراج
کرکے نقش مثلث پر لکھے اور اُسی سیسے کی پشت کی طرف حروف نورانی کے
اعداد استخراج کرکے مثلث مین پر کرے اور چونکہ حروف نورانی ہین اگر شمار مین طاق
ہون تو پانچ اور پانچ کا اسم تیار کرکے کلمۂ ئیل کا خطاب دے نام موکل کا پیدا ہوگا
اُسمین جو کچھ اسم موکل کا ہوگا نقش آویگا اور یہ اسم ملائکہ کا حاشیے پر لوح کے لکھے اور گھر
مین چوکھٹ کے نیچے دفن کردے اگرچہ بادشاہ کے نزدیک وہ شخص زبون ہوگا
تو بھی وہ شخص صاحب عزت اور منزلت ہو جائیگا اور اگر غضب سلطانی ہو تو وہ غضب
شفقت سے بدل ہو جائیگا ترکیب دوسری لوح کی حضرت شیخ بزرگ یہ عمل حکیم معظم ہندی
سے بیان کرتے ہین کہ نام اُس شخص کا اور نام بادشاہ یا حاکم کا یا کسی دوسرے شخص کا
اعداد استخراج کرے اور عدد کتاب یہ ہین ۱۰۴۰ اور اس عدد کو ہمراہ استخراج عدد اسما کے
ایک جا جمع کرے [illegible] اور [illegible] کی لوح پر دو تصویرین کھینچے ایک صورت آدمی کی
اور دوسری صورت سگ کی ہووے جو کہ صورت آدمی کی ہووے اُسکے پہلوے
راست کی طرف یہ حرف لکھے [illegible] اور پہلوی چپ کی طرف یہ
حرف ہون [illegible] اور سر پر یہ حرف ہون [illegible]
اور اوپر کف پای راست کے یہ حرف ہون یا طیال اور کف پای چپ پر یا اسطال
اور سر پر صورت سگ کے یہ حروف یا کفتال اور پہلوی راست پر یہ حرف ہون یا ممطیال
اور پہلوی چپ پر یا جفہال اور پچاوڑا سگ کے ہاتھ مین دے اور اُس پچاوڑے
پر ایک طرف یہ لکھے عیطال اور ہاتھ پر یہ لکھے [illegible] اور دوسری
طرف پچاوڑے کے یہ لکھے اسطہال بعد اسکے دونون صورتون کو جس طرح کہ وہ دونون
شخص تخت یا فرش یا زمین پر بیٹھے ہون بناوے مگر لوح بڑی ہو کہ نقش مثلث

مرد و زن سے کے خاصیت اسم دہم برآنا امورات دارین اور برآ غدلسان
یعنی زبان بندی کرنا حاسدوں اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راہ دکھلانا حق کا
خاصیت اسم یازدہم برآنا حاجات کا بادشاہوں کی طرف سے اور امداد کرنا وزرا کا
اور خلاصی پانا قرضداری سے اور تسخیر بادشاہ اور گدا کی اور تابع کرنا نفس امارہ کا
خاصیت اسم دوازدہم برآنا حاجات کا اور دفع سحر اور برص اور جذام کا اور جو امراض
مہلک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے خاصیت اسم سیزدہم
برآنا امور دل کا اور تسخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا خاصیت اسم چہاردہم
واسطے فراخی روزی اور کشایش رزق اور حصول رزق کے خاصیت اسم
پانزدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور معلوم کرنا عقائق معرفت
حق کا خاصیت اسم شانزدہم واسطے بینائی اور روشنی چشم کے اور زبان کی لکنت
سے پاک ہونا اور اگر کان کی سماعت کم ہوگئی ہو تو اسکی برکت سے شفا پانا خاصیت
اسم ہفتدہم مخلصی پانا قرضداری سے اور ترقی روزگار کی اور مرض کا دفع ہونا
خاصیت اسم ہیزدہم دفع بلا یا و رنج باطل کرنا جادو وغیرہ کا خاصیت اسم نوزدہم
حاضر کرنا غائب کا یا خبر معلوم کرنی خاصیت اسم بستم حصول محبت حق تعالیٰ اور
کسی کو تابع کرنا خاصیت اسم بست و یکم تسخیر عالم الارواح علوی کی خاصیت اسم
بست و دوم تسخیر خلائق اور عاشق ہونا معشوق کا اور دولت علوی مرتبے سے
ظاہر ہونا اور دفع رجعت کواکب سے محفوظ رہنا خاصیت اسم بست و سوم واسطے
دفع پریشانی احوال ظاہری کے اور حاضر کرنا غائب کا خاصیت اسم بست و چہارم
واسطے قبولیت دعا اور علو مرتبۂ دارین اور رجعت اسم کواکب کے خاصیت اسم
بست و پنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات دونوں جہان کے اور کشف
عالم جبروت اور لاہوت اور تسخیر وغیرہ خاصیت اسم بست و ششم واسطے دفع اعدا کے اظہار کی

یاهمرائیل یاهموائیل بحق استغشا اور تفسیر اسماے الٰہی کا یہ بیان ہے وسبحانہٗ
لا الہ الا انت یارب کل شی ووارثہ ورازقہ وواحد درمیان اسم کے ۴۶
حروف ہین بقاعدہ مذکورہ تخرج عدد جمل کبیر اسم کے یعنی ۴۶ کو ۴۶ مین ضرب کیا تو یہ
عدد ۲۱۱۶۰۰ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ یہ ۱۵۰۰۰ اور زکوٰۃ یعنی
اسکے ۵۲۹۰۰ اور عشر وقفل ۱۰۰۰۰ اور دور عدور کے برابر نصاب کے اور بذل
۷۰۰۰ اور ختم ۲۱۲۰۰ یہ پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۴۶ روز ہر روز
۴۶ ہزار بار پڑھے اس مثال سے تمام چالیس اسم کو طیار کرے ہرگز خطا نہ کریگا
اب خواص چالیس اسماے الٰہی کے کہ ہر ایک اسم اعظم ہے اور خاصیت اسم اول
کی بیان کرتا ہون ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور دفع سرکشی محبوب اور میراث
کا لینا اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تسخیر خلائق اور دفع تنگدستی اور رجوع دولت
وحشمت کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور بر آنا حاجت دارین کا اور کمال
مشہور نا خاصیت اسم سوم کی بر آنا حاجات کا اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت یعنی نحوست
قمر کی اور کواکب کی اور دوست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم بر آنا حاجات
دارین کا اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کا طرف صاحب دعوت کے اور
رفع بدخوئی اور فریفتہ کرنا کسی کو اوپر کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم بر آنا
حاجات کا اور زندہ ہونا دل مردہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول
ثبات وحضوری دل اور کشایش کارہاے مہم اور حاصل کرنا اسباب چوری گئے
ہوئے کا خاصیت اسم ہفتم واسطے دفع فکر باطن اور ڈر اور خوف اور قہر دشمن وغیرہ
کے اور تسخیر بادشاہ اور خلائق کے اور حصول ذوق وشوق حق کے خاصیت
اسم ہشتم واسطے حصول استحکام عمل باطن وحکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک کام
کے خاصیت اسم نہم واسطے بر آنے حاجات اور دفع خصائل بد اور محبت میان

منسوب ہین اور ہر برج فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر موکل ہے پس
۲۸ اسمای الٰہی اور ۲۸ منزلین قمر کی ہین جیسا کہ پہلے اسکی ابجد مین اسکا ذکر ہوچکا
ہے جو کچھ کہ عالم مین ہے اِن اسماے الٰہی کا ظہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک
دوسرے سے ہین اور رنگ آمیز طرح بطرح کے رکھتے ہین مگر یہ کیفیت معلوم نہین ہوتی
جب تک کہ اسماے الٰہی کی دعوت نہین کیجاتی اور جو کوئی اس دعوت کو کرے عنداللہ
وعند الناس وعند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور ہر حرف کی تفصیل و مراتب
ہین اور سب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہین درمیان عالم کے موجودات
ہین اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہو اول شرف مراتب حروف کے جانے
اللہ تعالی کی عنایت سے مراد کو پونہچیگا سند شرائط معلوم کرے حروف ملفوظی
ہیچ اسم کے ہین اسکو جمع کرے مثلاً بیس حرف ہوئے پس ایک حرف ایک سو
دفعہ پڑھے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اسکا اسپر زیادہ کرکے
پڑھے تو زکوٰۃ کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوئے اور نصف اسکا نصف پر جمع
کرے اور پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار اور پانچ سو ہوئے اور
نصف اسکا پڑھے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اسکے دو سو پچاس ہوئے بشمار عشر
اور قفل سکے دو چند کرکے پڑھے تو دور عدد مرتبے کا ہوا اور بہ نیت بذل
کے سات ہزار اور بہ نیت ختم بارہ سو دفعہ پڑھے اِس دعوت حرفی مین ستہ حرفی ہی
اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرارت اِس قدر ہوئی اور جو کچھ کہ شرائط تھے وہ
سب بیان کردیے گئے فقط اور دوسرا طریقہ دعوت کا یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے
اسم کو بشرائط تمام حروف اُسکے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المؤمنین علی
کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین یہ ہے کہ جس اسم الٰہی کی دعوت کرے اول اُسکے حروف کو
شمار کرکے جدا جدا لکھے مثلاً شمار مین دس حرف آئے تو تیس حرف شمار مین لادے

اور باطنی اور زلزلہ اور برق و باران اور برکت کشت اور زراعت اور میوجات
مین خاصیت اسم بست و ہفتم ہزیمت لشکر بیگانہ اور دفع اعدا اور کشادگی آواز سینہ
اور چوری کا نکالنا خاصیت اسم بست و ہشتم واسطے علو درجات دارین اور قربت
حق کے خاصیت اسم بست و نہم واسطے مقہوری اعدای ظاہری و باطنی اور روبرو
حاضر ہونے بادشاہون اور حاکم جابر کے اور تسخیر عطارد کے خاصیت اسم سی ام
واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالی کے اور آسمان و زمین کے اور طہارت ظاہری
و باطنی و دفع درد سر کے مفید ہے خاصیت اسم سی و یکم واسطے تسخیر کوکب مشتری اور
پانا مرتبۂ عالی کا خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمیع صفات کے حق تعالی
سے اور زندہ ہونا مردے کا بحکم خالق کے اور شفا پانا مریض کا اور خلاصی پانا ظالم کے
ہاتھ سے خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کونین و دفع اعدا اور مرتبہ حاصل ہونا
خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کونین اور قطع اوصاف اور
قبولیت عالم مین اور موصوف ہونا بصفات حق کے و تسخیر کوکب زحل خاصیت اسم
سی و پنجم واسطے حصول علو درجات اور حصول مال و جاہ و فضل دارین اور مریخ
کی تسخیر خاصیت اسم سی و ششم واسطے حصول اطاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران
کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے خاصیت اسم سی و ہشتم واسطے
حصول مرادات اور زبان بندی بدگویان اور پیدا ہونے عجیب و غریب علوم اور حکمت
وغیرہ کے خاصیت اسم سی و نہم واسطے خلاصی محبوس اور شفا پانے مریض کے خاصیت
اسم چہلم محفوظ رہنا بدگویون سے اور کشف ہونا ۱۸ ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام خیر
اور تسخیر مخلوقات کا اور رجوع کرنا خلائق کا **فصل ۲** بیان احوال دعوات حرفی مین
معلوم کرنا چاہیے کہ ہر حرف کو ایک کے بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے
۲۸ حروف ابجد کے کہ جو اصل مین ہین اور ۲۸ اسماے الٰہی ہین ہر حرف کے ساتھ

وَلَا عَدَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ يَا مَنَّانُ اسم ہستم يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ اسم نوزدہم يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَكُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا خَالِقُ اسم بستم يَا رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثُهُ وَمَعَاذُهُ يَا رَحِيمُ اسم بست ویکم يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ جَلَالِ مُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا تَامُّ اسم بست ودوم يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا بَدِيعُ اسم بست وسوم يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ اسم بست وچہارم يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ اسم بست وپنجم يَا مُعِيدَ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مُعِيدُ اسم بست وششم يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا حَمِيدُ اسم بست وہفتم يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ اسم بست وہشتم يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ بعد اسکے یہ عبارت زیادہ کرے کشتم ودفع کردم وہلاک نمودم وخراب ساختم جملہ دشمنان ومخالفان دنیا اسم بست ونہم يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا قَرِيبُ اسم سی ام يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا مُذِلُّ اسم سی ویکم يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا نُورُ اسم سی ودوم يَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَعُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا عَالِي اسم سی وسوم يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا يُعَاذُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا قُدُّوسُ اسم سی چہارم يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِئُ اسم سی وپنجم يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ اسم سی وششم يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهِ

یعنی ایک حرف سے کے تین حرف سے لے اور بعد اسکے عدد جمل کبیر ان تمام حروف کے جمع کرے
جو پیغمبران مطابق اسکے ہو پڑھے اس طرح سے کہ جس روز کہ پہلی دعوت شروع کرے
ہزار بار سورۂ فاتحہ کو پڑھے مع تسمیہ کے فضل الٰہی سے سریع الاجابت ہوگا اور
جلد ظہور ہوگا دعوت اسم سبحانک تا آخر نصاب ۴۵۰۰۰ بار اور عشرہ ۴۵۰۰۰ اور
قفل ۵۶۴ اور دور بدور ۷۶۳۴۱ بذل ۷۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ اس بارہ سو مرتبہ
پڑھے جو کہ حکم قاعدہ مذکور کا ہے درمیان اس اسم کے ۱۳۵ حرف ہوئے قرارت حروف
کے عدد جمل جمع کرکے اول اور آخر سورۂ فاتحہ پڑھے اور جو کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے
اور باقی اسمای اعظم کو اس طرح پر پڑھے اسم اول سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ
کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَکَ اسم دوم یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ
جَلَالُهٗ یَا اِلٰهُ اسم سوم یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ اسم چہارم یَا رَحْمٰنَ
کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ اسم پنجم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ
اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهٗ یَا قَیُّوْمُ اسم ہفتم
یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ یَا وَاحِدُ اسم ہشتم یَا دَائِمُ لَا فَنَاءَ وَلَا زَوَالَ
لِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا دَائِمُ اسم نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ وَّلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ
اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ عَظِیْمَةً یَا بَارُّ
اسم یازدہم یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
یَا کَبِیْرُ اسم دوازدہم یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا
بَارِئُ اسم سیزدہم یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا زَاکِیُ اسم چہاردہم
یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیْ اسم پانزدہم یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ
جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ
کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اسم ہفدہم یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

تمام کرے اگر اکیلا ہو تو ہر بار تغیر رنگ کرے یعنی خلوت اول مین تمام پوشاک اور مصلا
وغیرہ شنگرفی رنگ لے اور ہر روز تیرہ بار بہ نیت دعوت سات روز پڑھے اول
ہفتے مین علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے مین تمام جن فرمان بردار ہونگے اور روبرو حاضر
آوینگے اور عذر کرینگے اور وعدہ صحیح کرینگے لیکن صاحب عمل دعوت مین مشغول رہے اور
اُنسے ہمکلام نہو اور اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الامر جب وہ عاجز ہونگے اُنکو پر طلب کرکے
اقرار مستحکم کرے کہ جسوقت ہم طلب کرین اُسیوقت حاضر ہو جب اقرار انکا کامل ہو جاوے تو اپنا
عمل کرے اگر اس سر کو کسی سے ہرگز نہ بیان کرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہے کہ لباس رنگا رنگ
مع مصلاے رنگین لے اور سات خلوتین کرے اور تلاوت اور قرارت اسماے مذکور کی کرے
ہر ہفتے مین ظہور دوسرا ہوگا اور ہر ہفتہ آخر مین جنس انسانی سے یعنی فرزندان آدم سے
کوئی نظر نہ آوے جب وہ اطاعت مین حاضر ہونگے اور جب اس مرتبے کو پونچے تو اپنے
آپ کو بچاوے تاکہ برخورداری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا
رنگ سبز مع لباس و مصلا سبز ہو اور قرارت اسماے مذکور کی کرے عجائب اور غرائب ظاہر ہو اور
سالک مستقل اور مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور وسوسہ اپنے دل مین نہ لاوے سات ہفتے خلوت
اختیار کرے ہر ہفتے مین طرح طرح کے آثار نظر آوینگے اور شاغل پر ظاہر ہوگا اول ہفتے مین
سالک اپنے حجرے سے تا آسمان اول جائیگا اور جماعتین روحانی کی حاضر ہونگی اور ہاتھ عامل
کا پکڑ کر ارادہ آسمان پر لیجانے کا کرکے سیر آسمان اول کی دکھلاوینگی اور تمام روحانیان آسمان اول پر
عامل کو آشنا کراوینگی اسی طرح پر آٹھوین آسمان تک تمام روحانیان انبیا اور اولیا کی حاضر ہونگی
اور سب عامل سے پوچھینگی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو اگر کہو تو ہم تمہاری حاجت بر لادین
اور یہ بات سب ارواحین آپس مین کہین گی کہ حضرت باری تعالی کی طرف توجہ کرکے اس
امر کو قبول کرالینگے بعد قبولیت کے ہاتھ پکڑ کر اوپر لوح محفوظ کے لیجاوینگی جو کچھ کہ پوشیدہ ہوگا
وہ سب ظاہر ہو جائیگا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نکرے اگر خبر دیگا تو یہ سب مرجاتا رہیگا

وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ اسم سی وہفتم یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ
شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا کَرِیْمُ اسم سی وہشتم یَا عَظِیْمُ الْفَاخِرُ ذَا الثَّنَاءِ الْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ اسم سی ونہم یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ
وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا عَجِیْبُ اسم چہلم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ
قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ اسم چہل ویکم یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ
شِدَّةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ یَا رَجَائِیْ حِیْنَ
تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ اَسْأَلُکَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعَاظِمِ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا وَّعَافِیَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ بِیَ السُّوْءَ وَاَنْ
تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَیْرٍ لَّا یَمْلِکُ غَیْرُکَ اللّٰهُمَّ هٰذَا
الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْکَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تمام ہوئے
چہل اسما اگر چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواحون کو اپنی تسخیر مین لاوے اور وہ سب
فرمان بردار ہون پس طریقہ ادب سند دوگانہ کہ پہلے ذکر ہوچکا ہی بشرائط تمام بجالاوے اور عمل
مین حامل مشغول ہو اس طریقے سے کہ نصاب مجموع تمام اسمای عظام کا کرے جس طرح پر اسم
اول سبحانک یا غیاثی تک اکتالیس[۴۱] ہزار مرتبہ اسکا نصف زکوۃ اور نصف اسکا عشر
اور نصف اسکا تقفل اور نصف اسکا دور مدور یا دو چند نصاب بشرائط مذکور پڑھے اور
بذل وختم ایسا ہی جو درمیان دعوت حرفی کے ذکر ہوچکا ہی بعد شرائط تین خلوتین مین گوشے
مین بیٹھکے کہ اُس گوشے مین کوئی نہ آوے بلکہ آواز بھی کانون مین نجاوے شہر مین نہو کسی دامن
صحرا مین یا کوہ پر جاکر خلوت مقرر کرے اور جس جگہ ایک خلوت کرے اسی جگہ تین خلوتین

بادشاہ کا غضب شفقت سے بدل جائیگا جسوقت وہ شخص اپنے گھر آوے تو اس نقش کو
سورۂ تبارک مین رکھدے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی ہشار علیہ الرحمہ نے واسطے
حسین بیگ کے کیا تھا فضل آلہی ہوا **فصل ۲ حفاظت قتل مین** جس شخص کو غضب سلطانی سے
قتل کا خوف ہو وہ یہ اعداد آیۂ کریمہ کے ۳۴۴۹ نقش مربع ورق طلائی پر لکھے اور ساعت کا
اول بیان ہو چکا ہی اور لکھتے وقت کچھ شیرنی مونہہ مین رکھے اور کچھ تصدق بھی کرے موافق
اپنی مقدرت کے انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ فوراً مہربان ہو جائیگا اور خون سے درگذر کریگا اور
لطف سے پیش آویگا اُستادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہی چند شخصوں کو گردن مارے جانے
سے بچایا ہی اور حضرت شیخ بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا عنایت اللہ کے یہ عمل
کیا تھا تا زندگی بادشاہ کے غضب سے امن مین رہا اور اس لوح مین اسرار آلہی ہی عامل اسکو بہت
عزیز رکھے یہ اسرار مجربہ اُستادان متقدمین اور متاخرین نے جب طلب کیا مجرب پایا ہی اور بلاء
قتل اور غضب حکام اور سلاطین سے خلاصی پائی ہے مولانا مرزا جان کو کاشان سے
طلب کر کے بادشاہ نے فرمایا کہ میدان مین لیجا کر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی تین
بار رسی پھانسی کی ٹوٹ گئی مولانا قہقہہ مار کر ہنسے اور کہا کہ مین جس عمل کو جانتا ہون اُسے
کوئی نہین جانتا ہی مجکو کوئی نہین مار سکتا سواے خداوند کریم کے یہ خبر مولانا کی بادشاہ کو پہونچی
اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور اُنکے خون سے درگذرا اور بادشاہ نے یہ عمل مولانا سے
طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کر کے بادشاہ کی نظر گذرانا چنانچہ
یہی نقش مربع تھا کہ محمد بیگ کو بادشاہ نے فرمایا کہ میدان مین لیجا کر سر کاٹ لو بموجب حکم بادشاہ
محمد بیگ کو جلاد میدان مین لے گئے اور یہ نقش مرزا کے عمامے مین تھا اور اُنکے گلے پہ جلاد
نے تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہوا یہ خبر بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان سے طلب فرمایا
اور پوچھا سبب اسکا کیا ہی بیان کرو ہمنے تمہاری جان بخشی کی اور تمہارے خون سے درگذرے مرزا
مذکور نے عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سوا مدد پروردگار اور کوئی سبب نہین ہے

فصل ۲ حصول مطلب مین یہ چند قاعدے علم تکسیر کے جاننا لازم ہین تا کہ جلد مراد کو پہونچے
اول وقت استخراج عمل کے باطہارت تمام ہوئے اور علم حساب خوب جانتا ہو اور نجوم سے
خبردار ہوئے ساعت سعید اور نحس سے کہ کونسا کام کس ستارے کی ساعت مین یا کس
نظرات مین یا کون طالع بروج مین ہے تو ہرگز خطا نکریگا ہر اسم اور مطلب کے واسطے ہے اگر حصول غنا
وغیرہ چاہے تو تمام اسماء الحسنی مین نظر کرے کہ مطلب کس اسم الٰہی سے برآویگا اگر انعام
چاہے تو یا منعم کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یا وہاب کو استخراج کرے واسطے ہر
مطلب کے اُس اسم کی تکسیر کرے مراد برآویگی اور یہ چند قاعدے چہل اسما کے واسطے شائقین کے
لکھے ہین اور یہ طریق مشائخ کے زکوٰۃ دینے کا ہے اور اہل مغرب جو کہ صاحب تکسیر ہین اُنکے
واسطے صرف یہ بات کفایت کرتی ہے کہ جب ساعت موافق اُس کام کے آوے اور قلم اُٹھا کے وہ
تحریر کردین جلد وہ مراد حاصل ہوگی باطہارت ہون اور بخور اُسوقت ستارے کا روشن
کرین اور اُسکی ترکیب کرین جو کچھ لکھا ہے بہت مجرب اور آزمودہ ہے واللہ اعلم بالصواب

باب اکیسوان غضب بادشاہ سے امن ہونے مین شامل ۱ فصلون پر

فصل ۱ حفاظت غضب سلطانی مین اگر کوئی شخص غضب بادشاہ یا حاکم وقت مین آگیا ہو
اور کوئی صورت اُسکے بچاؤ کی نہو اور اُس نے قطع اُمید اپنی زندگی سے کر کے پروردگار
عالم کی طرف رجوع کی وہ غفور الرحیم اپنے بندے پر مہربان ہوگا تو اُسکی صورت یہ ہے کہ
اس عبارت کے اعداد استخراج کرے وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور یہ استخراج اُس روز کرے کہ نظر آفتاب اور
مریخ سے تثلیث یا تسدیس پر ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر ورنہ
کوئی سا روز ہوئے مشتری کی ساعت مین لکھے اور بخور روشن کرے اور ایک
ورق طلائی لا کے کاغذ پر لگا دے اور اُس کاغذ مذکور پر نقش مربع لکھے اور اعداد اُس
عبارت کے یہ ہین ۶۲۲۷ یہ نقش مربع اُس شخص کے پاس پہونچ جاوے انشاء اللہ تعالیٰ

بخور آگ پر روشن کرے اور تقصیروار کے بازوی چپ پر باندھے انشاء اللہ تعالی وہ خطاسے بعفو وسرفرازی ہوگی اور بادشاہ غضب سے درگذر یگا نہایت مجرب ہی بارہا تجربے مین آیا ہے وہ آیت یہ ہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **فصل ۵** تسخیر سلاطین کے بیان مین واسطے تسخیر سلاطین وغیرہ وشوکت وامارت وحکومت اور عزیز ہونے کے نظر خلائق مین یہ عمل شیخ بونی علیہ الرحمہ کا ہی پہلے اعداد اس اسم کے کہ جہل سما مین سے ایک اسم ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم سلطان کے ان سب اسمون کے اعداد ایک جا کرکے نقش مربع اوپر ورق طلا کے شرف آفتاب مین یا کہ آفتاب برج اسد مین ہوئے اور قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس آفتاب سے ہوئے طیار کرے اور مہر کند باوضو ہوئے وہ اسم یہ ہے يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهٗ اور اعداد اسم کے صحیح یہ ہین ۵۹۳ اور اس عمل کو مولانا عبد اللطیف گیلانی نے واسطے مرشد علی قلی خان کے طیار کیا تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام وکمال اختیار دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے تھے **فصل ۶** تسخیر سلاطین وتالیف قلوب کے بیان مین اگر چاہے کہ تسخیر قلوب پادشاہان وسلاطین زمان وحکام وقت کی کرے کہ بغیر تیر سے ایک لحظہ اور ایک دم نرہین اور اپنے ہمچشمون مین سب سے بزرگ اور عزت اور حرمت سے رہے تو لازم ہی کہ شرف آفتاب مین یہ اعداد اور سلاطین زمان اور اپنے نام کے اعداد سکی ایک جا کرے اور بعد اسکے ایک نقش مسدس لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر جسوقت کہ لوح طیار ہوجاوے اسوقت اس سلطان زمان کی خدمت مین حاضر ہو عجیب باتین مشاہدہ ہونگے کہ بیان نہین ہوسکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ یحیی عرب سے حاصل کیا تھا کہ وہ بڑے عالم اور عامل تھے اُنسے مولانا احمد لاری کو پہنچا تھا یہ عمل الہ وردی خان حضرت شیخ بہاؤ الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور شیخ صاحب ممدوح واسطے تسخیر قلوب جمیع مخلوقات وسلاطین زمانہ کے شرف آفتاب مین کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ بادشاہ نے

بادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے طیار کرو جسوقت وہ مربع طیار کرکے
بادشاہ کی نظر گذرانا بادشاہ نے اپنے عمامے مین رکھا یہ عمل سید حسین اخلاطی کا ہے
بارہا تجربے مین آیا ہے اور نااہلون اور جاہلون اور ظالمون سے مخفی کیا ہے اگر لڑائی مین کوئی شخص
اپنے پاس رکھے اُسکا حافظ اور ناصر اللہ تعالیٰ ہوگا جسوقت ساعت سعید اور قمر خالی نحوست
سے ہوئے اُسوقت اس مربع کو لکھے اور بخور خوشبو آگ پر جلاوے مجرب ہے **فصل ۳** محفوظ
رہنے غضب سلطانی کے بیان مین جسوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ یا سلاطین یا اُمرا نے حکم مارے
جانے فلان شخص کا دیا اُسوقت یہ اعداد آیہ کریمہ کے ۱۳۸۲۹ اور اعداد نام اُس اہل گرفتہ
کے جمع کرکے نقش مربع ورق طلائی پر طیار کرے اور اُس شخص کے پاس پونہچا دے
انشاء اللہ تعالیٰ قتل سے محفوظ رہیگا اور یہ اعداد بہت شخصون سے تلاش کیے لیکن معلوم
نہوا کہ کس آیت یا کون سورۃ کے یہ اعداد ہین اور جناب آخون صاحب شاگرد حضرت شیخ بہاؤالدین
رحمۃ اللہ علیہ جسوقت لڑائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کاغذ پر لکھ کے ہر شخص کو عنایت کرتے
تھے اور شاگرد آخوند صاحب بیان کرتا ہے کہ اُستاد کی بندے پر تاکید تھی کہ جو شخص غضب سلطانی
مین آجاوے یا تقصیر کی ہو تو یہ نقش مربع اسکو ضرور پونہچا دینا ایک وقت کا یہ تذکرہ ہے کہ شیخ بہاؤالدین
کے پاس مرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی ولی محمد کو بادشاہ نے گردن
مارنے کا حکم دیا ہے اور باہر سے طلب ہو کر آیا ہے اور وہ روز روز شب برات یعنی ۱۴
تاریخ ماہ شعبان سنہ ہجری کی تھی جناب شیخ صاحب نے مربع طیار کر دیا اور ولی محمد خان
کو یہ نقش پونہچا دیا گیا نصف ساعت نہین گذری تھی کہ بادشاہ اُسکے خون سے
درگذرا بارہا تجربے مین آیا ہے **فصل ۴** ایمنی غضب سلطانی کے بیان مین واسطے
ایمنی غضب سلاطین و حکام وغیرہ سے لوح مربع طیار کرے روز یکشنبہ بساعت اول شمس
وقت سعید اور قمر کی شمس سے نظر تثلیث ہو اور قمر خالی نحوست سے ہو اعداد آیہ کریمہ کے یہ ۱۳۹۰
اور اعداد اُس شخص کے نام کے یہ سب ایک جا کرکے مربع طیار کرے چاندی کے ورق پہ نقش

زبان اسکی بند ہوجاویگی اور یہ عمل مجرب ہے مولانا حسین صاحب کا **فصل ۲** زبان بندی مین
اگر چاہے تو کہ زبان کسی بدگو کی باندہے جس وقت کہ نزدل ہووے یا قمر در عقرب ہووے یا غروب
طریقہ ہووے یا تحت الشعاع ہووے یا محاق ہووے تو وہ وقت مجرب ہین اور موثر ہین اور جانب
قبلہ کے بیٹھکر کے لکھے اور تھوڑا موم مونہہ مین رکھے اور اعداد حروف صامت اور اعداد اسم
مطلوب جتنے شخص ہون ان سبکو جمع کرے اعداد حروف صامت کے ۳۴۵ ہین اور یہ اعداد آیہ
کریمہ کے ہین ۲۶۴۴ ان تمام اعداد کو جمع کرکے نقش مثلث کاغذ کبودی پر لکھے اور خانہ تاریک
مین دفن کرکے سنگ گران اسکے اوپر دھرے یہ عمل مجرب مولانا حسین خلاطی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے
اور یہ عمل جاہل و نا اہل سے پوشیدہ رکھے **فصل ۳** زبان بندی کے بیان مین یہ عمل زبان بندی
کا شیخ بہاؤالدین محمد عاملی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے ایک شخص کی محبت کے طیار کیا تھا طریقہ یہ ہے
کہ اول دو صورتین موم کی بناوے اور یہ اعداد نقش [illegible] مین لکھے اور موی تصویر کے مونہہ مین نقوش
کو رکھکر خانہ تاریک یا جاہی ہولناک یا مردے کی کھوپری مین رکھدے تو وہ شخص فرمانبردار
ہوگا اور تابع حکم رہیگا اور یہ عمل شیخ صفی الدین کاشانی کا اور اس فن کے اکثر بزرگون اور مجتہدون
نے کیا ہی تجربے مین درست آیا اس عمل مین [illegible] خطا نہین ہے ایک وقت مین نواب
قارچقا خان کی لڑکی نجف بیگ نے اپنے نکاح کے واسطے چاہی اور رقعہ بھیجا مگر لڑکی کے
ماں باپ ورکوئی راضی نتھا نجف بیگ نے بادشاہ سے عرض کیا بادشاہ نے فرمایا کہ اگر
ماں باپ لڑکی کے راضی نہین ہین تو کسی صورت سے [illegible] نہین کرنا چاہیے شیخ صفی الدین نے
کہ دربار مین حاضر تھے عرض کیا کہ عمل صورت موم کا [illegible] کے واسطے کفایت کرتا ہے بموجب
حکم بادشاہ کے موم لاکر اس عمل کو بنایا ماں اور باپ اور تمام عزیز لڑکی کے راضی ہوئے اور بادشاہ
سے عرض کیا کہ جہان پناہ کو اس لڑکی کا اختیار ہے اس وقت بادشاہ نے مرزا نجف بیگ کو
[illegible] بلاکر حکم شادی کا دیا اور شیخ بہاؤالدین عاملی نے واسطے ایک شخص کے اس عمل کو کیا تھا
[illegible] راضی ہوا اور حکم قتل کا [illegible] اس عمل کے حکم قتل بادشاہ کی خاطر سے

شیخ صاحب سے فرمایا کہ کوئی امر ایسا ہو جس سے سلطنت کو رونق ہو شیخ صاحب نے یہ نقش اللہ
مین طیار کر کے بادشاہ کے بازو پر باندھا پہلے فتح طبریز کی ہوئی اور بعد اسکے روز بروز
جہانگیری اور ترقی دولت و حشمت ہوتی رہی پھر واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے طیار کیا انکا
مرتبہ یہ ہوا کہ تمام زمانے مین مشہور ہوئے اعداد جو کہ آیت کے تسخیرات مین ہین انکو ایک جا پر تحریر
کرتا ہون صحت کے ساتھ اعداد آیۂ کریمہ اَللّٰهُ لَطِيفٌ تا عَزِيزٌ ۱۲۴۸ اور اعداد آیۂ کریمہ قَدْ
شَغَفَهَا حُبًّا ۲۸۷۴ اور اعداد آیۂ کریمہ زُيِّنَ لِلنَّاسِ تا آخر ۲۹۲ اور اعداد آیۂ کریمہ
وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ تا آخر ۸۴۸ اعداد آیۂ کریمہ صرف واسطے خواتین معظمہ یا ملوک کے لَقَدْ جَاءَكُمْ
تا عَزِيزٌ ۹۳۰ اور تمام آیہ جمیع مخلوقات کے لیے تا غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۳۸۹۸ ان مین سے
جس آیت کے اعداد چاہے شرف آفتاب مین لیکر لوح طلائی پر طیار کرے نقش مسدس
مین کہ جسکا بیان ہو چکا اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ لوح طلائی طیار کرے اور جمر کند و ضو کرکے پہلے
بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور حاشیہ پر وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ لکھے

باب بائیسوان طریقون زبان بندی مین شامل ۷ فصلون کے

فصل ۱ بیان زبان بندی بدگویان و حاسدان مین اگر چاہے کہ زبان کسی بدگو کی بند ہو
اور اسکے شر اور فساد سے محفوظ رہے اسکے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نزول ۱۱ اور قمر در عقرب یا تحت
شعاع یا شروع طریقہ ہوئے یا وقت کسوف یا خسوف ہو تو بہت خوب ہے اعداد حروف صامت کے
سے اور اسم طالب و اسم مطلوب کے حرف جدا جدا لکھے اور ایک سطر کرے بعد اسکے تکسیر
مصدر موخر مین گردش دے جس وقت کہ نام بر آوے تمامی حرف صامت کو مرکب کر کے لکھے
سیسے کی لوح پر اور اعداد استخراج کر کے نقش مثلث مین پر کرے اور گرد مرکب و صامت کے لکھے
اور یہ لکھے بستم عقل و ہوش و نطق ظاہری و باطنی پسر یا دختر فلان را در عوض حق فلان بنت
فلان اور اس لوح کو خانہ تاریک مین دفن کرے اور سنگ گران اوپر لوح مذکور کے رکھے
اور وقت لکھنے نقش کے عامل اپنے موُنہہ مین مُہر رکھے اور کہے کہ زبانش بحکم حق تعالی از بدگوئی بستہ گردد

مہ مہ مہ اد اد اد اد اد اد اد اد اد ا یہ یہ یہ یہ یہ یہ
یہ یہ الا الا الا الا الا الا الا المراعہ المراعہ المراعہ
المراعہ المراعہ المراعہ المراعہ مالا مالا مالا مالا مالا مالا اھیاھیا
ھیاھیاھیاھیاھیا اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اھیا
اشراھیا اشراھیا اشراھیا اشراھیا اھیا اشراھیا اشراھیا اصباؤث اصباؤث اصباؤث
اصباؤث اصباؤث اصباؤث اصباؤث اصباؤث اصباؤث وبالحق وبالحق انزلنا بالحق
وانزلنا بالحق انزلنا بالحق انزلنا بالحق ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بابِ تیسواں مقدمہ عداوت اور دشمنی مین علم تکسیر سے شامل ۱۳ فصلون پر

فصل ۱ عداوت مین واسطے عداوت کے دو شخصون مین نہایت سے بے نظیر ہے جسوقت ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہووئے تو اول اسم طالب اور مطلوب مع مادرین کے لکھے اور حروف ہر اسم کے علیحدہ علیحدہ کرے اور عدد ہر دو اسم کے علیحدہ جمع کرکے بارہ بروج پر طرح کرے جس برج پر بارہ سے کم رہین اُس برج کو طالع معلوم کرے اور شروع طرح برج حمل سے کرے جسوقت کہ طالع دونون نامون کے معلوم ہوجائین اُنکو علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف ہر دو طالع کے علیحدہ لکھے مطابق اُس جدول کے جو پہلے اس مقدمے مین بیان ہوچکی ہی اور حروف طالع وقت عمل کے لے اور حروف برج آفتاب کے لے جس برج مین آفتاب وقت عمل کے ہو اور حروف اُس برج کے لے جسمین مریخ ہووئے اور اسم طالب اور مطلوب اور اسم عداوت کی ایک سطر لکھے اور دوسری سطر حروف برجون کی سے لکھے دونون سطرون کو امتزاج دیکے ایک سطر لکھے اس ایک سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے یعنی گردش دے تاکہ زمام برآوے سطر زمام کے حروف نورانی علیحدہ اور حروف ظلمانی علیحدہ کرے اور حروف نورانی کے عدد [illegible] عدد طالب و مطلوب کے اعداد [illegible] ظلمانی پر زیادہ کرے اور انکا ایک نقش [illegible] جو کہ تمام عدد جمع ہون اسمین [illegible]

فراموش ہوگیا اور بعد چند روز کے اُس شخص کو وزیر اعظم کیا **فصل ۴** زبان بندی محبت کے
مقدمے مین آور یہ عمل حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ اور اخوند ملا حسین نے واسطے
مقصود بیگ ناظر کے کیا تھا اس نے اُس بلا سے نجات پائی اور طریقہ اسمین یہ ہے
کہ عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور گیہون کے آٹے مین لپیٹکر اگر یہ عمل واسطے مرد کے
ہو تو خر نر یعنی گدہے کو کھلاوے اور اگر عورت کے لیے ہو تو مادہ خر کو کھلاوے کمال محبت
دونون مین ہو جائیگی وہ حرف عمل کے یہ ہین یا مندیع یا مستطیع یا مسطع الفورسمعونی
یا ربہ یا سید اہ یا مولاہ احبا وث اھیا اشر ھیا ھواھی القیوم یا باقی العظمۃ
اللہ السلطان یا اللہ اللہ الرفیع الجلالۃ **فصل ۵** بیان محبت عقد اللسان مین ایک روز
شیخ صاحب ممدوح نے اخوند کو طلب کیا اور فرمایا آج کے دن ایک شخص کو اپنی
محبت مین گرم کرنا چاہیے ایسا کہ بے قرار اور بے آرام ہو جائے جناب اخوند صاحب
نے صبح شنبہ یا سہ شنبہ کو مکان خلوت مین جاکر اس عمل کو کیا جس طرح پر شیخ بونی
رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے عقد لسان کے کیا تھا اور اخوند صاحب نے تغیر ترکیب
کرکے پہلے ایک لوح مسی طیار کروائی اور بعد اسکے یہ نقش لوح مذکور پر لکھا اور بخور روشن
کیا اور گرد اُس لوح کے یہ آیت لکھی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ اور اسم طالب و مطلوب کو بطریق جفر خافی
لکھا اور تکسیر صدر مؤخر کی اور اُس تکسیر صدر مؤخر کا فتیلہ طیار کرکے شہد اور روغن گاؤ
مین تر کیا اور چراغ مسی مین اخوند صاحب نے روشن کیا ہنوز فتیلے نے روشنی
اچھی طرح سے نہ پکڑی تھی کہ وہ شخص خود بخود آکے حاضر ہوا **فصل ۶** زبان بندی
کے بیان مین چاہیے کہ یہ ترکیب کرے یعنی کاغذ نقرئی چھپے ہوئے پہ اس آیت
کے الفاظ لکھے اور اپنے پاس رکھے وقت قمر در عقرب ہوئے یا شروع طریقہ
یا تحت الشعاع یا محاق ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم مہ مہ مہ مہ

ح م ر ض غ ط ذ ب خ ذ ب خ ح ا م ذ ج ض د غ و ظ ا ذ ج ب د خ
ذ ب خ کے یعنی اسم طالب اور مطلوب کے حروف کی ایک سطر لکھے اور حروف
طالع طالب برج ثور کے تقسیم ح م ذ اور حروف طالع مطلوب برج میزان کے حروف
اور آفتاب اور مریخ برج سنبلہ کے حروف انکی ایک سطر لکھے دو سطرون کو امتزاج دیکر
ایک سطر کرے جیسا کہ تکسیر کی ہے اور اعداد تمام تکسیر جمع ۵۳۲۸ حروف ۱۶۸ ان سب کے
مع حروف ظلمانی عدد جمع ۷۷۰۴ یہ عمل سیف اللہ ہے اور بہت کامل ہے اور نا اہل و جاہلون سے چھپایا

ح	ا	م	م	ذ	ح	ص	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك
ك	ح	خ	ا	ب	م	ذ	م	ح	ز	د	ح	ب	ض	ج	د	ذ	غ	ا	و	ظ
ظ	ك	و	ح	ا	خ	غ	ا	ذ	ب	د	م	ج	ذ	ض	م	ب	خ	ح	ز	و
و	ظ	ذ	ك	ح	و	خ	ح	ب	ا	م	خ	ض	غ	ذ	ا	ج	ف	م	ب	د
د	د	ب	ظ	م	ز	ذ	ك	ج	ح	ا	و	ذ	خ	غ	ح	ض	ب	خ	ا	م
م	د	ا	د	خ	ب	ب	ط	ض	م	ح	ز	غ	ذ	خ	ك	ز	ج	و	ح	ا
ا	م	ح	د	و	ا	ج	د	ز	خ	ك	ب	خ	ب	ذ	ظ	غ	ض	ز	م	ح
ح	ا	م	م	ذ	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	د	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك

فصل ۲ مریض کرنے دشمن مین

ر ضد عوظ جبد خذ بج

شیخ بہاؤالدین محمد عاملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے واسطے ہلاک کرنے اور بیمار کرنے دشمن کے بہت مجرب ہے

نقش یہ ہے

۳۵۸۸	۳۵۹۶	۳۵۹۰
۳۵۹۴	٥٣٤٦	۳۵۸۹
۳۵۹۲	۳۵۸۷	۳۵۹۵

اور ان حروفات کے اعداد لے [illegible] کے اعداد لے اور جمع کرے اور ان اعداد کا مثلث او پکفن کرکے [illegible] کے آگے دفن کرے بہت مجرب ہے اور اس عمل کو مولانا حسین نے

اور باقی کے تین حصے کرے اور ایک حصے سے شروع کرے اور بوقت پانچوین خانے مین کل میزان اول جمع کی بیچ کے خانے مین لکھے اور پھر بدستور موافق رفتار کے نیل سے لکھے اور بخور فلفل دراز اور اسپند اور ہینگ جلاوے اور تمام تکسیر کو بغیر حرف نورانی کے تمام حرف ظلمانی کو مرکب کر کے مثلث کی پشت پر لکھے اور معرب اور مجم کرکے اور جو اعداد نقش کے تمام کرے اگر مطابق عدد کل کے کم ہون تو ان چار اسمون سے اعداد زیادہ کر کے برابر کر لے وہ چار اسم یہ ہین اجھزط یا قہاد یا مذل یا قہاد م ۱۳۹ پارچہ کبودی پر لکھے اور اس تعویذ کو ہمراہ نمک سیاہ اور کالا دانہ اور ہر تال اور چونے کے لپیٹ کر پیانہ کی گرہ مین کر کے قبرستان مین کافرون کے دفن کردے اور اس عمل کو ملا الماس نے واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے بادشاہ کی جدائی کے واسطے کیا تھا اور ملا مذکور نے انتقال کیا مگر درمیان بادشاہ اور نواب عالیہ کے سات برس تک عداوت قائم رہی اور عرصہ سات سال مین ایک کو دوسرے نے نہ دیکھا اس عمل کا سیف اللہ نام ہے اور اسیطرح پر ایک شخص کے واسطے یہ عمل مولانا اسحق نے روز شنبہ کو کیا تھا اور روز جمعہ بعد ۹ ساعت کے وہ شخص مرگیا اور اس عمل سے مولانا اسحاق نے بہت آدمیون کے خون ناحق کیے بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور کہا کہ واسطے سلیم خان کے کوئی ایسا عمل کرو کہ اسکے لشکر کو ہزیمت ہو مولانا نے اس عمل کو طیار کر کے درمیان لشکر کے دفن کروایا بعد چند روز کے سلیم خان کا لشکر فراری ہوا اور سلیم خان مارا گیا مین یہ عرض کرتا ہون کہ یہ عمل بہت کامل ہے تمام استادان متقدمین اور متاخرین اس عمل کو کامل بیان فرماتے ہین ایک مثال اسکی دیتا ہون تاکہ ہر ایک مبتدی کی سمجھ مین آوے مثال اسکی یہ ہے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہو نام طالب امجد اور نام مادر مریم اور مطلوب واجد نام مادر چھوٹی اور آفتاب برج سنبلہ مین اور ستارہ مریخ برج سنبلہ مین ہو تو سطر اول ا م ج د واجد نام طالب طرح ۱۲ ابروج کی دی تو برج ثور ہوا نام مطلوب عدد برج میزان آیا برج آفتاب کا سنبلہ اور برج مریخ سنبلہ ہے

۱۳ ۲۹۰ ۱۲ ۴۲۲

رکھے اور جس طرح کی چاہے صورت قابیل بناوے اور دشمن کو جس عذاب سے چاہے مارے
اور جو حربہ ہاتھہ مین قابیل کے دیگا اوسی حربے سے دشمن ہلاک ہوگا دونون تصویرین
کھڑی مقابلے مین ہوئین اور نام افسر الشیاطین ابلیس کا گرد ہیئتین مین تصویر کے لکھے اور دونون
تصویرین خانۂ تاریک مین یا سردابہ میت مین یا جای مسلخ مین دفن کرے تو جلد اثر ہوگا
اور یہ عمل بہت مجرب ہی اور بارہا تجربے مین آیا ہی

فصل ۵ عداوت کے بیان مین

عمل مربع
معکوس کا ہی یہ عمل واسطے خرابی ظالم کے کہ جو خلق اللہ پر ظلم کرتا ہو سے لئے یا دشمن کی خرابی
مقصود ہو تو اس مربع معکوس کو طیار کرے پہلے نام اوسکا اور اوسکی مان کا لکھے اور عدد دونون
اسم کے استخراج کرے اور بعد اوسکی عدد مذکور کی ۱۲ و ۱۳ کی طرح کرے بارہ بروج پر اور ابتدا برج
حمل سے کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہین اوسوقت برج معلوم کرے وہ طالع ہی اور اوسکا
ستارہ کونسا ہی اور برج اور ستارے پر سرے حرف سے کون ملائکہ ہین بقاعدۂ ابجد ملائکہ
استخراج کرے اور نام پر سرے حرف سے موکل کو لے اور دوسرا طالع کا موکل لے اور تیسرا
کوکب طالع موکل لے ان موکلون کے اعداد استخراج کرکے جب کہ میزان انکی جمع ہو تو
یہ اعداد اوسپر جمع سے زیادہ کرے ۵۰ ۴۴۰ اور ۳۰ کی اوسمین سے طرح کرے اور باقی
چار حصے کرے اوپر پوست شیر یا چیتے یا بھیڑیے کے یا شانۂ سگ یا استخوان مردہ کافر کے
لکھے یعنی مربع معکوس پر کرے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ ہووے اور قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ سے
یا قران ہو یا زحل مقابلہ یا قران یا قمر ہمراہ ذنب کے یا محاق مین اور تاریخ ۲۸ ہو یا روز کسوف
یا خسوف یعنی چاند گہن یا سورج گہن ہووے اور ساعت زحل یا مریخ کی ہووے
تو چاہیے کہ اس نقش کو پر کرے اور مسجد ویران یا صحرا مین یا قبرستان ہو اور سر برہنہ ہو کے
اس نقش کو لکھے اور بخور آتشی جلاوے یعنی سیاہ دانہ اور ہینگ یا کینچلی سانپ کی یا پوست
لہسن یا پیاز اور افیون اور مرچ سرخ جلاوے اور وہ نقش مربع معکوس پر کرے ایک مربع
[illegible] کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش کو پرانی قبر مین دفن کرے اور بخور

واسطے حاکم یزد کے کیا تھا وہ ۵ سہ روز کے عرصے مین مریض ہو کر مر گیا اور عدد مثلث کے یہ ہین ۱۳۲۳ **فصل ۳** مقدمۂ عداوت مین اگر دشمن کو مقہور کرنا چاہیے تو روز شنبہ اول ساعت زحل ہو اور تصویرین طالب اور مطلوب کی اوپر لوح سیسے کے لکھے اور جس طرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہوئے وہ عذاب اوس تصویر پر لکھے مثلاً حربۂ شمشیر یا اور حربون سے یا پانی اور گھوڑے سے جیسا منظور ہووئے اور یہ عمل بہت مجرب ہی مولانا اسحاق نے کتاب صحیفۂ زحل سے اس عمل کو لکھا تھا اور بدبخت مولانا اسحاق نے پسر قورچی باشی کو کشتہ کیا ایک روز کا ذکر ہی کہ بادشاہ نے مولانا کو طلب کیا اور کہا کہ کوئی عمل ایسا ہی کہ قلعۂ امیر خان ہمارے قبضے مین آجاوے مولانا نے عرض کی کہ ہو سکتا ہی ارشاد ہوا کہ اول کچھ امتحان ہوئے مولانا نے عرض کی کہ جو حکم ہوئے بادشاہ کو کچھ ملال تھا پسر قورچی باشی سے مولانا کو اوسکی طرف اشارہ کیا اور مولانا نے فوراً یہ عمل طیار کیا ایک صورت موم کی بنا کر ایک تیر اوس تصویر کے پہلو مین مارا بعد چار روز کے اتفاقاً بادشاہ حرم سرا مین تھے اور ایک کبوتر صحرائی سامنے آ کے بیٹھا بادشاہ نے تیر و کمان فوراً طلب کر کے تیر کبوتر پر مارا وہ تیر کبوتر سے خطا کر کے پسر قورچی باشی کے پہلو مین تراز ہوا قانات سے دو سا ہو کر پھلکے پار ہو گیا ڈیوڑھی پر تو وہ حاضر رہتا تھا ہر دم پیادہ اور درباری مین ایک شور ہوا اور بادشاہ کو عرض یہ پہنچائی بادشاہ فوراً برآمد ہوئے اور فرمایا کہ تیرے واسطے کسی نے دعای بد کی تھی تیری نجات اس تیر بلا سے نہو گی بادشاہ کو بہت تعجب ہوا اور مولانا کو بہت کچھ عنایت کیا بعد اسکے یہ عمل واسطے قلعۂ امیر خان کے طیار کیا چنانچہ ۴ سہ روز کے عرصے مین قلعۂ امیر خان مفتوح ہو گیا یہ عمل بہت مجرب ہی **فصل ۴** مقدمۂ عداوت مین اول پسر آدم علیہ السلام نے خون کیا ہی نام قابیل تھا برادر اپنے کو کہ نام ہابیل تھا مارا اول چاہیے کہ نام دشمن کا لکھے اور اعداد اوسکے جمل کبیر ابجد سے استخراج کرے اور یہ اعداد ۱۶۱ دشمن کے اعداد پر زیادہ کرے اور نقش مثلث پر کرے اور شکل مین صورت ہابیل کی

قتلهم ولكن الله قتل اسکے اعداد اور سورہ و اسم کے اعداد جمع کرکے نقش مثلث مین پُر کرے اور ایک نقش اُسکے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش مثلث راہ گذر مین دفن کرے جاہ و منصب دشمن کا تاراج ہو جاوے یہ عمل مجرب ہے

فصل ۹ عداوت مین سورہ والعصر کے اعداد استخراج کرکے اور دونون شخصون کے نام مع مادرین کے اعداد جمع کرکے نقش مثلث کو پُر کرے اور پانی مین دھو کے مطلوب کو پلاوے طالب کا مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے کہ کسی پہلوان سے لڑے اور حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زمین کے چت مارے اول یہ کہ اسم اس حریف کا اعداد اسم اپنا یا اپنی طرف کے پہلوان کا ان اسماء کے اعداد اور اس آیۂ کریمہ کے اعداد جمع کرکے نقش مثلث پُر کرے اور یہ مثلث جس جگہ کشتی ہو وہان دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی پر غالب ہوگا اعداد آیۂ کریمہ یہ ہین ۳۴۹۲ اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

فصل ۱۰ ہلاکت اعداء مین اعداد سورہ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ اور سورہ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ اور اعداد اس آیۂ کریمہ کے فَزَادَهُمُ اللهُ مَرَضًا اور اعداد نام دشمن کے مثلاً سورہ اذا زلزلت ۱۷۵۷۰ اور رسالہ دیگر مین ۱۷۳۳۰ اسکو مثلث مین اوپر کفن مردے کے لکھے اور درمیان قبر شہید کے یا جو تلوار سے مارا گیا ہو اُسکی قبر مین دفن کرے اور دو سرے مین اس مثلث کے ہذا شکل مثلث هاروت ماروت ان الشيطان اوقع بينهم القتل والموت وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ البغض فی من الاثنين روز شنبہ بوقت مریخ و قمر لکھے اور سرکہ اور نوشادر مین دھو کے خانۂ مطلوب مین ڈالدے مجرب ہے

فصل ۱۱ ہلاکت اعداء مین أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ چاہیے کہ بیچ ساعت نحس کے گیہون کے آٹے خمیری سے صورت اس شخص کی طیار کرکے پارچہ کفن مین لپیٹے اور اس صورت پر نماز جنازہ پڑھے اور اس لوح کو اس صورت کے

جلا دوے اور اُسوقت یہ کہے کہ تو سونہن ہے یہ کام میرا کردے تو مین تیری قبر پر پھولونکی چادر چڑھا دونگا اور حلوے پر تیری نیاز کرونگا اور ختم قرآن کرونگا اور روشنی چراغ کی کرونگا یہ کہکے ایک مشت خاک اُس قبر سے اُٹھالے اور لا کے خانۂ دشمن مین ڈالدے انشاء اللہ تعالیٰ خانۂ دشمن خراب اور ویران ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور دو شخصون مطلوب مین مفارقت ہو جائیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے خاکہ رفتار نقش معکوس کا یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

فصل ۹ جدائی اور عداوت درمیان دو شخصون کے پہلے اُن دو شخصون کے نام مع مادر کے لکھے اور اس آیۃ کے اعداد وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اعداد اس آیۃ کے یہ ہوئے ۴۳۲۹ جسوقت ساعت منحوس قمر زحل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مربع معکوس مین بیان کیے ہین وہ ہون تو بخور روشن کرکے تثلیث ہندی کو پر کرے ایک آستانۂ مطلوب کے نیچے دفن کرے اور ایک مثلث پانی مین دھوکے مطلوب کے دروازے پہ چھڑکدے تفرقہ اور جنگ شدت سے دونون مین ہوگی **فصل** جدائی مین اعداد نام مطلوب مع مادر جمع کرکے اعداد اس آیۂ کریمہ کے اُسپر زیادہ کرے ۱۰۴۵۱ آیت یہ ہے أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ نقش مثلث کو لکھے اور جائی نشست مطلوب مین دفن کردے اُلفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا دوسرے سے سرد ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورۂ نوح کے ۱۰۵۴ مثلث مین پر کرے یا اعداد سورۂ فیل کے عمل مین لاوے اور مثلث ہندی مین پر کرے جسوقت کہ قمر در عقرب ہو لکھے اور خوابگاہ مین دفن کرے بہت تاثیر ہوگی **فصل ۸** عداوت مین جسوقت آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر ہو یا نیرین بدحال ہون اور دو شخصون کا نام مع مادر اور اعداد اس آیۃ کے وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ قلب القتلوا

ولی پیمانہ مین لکھدے اور دریا کنارے دفن کردے چند روز مین ہلاکت اُس دشمن کی ہوگی یہ عمل بھی کتاب مجموعہ قرعہ کا ہی چنانچہ شیخ جبرئیل نے واسطے حسن بادشاہ کے کیا تھا اور اُسکو تخت شاہی کا مالک تھوڑی مدت مین کرادیا فصل ۱۲ ہلاکت دشمن اور جدائی مین اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے جدائی اور عداوت ہوئے پہلے دو اسم لکھے طالب اور مطلوب کے اور ایک اسم جلالی اسمار الحسنیٰ سے ان تینون اسما کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے ایک سطر لکھے یعنی پہلے ایک جدول کھینچے مطابق شمار حروف کے بعد اُسکے سطر مذکور خانۂ جدول مین لکھے اور پھر صدر مؤخر کرے مگر یہ تکسیر واسطے عداوت کے ہے حرف اول بجای قطب کے قائم رہتا ہے اور تمام سطرون مین وہی حرف اول کا قطب رہا کرتا ہے اِس طرح پر گردش دے اور جسوقت اسکا زمام برآوے اور سطر اول مین جو حرف اول ہی وہی تمام سطرون مین اول رہیگا جب تک زمام برآوے جدول یہ ہی

و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د
و	د	ل	ی	ی	ز	د	ی	ق	ض	ا	ب
و	ب	د	ا	ل	ض	ی	ق	ی	ی	ز	د
و	د	ب	ز	د	ی	ا	ی	ل	ق	ی	ض
و	ض	د	ی	ب	ق	ز	ل	د	ی	ی	ا
و	ا	ض	ی	د	ی	ی	د	ب	ل	ق	ز
و	ز	ا	ق	ی	ل	ی	ب	د	د	ی	ض
و	ض	س	ی	ا	د	ق	د	ی	ب	ل	ی
و	ی	ض	ل	ز	ب	ی	ی	ا	د	د	ق
و	ق	ی	د	ض	د	ل	ا	ر	ی	ب	ی
و	ی	ق	ب	ی	ی	د	ز	ض	ا	د	ل
و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د

اس تکسیر کو ساعت وقت منحوس مین ۲۸ تاریخ کو یا قمر در عقرب ہو یا مقابلہ مریخ اور قمر سے ہو یا زحل سے ہو یا قمر ہمراہ راس یا ذنب کے ہو یا اُس دن کہ چاند گہن یا سورج گہن ہوئے تو اِس

پیٹ مین رکھدے اور درمیان دو قبر کے نیچہ بنا کے مثل مردون کے دفن کردے عجائب دیکھے
۸ یا ۹ روز کے بعد وہ شخص قبر مین دفن ہوگا اور عدد آیۃ کریمہ کے یہ ہین ۳۵۸۱۲ اور اس عمل کو
واسطے ایک شخص کے کیا تھا چار روز کے عرصے مین مرگیا اور جو شخص اس عمل کو کرے وہ اسر
تا پا برہنہ ہو اور پشت طرف مغرب کے کرے اور سکربلدوز سے مدد مانگے اور اس فن کے
اوستادان سابق نے نام اوس شخص کا پشت پر تثلیث کے محاذی لکھا ہے اور عدد تثلیث یاقاہر ذوالبطش
الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اور یہ عدد صحیح ہین ۳۶۳۸ اور دوسری
ترکیب یہ ہے کہ ساعت نحس مین یہ مثلث اوپر خشت خام کے لکھے اور دریا مین ڈالدے نہایت
مجرب ہے اور یہ عمل واسطے اخوندگار روم کے کیا تھا چالیس روز مین مردہ ہوگیا اس عمل کو
جاہل اور نادان اور نااہل سے مخفی کیا ہے اور اعداد مثلث اسم مذکور کے یہ ہین ۳۶۳۸ اسی
اسم کی دوسری ترکیب اگر کسی کو چاہے کہ مبتلے سے گرادے لکھے اس عدد کو اس شخص کے
اسم کے ہمراہ اور جو کہ اعداد اسم کے ہین اونکو اضافہ کرے اگر ہلاکت اوسکی منظور ہے تو روز سہ شنبہ مقابلہ
مریخ ہمراہ قمر کے اوپر کفن مردے کے سرکہ اور نمک اور نوشادر اور سیاہی آمیز کرکے لکھے اور
وقت شروع نقش کے ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تاکہ اوسکی نحوست سے
محفوظ رہے یہ عمل سیف قاتل ہے پہلے جس طرح پر کہ بیان کیا ہے یہ بھی اوسی طرح پر ہے اور جس طرح پر
عذاب مطلوب پر کرنا چاہے اوس طرح پر عمل کرے اور اعداد سورہ الم ترکیف کے مثلث مین
پر کرے اور صورت پر دم کرے جب اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ کو پہونچے کہے
شاہت الوجوہ شاہت الوجوہ اشارہ بالتصور کرے اور دعای علوی مصری کو واسطے
قتل موذی کے چالیس بار پڑھے بہت مجرب ہے

فصل ۱۲ ہلاکت دشمن مین واسطے ہلاکت
دشمن کے بہت مجرب ہے جسوقت کہ قمر برج عقرب مین آوے اوسی ساعت مین عدد نام اوس
شخص دشمن کے اور عدد ہاروت اور ماروت کے چنانچہ ۶۳۳ یہ جمع کرکے مثلث مین
لکھے اور پارچہ کبودی لپیٹ کر قلعی چونا اور نمک ہمراہ مثلث کے لپیٹ کے درمیان ایک

فصل **مثلث کے بھرنے کے بیان مین نقش پر کرنے کے تکسیر کے قاعدے بیان** کرتا ہون معلوم ہو کہ ہر ایک چار نقش مثلث ہو خواہ مربع پر کرنا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہیے کہ عدد جمع تکسیر مین خواہ طالب مطلوب ہون خواہ فتیلہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو اُسکا معلوم کرنا لازم اور واجب ہی مثلاً قاعدہ نقش مثلث پر مثال دیتا ہون اول معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مثلث کے کتنے اعداد ہوتے ہین اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور کتنے اعداد مثلث شمار مین ہین اول شمار کیا کہ خانے مثلث کے کتنے ہین پس شمار کیا تو ۹ خانے مثلث مین ہین ایک پٹی مین ۳ خانے تو ۹ ہوئے اور ایک کو اسمین سے کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو ۴ ہوئے اور مثلث کی ایک پٹی کے تین خانے ہین تو ۴ کو تین مین ضرب کیا تمین چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۲ عدد کی مثلث مین طرح ہی پس معلوم کیا بارہ عدد طرح مثلث کے ہین اور ۹ خانے مثلث کے ہین اور ایک اسمین زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی مثلث کی تین خانے کی ہے تین کو پانچ مین ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۵ عدد اندر مثلث کے آتے ہین پس اس طرح پر مربع اور مخمس و مسدس اور مسبع و مثمن و متسع و معشر یا بست در بست یا پچاس در پچاس خانہ پر کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلث ہی تو ۱۲ کی طرح دے اور باقی اعداد کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول مین رکھے اور بعد اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے اگر چاہے کہ نقش مربع کو پر کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مربع کی کیا طرح جاتی ہی اول خانے مربع کے شمار کرے تو ۱۶ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۶ خانے مین سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو نصف کیا تو ساڑھے سات ہوئے اسکو اوپر ایک پٹی کے ضرب کیا یعنی چار کو ساڑھے سات مین ضرب کیا تو ۳۰ ہوئے معلوم ہوا کہ ۳۰ طرح مربع مین جاتی ہی اور باقی اعداد کے چار حصے کیے ایک حصہ خانہ اول مین لکھا اور مثال مثلث کی تقسیم چار عناصر کی

تکسیر کے دو تعویذ بنا کر ایک خوابگاہ مطلوب مین دفن کرے اور ایک راہ گذر مین دفن کرے
اور اگر قصد کلی ہو تو اس تکسیر کا فتیلہ طیار کر کے چراغ مین جلاوے عداوت اور مفارقت
ظاہر ہوگی مجرب ہے بارہا تجربہ کیا ہے اور اس عزیمت کو پڑھے عزمت علیکم یا جبرائیل یا میکائیل
یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا و تفرقوا مین فلان بن فلان عداوت و بغض و تفریق
لم تجمعہا بحق قولہ تعالی وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَسَوْفَ
ینبئہم اللہ بما کانوا یفسقون انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون

فصل ۱۴

مرد کے بستہ کرنے مین مرد بستہ یعنی شہوت اُسکی بستہ ہو جاوے ایک مرد ایسا ہے کہ بازاری
عورات مین خراب ہے اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہین ہے تو وہ عورت یہ کرے کہ پارچہ
اُس مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ مین رنگ کرا اور اُس پارچے کے آب منی اُس
مرد کا آلودہ کر کے سائے مین خشک کرے اور جسوقت کہ زہرہ اپنے برج مین ہو یا ثور
مین ہو یا میزان مین ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اُسوقت عدد نام اُس مرد کے
اور اُسکی مان کے استخراج کرے اور ان مین اسمای الٰہی یا مُذِلُّ یا مُہَیْمِنُ یا قَابِضُ یعنی ۱۴۷
ہمراہ نام مرد کو زعفران سے مثلث ہندی مین پر کرے اور ایک مٹی کی ہانڈی تنگ منہ
کی لیکر اُسمین نقش مثلث کو رکھے اور اُسکو اپنے گھر مین جای نمناک مین دفن کرے اور
سنگ گران اُسپر رکھے اور دوسرا مثلث اُس شخص کی گذرگاہ مین دفن کرے تو شہوت اُسکی
باہر سے بند ہو جاویگی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی غیر عورت پر قادر نہوگا جبتک عورت گھر کی کھولیگی
وہ مرد نہ کھلیگا اور واسطے اسی امر کے دو نقش اور ہین انکو بھی مثل مثلث کے پر کرے سریع التاثیر ہین

	۱	
۸ ز	۵	۳
	۹	

ب	ط	د
ز	۲	ج
و	۱	ح

نقش مثلث ہندی

	۵	
۶	۱	۸
۴	۳	۱۱
۴	۹	۲

باب چوبیسوان قواعد بھرنے نقوش مین شامل ۱۳ فصلون پر

۳ یا جططہائیل ۴ یا د ططہائیل ۵ یا ھططہائیل ۶ یا وططہائیل ۷ یا زططہائیل ۸ یا حططہائیل ۹ یا ططططہائیل پس اہل تکسیر کہتے ہین کہ شکل مثلث مشترک ہے بیان جلالی اور جمالی کے اور بعض استاد کہتے ہین ہر چار گوشہ عدد حروف پر اسم بدوح واقع ہوا ہے مثلث کے اطراف معلوم کرنا دائرہ سے کہ زح یا فزر غنا رمثلث کے واسطے یہ آیا ہے دو اسپ رخ دو فرزین با زرخ گیر دو اسپ اور نقش مثلث کا پر کرنا دو وجہ کے ہے اول وجہ طبیعی مشہور ہے یعنی وقف ہونا مثلاً ۱۲ عدد کو ۱۲ کی طرح دی اور باقی ۹ عدد رہے اسکے تین حصے کیے اور ایک حصہ ۳ کا ہوا اگر ۱۵ عدد ہین تو ۱۲ طرح ۳ باقی ایک حصے مین اندر مثلث کے لکھے

۶	۱۱	۴
۵	۷	۹
۱۰	۳	۸

اور اگر ۱۶ عدد جمع ہین تو ایک عدد حصے سے زیادہ ہوا تو ساتوین خانے مین ایک عدد زیادہ کیا اور اگر دو عدد حصے سے زیادہ ہون تو چوتھے خانے مین ایک زیادہ

واسطے ہلاکت اور بیماری دشمن کے اور جلانا جن کا

۶	۱	۸
۳	۵	۷
۲	۹	۴

[illegible]

نہ ویرانی کرنے دشمن کے

کیا نقش مثلث کی نہین ہوتی یعنی ایک زیادہ کرنا یا کم کرنا مثلث کو بلا کسر ہے اور جو کچھ میزان عدد ہوئے اسمین سے ۱۲ کم کیے اور باقی ایک کو اول خانے مین پر کیا تو مثلث پورا ہوا خواص اول مثلث طبیعی ساعت زحل یا مریخ مین اور قمر ہبوط مین ہوئے بنام دوکس اور چھ استخوان لکھے اور پڑاوے مین نیچے اینٹ کے دفن کرے جس وقت گرم ہو ویرانی ہو کے جدائی ہوئے خواص دوم مثلث طبیعی کو شرف قمر مین مشک و زعفران ساعت قمر مین لکھے اور پر کاغذ یا پوست آہو کے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے

۴	۹	۲	۶	۷	۲	۳	۸	۷	۸	۱	۶
۳	۵	۷	۱	۵	۹	۱۰	۶	۲	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۳	۴	۵	۴	۹	۴	۹	۲
یہ نقش خاکی ہے طرف جنوب کے			یہ نقش آبی ہے طرف شمال کے			یہ نقش بادی ہے طرف مغرب کے			یہ نقش آتشی ہے طرف مشرق کے		

خواص مثلث یعنی سہ در سہ یہ شکل ستارۂ قمر سے منسوب ہے اور برج اسکا سرطان ہے اور فلک اول اور اسم اُم البشر یعنی حوا رضی اللہ عنہا استخراج ہوا ہے واور عدد اسکے ۱۵ ہین پس وفق مثلث ۱۵ ہی استخراج ہوا اور مثلث کے تین ضلع ہین اور ۱۵ اعداد اندر تین ضلعوں کے ضرب کیے تو اسم ابا المسلمین آدم علیہم السلام کے اعداد حاصل ہوئے اور عدد اسم لوط پیغمبر علیہ السلام اور اعداد کوکب زحل کے برابر ہین اور ہر ایک ۴۰۵ ہوئے اور ہر شکل اطراف سے متوسط پر کرے اور ہر ایک طرف کے خواص علحدہ بیان ہین چنانچہ شرقی و غربی و شمالی و جنوبی اور شرقی مزاج آتشی ہے واسطے ہلاک کرنے کسی کے اور بیمار ڈالنے کسی کے اور تفرقہ اور ہلاک ہونا اعدا کا اور جنوبی مزاج خاکی ہے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے اور خواب باندھنے کے اور باندھنے مرد اور عورت کی شہوت کے اور سحر و جادو کی شناخت کے اور شمالی مزاج آبی ہے واسطے شفاے بیماران اور خلاصی حاملہ اور خلاصی محبوس کے اور دردِ زہ کے اور قضاے حاجات کے اور اس فن کے حکمانے وفق شکل مثلث طبعی مثلث کو نو اسم جمالی اور پر زبان عربی کے بطرح نو اور نو کے استخراج کیا ہے چنانچہ یا اللہ یا باعث یا جامع یا دائم یا ہادی یا وارث یا زکی یا حمید یا ظاہر اور اسماے ملائکہ بھی استخراج کیے ہین جسوقت کہ نقش مثلث کو پر کرے تو ہر ایک خانے کے مؤکل کو دریافت کرے نام ملائکہ ہر خانے کے یہ ہین خانۂ اول پر کرے تو یا اطططہائیل ۲ یا لططہائیل

خواص نوان جب قمر اول درجہ منزل جبہہ پر ہوئے یا سعود ہو اور قمر نحوست سے دور ہوئے
مثلث طبعی کو اوپر پارچہ چرم خروس کے لکھے اور اوپر ران راست قاصد کے باندھے
راہ چلنے مین درد سند نہو گا اور اسمای اصحاب کہف بھی لکھے اور ران راست پر قاصد
کے باندھے تو جلد راہ کو قطع کریگا اور اگر قمر منزل زبانا پر یا سعید السعود پر ہو یا منزل
رشا پر ہو اور نام اُن دو شخصون کا مثلث مین لکھے اُن دو اسمون مین تفرقہ اور جدائی
ہوئے اور اگر آوارگی اور خرابی دشمن کے واسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل
ہو گا مگر یہ وقت ہو تو اثر ہو گا ورنہ کچھہ نہو گا وہ وقت یہ ہین قمر ہمراہ ذنب کے خواہ
راس کے ہوئے یا زحل سے یا مریخ سے نظر عداوت کی یا مقابلہ یا مقارنہ یا تربیع
ہوئے اور طالع وقت عقرب یا جدی خواہ دلو مین ہوئے اور قلم شکستہ ہوئے اور کفن
مردہ کافر کے لکھے سیاہی اور ہجی اور سرکے سے اور زیر آستان اُس شخص کے دفن کرے
نزاع اور تفرقہ پیدا ہوئے اور خانہ بربادی اور ویرانی ایسی ہوئے کہ پھر صورت آبادی
کی نہو اور دشمن انواع مصیبت مین گرفتار ہو جاوے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کریگا
تو آخرت مین کرنے والا خرابی اور پریشانی مین پڑیگا خواص دسوان اگر شرف عطارد مین
اور ساعت عطارد ہو مثلث طبعی کو لکھے اور نگینہ انگشتری کے نیچے رکھے اور دست
راست مین پہنے اور ہر روزہ شربت مصری یا قند مین پلاوے بوقت فجر کے ناشتہ
تو حافظہ اور طبیعہ [illegible] تیز ہو اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہوجائے
خواص گیارھوان [illegible] اور ساعت مشتری یا زہرہ مین چار مثلث اوپر سفال
آب نارسید [illegible] کوشون زراعت مین دفن کرے یا باغ یا بستان ہو
تو ہر آفت [illegible] محفوظ رہیگا خواص بارھوان اگر شرف قمر روز سعید مین ہوئے
تو مثلث [illegible] لگاوے آتش زدگی اور پانی مین غرق ہونے اور
کرم اور چور [illegible] محفوظ رہیگا خواص تیرھوان اگر ساعت عطارد مین اور روز سعید

اور انگشتری نقرہ کی ہووے اپنے ہاتھ مین رکھے اگر کوئی دشمن قصد دشمنی کا کرے تو صاحب
انگشتری پر غالب نہو گا اور تمام خلائق مطیع ہووے اور نظر مین خلق اللہ کے مقبول القول
ہووے خواص تیسرا مثلث طبعی کا ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر مین لکھے اور پاس اپنے
رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فوراً دیکھنے سے مہربان ہو جاوے اگرچہ خون ناحق بھی کیا ہو
خواص چوتھا مثلث طبعی کو ساعت عطارد یا شرف قمر مین اوپر لوح نقرہ کے لکھے اور
وہ لوح لڑکے کے گلے مین ڈالدے بدخوئی اور گریہ اور خوف اور بدخوابی زائل
ہو جاویگی خواص پانچوان مثلث طبعی کا اوپر زمین یا اوپر تختے کے نقش کر کے محو
کر دے تین ہزار ہر روز لکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام محبوس لکھے تو محبوس خلاصی پاوے
اگر کہین آگ لگی ہو تو ٹھیکر پر یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور آگ مین پھینک دے تو
آگ سرد ہو جاویگی خواص چھٹا مثلث کا مثلث طبعی کو شرف قمر مین لکھے روز دوشنبہ
اول ساعت قمر ہووے اور انگشتری چاندی کی ہو اور نگینہ بھی چاندی کا ہووے اوپر
کندہ کرے واسطے مجنون اور محزون اور مصروع کے تو نجات پاوے اور خواص اسمای
اصحاب کہف ان مرضون کے واسطے اثر بخشتے ہین اگر محبوس اپنے پاس رکھے تو قید سے
خلاصی پاوے خواص ساتوان جس وقت کہ آفتاب برج قوس مین ہووے اور قمر زائد النور
ہو برج اسد یا حمل مین اور پاک نحوست سے تو مثلث کو لکھے اور نیچے چوکھٹ زندان کے
دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جاوین خواص آٹھوان مثلث
طبعی کا اوپر کاغذ سفید کے لکھے اور پانی مین دھو کر پلاوے عورت حاملہ کو اگرچہ بچہ شکم
مین مر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آویگا اور اگر مثلث کو لکھے اور مثل تعویذ لپیٹ کر اوپر ران
چپ صاحب درد زہ کے باندھے فوراً درد زہ سے خلاص ہو اگر اسمای اصحاب کہف صاحب
درد زہ کے باندھے تو جلد درد زہ سے خلاص ہو اسمای اصحاب کہف یہ ہین یملیخا مکسلینا
کشفوطط تبیونس ادرقطیونس کبشاقطیوس یوانس کلبہ قطمیر

زیادہ ہو تو خانۂ ۱۳ مین ایک زیادہ کرے برابر ہوگا مثال اسکی یہ ہے نقش مربع کی میزان
طرح ۳۴ اور باقی ۳۵۳ اور حصہ ۸۸ اور کسر ۱ اور وجہ تیسری یہ ہے جو کہ میزان جمع ہوئے ۳۸۷

۷۸۶

۹۶	۹۹	۱۰۳	۸۹
۱۰۲	۹۰	۹۵	۱۰۰
۹۱	۱۰۵	۹۷	۹۴
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۴

اسمین سے ۲۱ عدد کم کرے اور باقی کو اپنے دل مین یاد رکھے اور اسکو ۱۳ خانے مین لکھے اور خانۂ اول ایک سے شروع کرے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے جس وقت کہ تیرھوان خانہ آوے جو دل مین یاد ہے وہ رقم لکھے پورا ہوگا مثال اسکی میزان جمع ۱۰۰ عدد طرح ۲۱ باقی ۷۹ اور ایک عدد سے اس نقش کو شروع کیا

۸	۱۱	۸۰	۱
۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۱

وجہ چوتھی کا یہ بیان ہے جو کہ میزان عدد کی ہوئے اسکو نصف کرے اور ایک نصف مین سے ۸ عدد کی طرح کی اور دل مین یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد سے شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ کرتا جاوے ۸ خانے تک اور خانۂ نہم مین جو کہ دل مین یاد رکھا ہے وہ لکھے اور اس جا سے ایک عدد مطابق رفتار کے زیادہ کرتا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاویگا مثال میزان کل کی ۱۰۰ عدد ہین

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

اور اسکو نصف کیا تو پچاس ہوئے اور ۵۰ مین سے ۸ عدد کم کیے تو باقی ۴۲ عدد رہے اور خانۂ اول کو ایک عدد سے شروع کیا ۸ خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانۂ ۹ مین جو دل مین تھا یعنی ۴۲ عدد لکھے اور پھر بموجب رفتار کے ایک اور ایک زیادہ کرتا چلا جاوے تا کہ ۱۶ خانے پر نقش تمام ہو جب سب طرح سے شمار کیا تو پورا ہوا اور وجہ پانچوین جو کچھ کہ میزان ہو اسکو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے اور باقی اور ... ان مین رکھے اور خانۂ ۱۶ سے شروع اور ۸ خانے تک ایک عدد کم کرتا چلا جاوے تو برابر ہو جاویگا مثال اسکی مثلاً میزان ... کیا ۱۱۲ اور ایک عدد کو طرح کیا تو باقی ۱۱۱ رہے

لکھے اور بجاے ہندسہ قلب مثلث مین نام گریختہ کا لکھے اور زیر سنگ گران رکھدے
یا درمیان حقے کے رکھے اور موُنہہ اُسکا مستحکم کرکے جاے تاریک مین رکھدے تو گریختہ جلد
گرفتار ہوکر آویگا ایضاً دعوت مثلث کی جسوقت غرہ روز یکشنبہ کا ہو دعوت شروع کرے اول
غسل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ تنہائی ہوئے اور ترک حیوانی اور جلالی کرے
اور مکروہات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار مین مشغول رہے روز دوم تا سوم سورہٴ
اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے دو ہزار چار سو پینتالیس بار یہ کہے یا موکلان منسوب
حروف قبول کرو یا اسرافیل یا الطھالِ تمام موکلان مثلث کے جو پہلے مذکور ہوچکے مین پڑہے
اجیبونی و اطیعونی بامر اللہ تعالیٰ یا اصحاب الارواح بعد اسکے پانچ مثلث
لکھے اور بخور روشن کرے جب تک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز
تمام ہون تو ملیدے کے پینتالیس لڈو باندھے اور بارواح پاک مقدس حضرت محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے نابالغ لڑکون کو تقسیم
کرے اور اسی طرح پر عمل ملیدے کا بروز اول کرنا چاہیے تاکہ فتح وارد ہوئے پس
روز مرہ پندرہ نقش مثلث پر کرکے آب روان مین بہاوے تا عمل جاری رہے اگر ایک روز
ترک ہوجائے تو دوسرے روز تیس ۳۰ نقش پر کرے اور عمل مین لاوے تاکہ عمل زور شور پر ہو اور عامل
جس کام پر ہاتھ ڈالیگا وہ موثر ہوگا حال مثلث کا تمام ہوا

فصل ۲ نقش مربع کے بیان مین

نقش مربع کی پانچ وجہ اُستادون نے فرمائی ہین طبیعی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے اعداد
چار حصے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک
حصہ اول خانے مین پر کرے اور ایک ایک ہر خانے مین زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ تمام ہو وجہ
دوسری یہ ہے کہ کل میزان سے ۳۴ عدد نقصان کرے اور باقی کو چار حصے کرے اور اگر حصے
سے تین زیادہ ہون تو ایک عدد پانچوین خانے مین زیادہ کرے اور رفتار سے لکھتا چلا جاوے اور اگر
حصے سے ۲ عدد زیادہ ہون تو خانہٴ نومین ایک عدد زیادہ کرے تو پورا ہوگا اور اگر حصے ایک عدد

واسطے ہلاکت ظالم اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانۂ شانزدہم واسطے ہلاکت دشمن اور زبان بندی
کے اور خواص مین مربع کے سات شرطین اول بجالاوے تو تمام عوان اِس نقش کے فرمان بردار
ہونگے اول زکات دوم نصاب سوم دور مدور چہارم بذل پنجم عشر ششم قفل ہفتم ختم
اِن ہرایک کی سات شرطین مین پہلے غسل دوسرے وضو تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے
چوتھے فاتحہ پڑھے پانچوین قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت مین ہو کہ آفتاب بھی اُسجگہ نہو ساتوین
اُس جگہہ غیر شخص کا گذر نہووے اور نقش مربع لکھے اور دھوپ مین رکھے جسوقت کہ ظہر کی نماز ہو
پہلے نماز ادا کرے اور بعد اُن نقوش مربع کو آب روان مین بہاوے پس جمیع اعداد نقش مربع
۹۵۴ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۳۱۸ نقش مربع پر کرے روز دوم
۳۱۷ روز سوم ۳۱۷ - اور شرائط مربع اور مثلث کے سات ہین اور سولہ خانون مین سولہ طرح اِس نقش کو پر کیا ہے

حصول دولت				عداوت				شفای بیمار				عزت وحرمت			
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱
۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۸	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵

خرابی دشمن				محبت الفت زن ومرد				دفع سحر وجادو وکفتار				باغ بستان			
۱۴	۷	۹	۴	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۴	۹	۷	۱۴
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱۰
۸	۱۳	۳	۱۰	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱۱	۲	۱۶	۵	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۱	۱۱

دفع حشرات الارض				الفت وشفقت دوستان				فہم علم وحکمت				نصرت وفتح			
۳	۸	۱۵	۱۰	۲	۵	۶	۱۶	۱۶	۹	۴	۵	۵	۱۶	۳	۱۱
۱۶	۹	۴	۹	۱۴	۱۲	۹	۳	۱۳	۱۲	۶	۳	۱۰	۳	۱۲	[illegible]
۱۳	۱۲	۱	۸	۸	۱	۱۵	۱۰	۸	۱	۱۵	۱۰	۱۵	۱۶	۱۲	۲
۲	۷	۱۴	۱۱	۱۱	۱۴	۴	۵	۱۱	۱۴	۴	۹	۴	۹	۷	۱۴

١١٠	۴	۵	١٠۵
۶	١٠۴	١١١	٣
١٠٧	٧	٢	١٠٨
١	١٠٩	١٠۶	٨

جوکہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جمع کل ١٠٠ اور طرح ٣٠ اور باقی ٧٠ رہے اور اسکے چار حصے کیے حصہ کسر آئی خواص چار ور چار

٢۴	٢٨	٣١	١٧
٣٠	١٨	٢٣	٢٩
١٩	٢٣	٢۶	٢٢
٢٧	٢١	٢٠	٣٢

١۶ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی ٣۴ ہیں دو اسمائے حسنیٰ یعنی یا ہادی یا وہاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پُر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کیے ہیں ان ١۶ خانے کو بس خانے سے چاہیے شروع کرے اور تمامی کو پہنچاوے خواص ١۶ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ١۶ خانے تک در ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عزت اور حرمت اور واسطے صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانۂ اول سے شروع کرے اور خانۂ دوم واسطے عداوت کے تاکہ درمیان دو شخصوں کے تفرقہ ہوئے اور خانۂ سوم واسطے تپ غیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانۂ چہارم واسطے دفع درد سر دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانۂ پنجم واسطے عرق مدنی وسحر جادو دفع گفتار اور حشرات الارض اور سوا اسکے خانۂ ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت اور مرد کے خانۂ ہفتم کے خواص واسطے خراب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانۂ ہشتم کا واسطے فتح و نصرت جنگ اور مقدمہ کے خواص خانۂ نہم کے واسطے زیادتی فہم و علم و حلم و حکمت و کیمیا گری کے خواص خانۂ دہم کے واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت و مہربانی دوستوں کے خواص خانۂ یازدہم کے واسطے باہر لانے حشرات الارض یا روکنے دم وغیرہ کے خواص خانۂ دوازدہم واسطے دفع موش اور مور و ملخ زراعت اور باغ کے خواص خانۂ سیزدہم کے واسطے زیادہ ہونے شیر مویشی اور برکت زراعت خواص خانۂ چہاردہم واسطے افزونی زراعت اور تابع کرنے معشوق کے خواص خانۂ پانزدہم کے

واسطے سلامتی حامل اور صحت طفل کے جسوقت قمر اندر شرف کے ہوئے اور نحوست سے
ساقط ہو خواص ہفتم واسطے غلبے اور فیروزی کے اوپر دشمن کے لکھے تو جسوقت قمر بنظر
تثلیث یا تسدیس مریخ سے ہوئے اگر شرف آفتاب مین اور طالع وقت برج اسد اور
قمر زائد النور اور ہمراہ کف الخضیب کے درجہ پنجم برج ثور پر ہو تو کف الخضیب سے قران ہوگا اُسوقت
لکھے تاثیرات فتح و نصرت قوی ہوگی خواص ہشتم جسوقت آفتاب اور ماہتاب دونون شرف
مین ہون تو ایک نگین پر شکل مہر کے کندہ کراکے اپنے ہاتھ مین رکھے جمیع آفات و بلایات
ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا اور اگر کاغذ پر لکھے اور صندوق مین لگاوے تو وہ صندوق
کرم اور آتش اور چوری سے محفوظ رہیگا خواص نہم جسوقت آفتاب شرف مین ہو اور قمر برج
جوزا یا سنبلہ مین ہو تو اوپر تختہ صندوق کے نقش کرے جو چیز کہ اُس صندوق مین رہیگا
وہ ہر بلا سے محفوظ رہیگی اور خواص دہم جسوقت کہ آفتاب شرف مین ہو لوح طلائی پر کندہ
کرے تو حامل کو رفعت اور جاہ حاصل ہوئے اور اگر وقت مذکور مین لوح نقرہ پر کندہ کرے
یا سنگ سفید پر لکھے اور اُس نقش کو شربت مین دھو کے پلاوے واسطے جمیع درد اور امراض
خصوصًا جدری یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ جو کہ مرض ہوئے جلد صحت پاویگا
خواص یازدہم مربع طبعی کا جسوقت قمر سے مریخ کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو اور دونون ستارے
نحوست سے پاک ہون اور اوتاد طالع وقت خالی نحوست سے ہون اُسوقت اوپر لوح
طلائی یا نقرئی کے لکھے یا لوح مس پر یا ہر دھات کو ممزوج کرکے واسطے صلاحیت زن
اور شوہر کے کہ ہمیشہ محبت اور الفت سے رہین اور تمام عمر سازوار رہین خواص دوازدہم
اگر مربع غیر طبعی ہوئے اور زوج الزوج اور قمر شرف مین ہوئے تو اوپر صفحے نقرہ کے لکھے حامل
جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے الا نقض الفرد ہو جسوقت اتصال قمر کا زحل سے
ہوتا ہو اور بنیاد مکان رکھے تو وہ مکان اللہ ہمیشہ آباد رہے اُس مکان کے ہمیشہ خوشی و خرمی
سے رہین اگر ۲۸۴ کا مربع و نام طالب و مطلب قرار ہووے ف قمر ہمراہ اعداد اول ممزوج

دفع موش و ملخ			
۴	۵	۶	۹
۱۵	۹	۱۰	۱۶
۱	۱۳	۸	۱۲
۱۴	۱۱	۲	۷

افزونی شیر مواشی			
۶	۳	۱۰	۱۵
۹	۱۶	۵	۴
۷	۲	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۸	۱

عشق کردن معشوق			
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

برای ہلاکت اعدا			
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

خواص مربع طبعی کے جسوقت قمر ہمراہ مریخ اتصال سعود و نظر رکھتا ہو تو مربع لکھے اور پاس اپنے رکھے تو اوپر دشمن کے فتح پاویگا اور درمیان مباحثہ جیتنے اور بازی جیتنے کے بہرحال فتح رہے اور خواص دوسرا مربع نقش کا جسوقت کہ زہرہ سے قمر اتصال ہو سعود اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت مین ہو مربع اوپر انگوٹھی چاندی کے پر کرے یا اوپر لوح نقرہ کے پر کرے اور اپنے پاس رکھے حامل محبوب و مرغوب اور مقبول القول جمیع خلائق مین ہووے خواص سوم جسوقت کہ قران زہرہ اور عطارد کا ہو اور آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور مین یا میزان یا اسد مین ہو اور ساعت آفتاب کی ہو ورق طلائی پہ نقش مربع پر کرے تو حامل رفیع القدر عند الناس ہووے اور جمیع مکائد و آفات سے محفوظ رہے خواص چہارم مربع طبعی کا جسوقت زحل اپنے خانہ شرف مین ہووے اور قمر برج اسد یا سرطان مین ہو تو مربع پر کرے اوپر لوح سیسے کے تو حامل عورتون اور مردون اور ملوک اور سلاطین کے نزدیک مرغوب اور محبوب رہے اور اگر وقت مذکور مین سنگ سیاہ پر کندہ کرے اور بنای عمارت مین رکھدے تو باشندے عمارت مذکور کے ہمیشہ عیش و عشرت مین رہین اور اگر سنگ منقش پر لکھے اور زراعت مین دفن کردے تو غلہ بہت پیدا ہووے خواص پنجم جسوقت کہ قمر اور آفتاب سے نظر تثلیث ہو اس شکل مربع کو لکھے تو حامل ملوک اور سلاطین کی نظر مین محترم ہووے اگر نظر تثلیث ہو مشتری سے تو حرمت نزدیک اہل دیوانیان اور وزرا اور حکما کے ہو اگر نظر قمر و عطارد کی تثلیث ہو تو شعرا اور اہل تنجیم حامل سے محبت کرین اور خواص ششم

زہرہ سے نظر تثلیث اور روز جمعہ کا ہوئے اور قمر زائد النور ہو اول نام طالب و مطلوب کے
عدد استخراج کرے اور یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۴۳۵ اور مربع پر کرے کو موم شمعی مین
اس تعویذ کو رکھے مرد دست راست اور زن دست چپ مین باندھے مطلوب محبت مین
طالب کی بے قرار و بے آرام ہوگا جبتک وصل نہوگا ایضاً روز سہ شنبہ و بقول دیگر یکشنبہ
بساعت شمس در تثلیث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہوا نام طالب و مطلوب لکھے اور اعداد
استخراج کرے اور یہ اعداد ۴۲۴۲ جمع پر زیادہ کرکے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور
مشک زعفران گلاب مین حل کرکے لکھے اور قدرے شیرینی اپنے مونہہ مین رکھے اور
بخور خوشبو روشن کرے مراد طالب کی حاصل ہوگی۔

اس رفتار سے مربع پر کرے

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

ایضاً جسوقت آفتاب برج جوزا مین ہو روز چہارشنبہ کو
بوقت آفتاب کے پہلے اسم طالب و مطلوب کے عدد
حساب ابجد سے استخراج کرکے جمع کرے اور یہ اعداد زیادہ
کرکے ۴۰۰ نقش مربع کو پر کرے اور بخور روشن کرے
جوز اور فلفل کا اور اپنے گھر مین لٹکا دے تاکہ ہوا مین اڑے محبوب اور مطلوب بیقرار
اور بے آرام ہوکر پاس طالب کے حاضر ہوئے اکثر عزیزان اس عمل کو مولف القلوب
بیان کرتے ہین یہ عمل حضرت شیخ سعدی شیرازی کا ہے

اس رفتار سے مربع پر کرے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۲
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ایضاً جسوقت قمر اسد مین ہو اور آفتاب سے نظر
برج ہوائی کی رکھتا ہو اور نظر تثلیث اور نحوست سے
خالی اور سعدین نیک نظر سے ہوئے تو پہلے نام
طالب و مطلوب استخراج کرکے یہ اعداد جمع پر زیادہ
کرے ۴۶۴ اور بعضون کے نزدیک عدد ہین ۲۸۴
نقش مربع پر کرے اور بخور عود و عنبر جلاوے محبوب بے قرار ہوگا۔

رفتار یہ ہے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ر کے مربع لکھے اور پانی مین دھو کر مطلوب کو پلاوے محبت والفت جانبین پیدا ہوگی خواص
سیزدہم جسوقت کہ شمس وقمر دونون شرف مین ہون تو مشک و زعفران سے لکھے اور
مصروع کے پاؤن کے نیچے رکھے ہوش مین آوے اور اگر اس ساعت مین گھر کی دیوار پر
نقش کرے تو حشرات الارض اُس مکان کے بھاگ جاوین اور چور جو اُس مکان مین آویگا تو گرفتار ہو
خواص چہاردہم جسوقت زہرہ برج میزان مین ۵ درجہ پر ہو یا حوت کے ۲۷ درجہ پر زہرہ اور قمر برج
سرطان یا برج ثور مین ہو اُسوقت لوح نقرہ پر کندہ کرے اور حامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات
محب اور مقبول القول ہو اور تمام شخص اُس سے دوستی کرین اگر چاہے کہ دعوت مربع طبعی کی کرے
تاکہ مربع تصرف مین آوے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلالی اور جمالی کرے اور نان جو
بے نمک کھاوے اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے بعد اُسکے لاکھ مرتبہ ب دوح پڑھے اور
حاوی لاکھ مرتبہ کہے نصرت وحیدہ کہے اور لاکھ مرتبہ یا ودود یا وھاب پڑھے اور چالیس
دام شیرینی لڑکون کو تقسیم کرے اور چالیس نقش مربع لکھے اور قینچی سے کاٹکر علیحدہ علیحدہ کرے
ور گیہون کے آٹے مین غلولہ کرے اور درود اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فاتحہ پڑھے
ور دم کرے اور غلولۂ مذکور دریا مین ڈالدے مدت چھ مہینے تک اور ترک جلالی وجمالی
رے اور جماع سے پرہیز کرے اور مربع لکھے صاحب نصاب ہوگا اور عامل جس مقصود
پر ارادہ کرکے مربع کو لکھے گا سریع الاجابت ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ خواص پانزدہم مربع کا پہلے
ام طالب اور مطلوب مع مادرین لکھے اور حساب ابجد سے عدد جمل کبیر لکھکر جمع کرے اور ایک ہزار
عدد اوپر اعداد سابق کے جمع کرے اس اعداد مین اسرار الٰہی ہے مربع مین درج کرے مگر
اول ساعت روز یکشنبہ جسوقت آفتاب ور قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو اس نقش

اس رفتار سے مربع پر کرے

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

مربع کو لکھے اور خوشبو جلاوے اور اُسیوقت موم کرکے
اپنے بازوئے چپ پر باندھے مرد اور اگر زن ہو تو بازوئے چپ
باندھے گم حامل زرد ہوئے خواص شانزدہم جسوقت قمر کی

نقش مثلث مین آیت ذوالکتابہ لکھے اور جو اعداد استخراج کیے ہین ان اعداد کے حرف بنا کر ایک اسم ملائکہ کا طیار کرے پشت لوح پر کندہ کرے اور اپنی پگڑی مین رکھے یہ عمل محبت کا بے نظیر ہے۔ ایضاً اگر چاہے کہ ایک خواتین معظمہ مین سے مسخر اپنا کرے پہلے انتظار وقت کا کرے جسوقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے ہو تو ایک لوح طلائی طیار کرے اور یہ اعداد شش خانہ مع طالب و مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ مین دفن کرے بعد از چند ساعت لوح مذکور کو اوپر بازوی چپ کے باندھے مطلوب سر و پا برہنہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطیع و فرمان بردار ہووے توبہ کرے حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے کہ خوف مطلوب کی دیوانگی کا ہے ایضاً عمل مجرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل علم کے نہایت مجرب ہے لوح نقرہ پر نقش مسدس مین ان اعداد کو پر کرے اور بازوے راست پر باندھے مراد حاصل ہوگی اس عمل کو مولانا عبد الکریم دیلمی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ اس مرتبے کو پہونچا کہ ملک ایران مین مشہور تھا جسوقت حسین سباک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب الحال تھا اگر بطرف حسین سباک کے تھا باوجودیکہ اوپر اسکے غالب آیا اسنے جس ضلع پر یہ کارگذار سرکار تھا نام اسکا اور زمام صاحب حساب کا تکسیر کرکے یعنی صدر موخر کیا اور عدد اور اعداد زمام تک جمع کیا لوح مذکور مین لکھے اور حروف صوامت کو ساتھ اسم صاحب حساب کے جو کہ تکسیر کیا ہے اسکے اعداد اور شش اسمای عطارد کے ساتھ جمع کرکے لوح نقرہ مین پر کرے اور اپنے بازوی راست پر باندھے اس قادر مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ جن روزون مین میر شمس الدین علی وزیر اصفہانی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ کہ حساب

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ	ماعنتم حریص علیکم ۱۰۷۹	بالمؤمنین رؤف رحیم ۷۰۷۵
٦٩٧	۹٦٦	۱٦۳۵
۱۱۵۷	۸۰۵۲	۸۸۸

ایضاً روز یکشنبہ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں اس عمل کو طیار کرے یا روز پنجشنبہ یا چہار شنبہ یا روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور ہو اور قمر برج ثور میں یا سنبلہ میں یا قوس یا حوت میں اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہو تو نام طالب اور مطلوب کا استخراج کرکے یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۵۵۵۶ اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر شروع کرے کہ یہ اسما نہایت بزرگ ہیں باوضو ہو کر پوست آہو پر لکھے اور معطر کرکے تسمے اپنے بازو پر باندھے اور سات نقش اس رفتار سے پر کرے اور کاغذ پر لکھے اور فتیلہ طیار کرکے بوقت شب علیحدہ مکان میں اور چراغ مسی یا گلی ہو تپائی چوب انار پر اس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزیمت پڑھے اقسمت علیکم ایھا الارواح الطاہرات بربنا و بکم علی تھیج و تحریق قلب و روح و جسد فلان بن فلان نام مطلوب اور اسکی ماں کا لکھے بنار عشق و محبت فلان بن فلان نام طالب اور اسکی ماں کا لکھے فجذبوا فوادو جمیع جوارح فلان نام مطلوب بن فلان مادر مطلوب بشوق مواصلت فلان نام طالب بن فلان مادر طالب حتیٰ لا یصبر ساعۃ و یستطیع فی جمیع الامور لیلاً و نہاراً کما یجذب المقناطیس الحدید و بحق اکشائیل و بحق الملک الغالب سد جنغائیل علیکم و بجلالہ لدیکم و اسرعوا فی قضاء حاجات و امور فلان طالب بن فلان مادر طالب و ما یتعلق فلان بن فلان مطلوب و اطیعوا فی ھذا الارواحات ھذا الدعوات فان تجیبوا شکرکم اللہ بالجنۃ و ان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکۃ ان تضربوا وجوھکم و ادبارکم فتباد روا فی حصول ھذا الامر بحق اللہ الودود الوھاب المبدی الحی القیوم و بحق بدوح الوحا

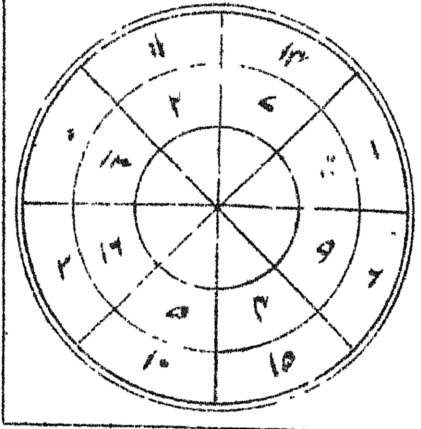
رفتار نقش یہ ہے

٧	٩	١٢	٦
٢	١٦	١٣	٣
١٤	٤	١	١٥
١١	٥	٨	١٠

ایضاً شرف زہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کرے اور عدد اس آیہ میں مرکب کرکے

پڑھے اگر چاہے کہ کسی اہل قلم کو مسخر اپنا کرے جس وقت کہ شرف عطارد کا ہوئے تو اس
مسدس کو لوح نقرہ پر طیار کرے اسم طالب و مطلوب کی تکسیر صدر مؤخر کرے اور اعداد
اس آیۂ کریمہ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ اور اعداد اس آیت کے قرآن شریف سے صحیح
کرکے لکھے ہین ۲۶۳۴ اور اعداد اس آیۂ کریمہ کے اور اعداد تکسیر مذکور کے نقش
مسدس مذکور مین درج کرے اور اپنے بازوے راست پر باندھے مطلوب ایسا مسخر
ہوئے کہ شرح اسکی بیان سے باہر ہے اور جس وقت لوح نقرہ کو کندہ کراوے تو دانہ
موتی کا مہر کندے کے مونہہ مین رکھے اگر موتی سوراخ دار ہو تو بہت خوب ہے حکایت
عمل دیگر شرف کی ایک روز بادشاہ وقت فجر کے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے اور نواب
عالیۃ العالیہ کو حضرت شیخ بہاؤ الدین محمد عاملی کے پاس بھیجا کہ شیخ صاحب سے جاکر کہو
کہ ہمارے واسطے کوئی عمل طیار کرو کہ باعث ترقی سلطنت اور مزید عمر ہو اور تمام دشمن
مقہور ہون شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ شرف آفتاب مین طیار
کرونگا اور وہ بہت موثر ہوگا [illegible] مین یہ عمل شرف آفتاب کا طیار کیا تھا
لوح طلائی مین نقش پنج در پنج یعنی مخمس کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے باندھا
اس لوح معظم و مکرم کی برکت سے قوام سلطنت اور جہانداری مین روز بروز ترقی
ہونے لگی اور جمیع دشمنان و باغی و طاغیان مقہور و مخذول ہوگئے اور بادشاہ
نماز فجر کی ادا کرکے محل سرا کے بالاخانے پر جا اور مونہہ طرف مشرق کے اور نظر
آفتاب کے طلوع پر کرکے سورۂ والشمس پڑھتے رہے جس وقت تمام قرص آفتاب کا
زمین پر آیا اسوقت لوح پر نگہ کرکے کہا کہ نیر اعظم اس لوح کی برکت سے مجھے دولت کو
کمال کو پونہچادے کہ ہرگز زوال نہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کر دے کہ تا
اقلیم کے میری فرمان برداری مین رہین یہ عمل بہت مجرب ہے اسکی برکت

سرکار مین طرف وزیر کے نکلے عرض کیا کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار سے اور قسم کھائی -
جناب میر مہدی قلی خان اور میر اخوند اور مولانا مظفر منجم خدمت حضرت شیخ بہاؤالدین
محمد عاملی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت مین عرض کیا کہ اس مقدمے سے
رہائی میر مہدی قلی خان کو ہو بادشاہ نے وزیر کو حکم دیا ہے کہ مطالبہ کرکے جلد عرض
کرو اور قسم کھائی ہے جناب شیخ صاحب نے اخوند صاحب شاگرد خاص کو حکم دیا کہ عمل
عطارد طیار کرکے میر صاحب کو دو کہ میر مذکور اپنے بازو پر باندھے چنانچہ حسب الارشاد
اخوند صاحب نے طیار کرکے میر مذکور کے حوالے کیا کہ اپنے بازو پر باندھو تاکہ یہ آگ فرو
ہو اور بڑے حساب دان محاسبے کو آئے اور مکرر حساب کیا مگر ایک خرمہرہ میر مذکور پر نہ
نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور ہمراہ عدد ششش اسم عطارد کے اور عدد سورۂ
والعصر کے لوح مین پر کرے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری مین ہو تو واسطے رہائی کے
یہ عمل کرے نجات پاویگا اور اگر کسی جا پر نامہ یا رسول بھیجے تو یہ ششش اسم عطارد کے
سرنامہ پر لکھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ نامہ قبول ہو جائیگا مگر عمل پہلے زبان سریانی مین
تھا مولانا غیاث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی مین کیا بہت مجربات سے
ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہون وہ سورۂ قاف کے ہمراہ
ہے اور جمیع اعداد اسمای عطارد کے یہ ہین ۴۳۶۳ اسمای عطارد انا یران
الی الان استعائی اصفاہان اثرنا باو والے دست اور اعداد اسمای
مذکور ۱۰۳۰ اور اعداد سورۂ والعصر ۴۷۴۲ اول عداد تکسیر طالب اور مطلوب کے اور عدد
ششم اسمای عطارد کے اور عدد سورۂ والعصر کے ان سب کو جمع کرکے لوح نقرہ
مین پر کرکے اور طالب کے بازوی راست پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ بلا سے مخلصی
پاویگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین
مستوفی کے واسطے کیا تھا اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدیل اُس خدمت سے نہوئی اور دوسری ترکیب



فصل ۳ بیان تکسیر شکل مسدس طبعی مین معلوم
کرنا چاہیے کہ یہ شکل مسدس منسوب شرف
آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ طرح
کرے اور باقی کے چھ حصے کرے اور حصے
حصے سے شروع کرکے اگر کسر پانچ عدد سے
زیادہ رہے تو خانۂ ہفتم مین ایک عدد زیادہ
کرے پورا ہوگا اور اگر دو صد دکم ہون تو ۱۳ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد حصے
مین کم ہون تو ۱۹ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرنے مین چار عدد کم رہین تو
۲۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے مین پانچ عدد کم ہوں تو ۳۱
خانے مین ایک عدد زیادہ کردے نقش پورا ہوجائیگا یہ نقش مسدس کی کسرات بیان کردین

نقش یہ ہے

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۲۵

تا نقش پر کرنے مین در و شد نہ ہے جسوقت
کہ مشتری ہو مشک و زعفران سے سفید کاغذ
یا لوح نقرہ یا پوست شیر پر لکھے اور اپنے پاس
رکھے یہ حامل قوت اور شجاعت مین
مشہور خلق اللہ ہوئے اور نظر فقیہان
و علما مین با ہیبت ہو اور جسوقت
اتصال قمر کا سعدین سے بنظر دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین طالع پر نظر رہے
حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جسوقت کہ شرف زحل کا ہو اور قمر برج جدی مین یا برج دلو
مین ہو اور سعدین کے نظر مودت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر سنگ سیاہ کے نقش مسدس
لکھے اور بنیاد عمارت مین رکھے مدت مدید تک وہ مکان آباد رہے گا اور جسوقت آفتاب
شرف مین ہو اور ساعت سعید ہو اوپر لوح طلائی کے نقش کندہ کرے حامل اسکا

مردم و دولت عظما کو پونچے ہین اور شیخ صاحب نے اس عمل کو واسطے نواب عالیہ کے
طیار کیا تھا ایسی دولت اونسے رجوع ہوئی کہ بیان سے باہر ہے اور شیخ ممدوح نے
واسطے الہ وردی خان کے کیا تھا وہ بھی دولت عظیم کو پونچا اور لوح کی پشت پر طلسم
آفتاب کا لکھے اور طرف لوح کے چار اسم لکھے چنانچہ وہ اسما یہ ہین یا سبوحا یا صبورا یا صبارا یا صعودا
طلسم آفتاب کا جسکے عمل شرف آفتاب مین ہون سب مین
یہ لوح درکار ہے اسکو نہ چھوڑے کو یہ عمل رجعت ہے اور دوسرا عمل واسطے تسخیر بادشاہان
و امراے عظام کے یہ ہے جب ارادہ کرے واسطے تسخیر بادشاہ یا امراے عظام کے تو پہلے
ایک لوح طلائی خالص ساڑھے تین مثقال کی لے اور پھر روز یکشنبہ کو شرف آفتاب کا ہوئے
تو نقش مربع مدور لکھے اول تہ ہے اور ہر کنارہ مصری یاقوت موتہ مین رکھے اور بخور عود و عنبر
اور مشک و زعفران اور عطر آگ پر جلاوے اور یہ عدد لوح اول پر اس لوح کے یہ اعداد
ہین ۲۲۱ ۴ اور دوسری کتاب سے لوح طلائی پر یہ اعداد ہین ۳ ۳ ۳ ۳۰۲ عدد کی کمی
بیشی ان اعداد مذکور کو لوح مدور مین لکھ دیا ہے اور طلسم لوح کے لکھے
جو شرائط لوح کے ہین موافق اسکے لوح طیار کرے ایک کاسہ مین گلاب بھر کے
لوح مذکور کاسے مین ڈالے اور وقت شب آفتاب کے نیچے رکھے سات روز
تک اس طرح پر عمل کرے بعد سات روز کے اس گلاب کو شیشے مین محفوظ رکھے
جسوقت ارادہ کرے تسخیر کا بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے اس لوح
کو اپنی پگڑی مین رکھے اور تھوڑے گلاب شیشے مین سے لے کے اپنے مونہ پر ملے
انشاء اللہ تعالی وہ کام انصرام کو پونچیگا اور جسوقت اپنے گھر سے باہر آوے تو
اسوقت قدرے گلاب اپنے مونہ پر مل کرکے باہر نکلے بقدرت اللہ تعالی نظر مردمان
مین باشوکت و ہیبت ہوگا اور جسوقت بازو پر لوح کو باندھے پچاس باران اسما کو
پڑھے انشاء اللہ تعالی مرتبہ عالی کو پونچے گا اور نقش مدور یہ ہے۔

لوہے کی لوح کے لکھے حامل ضرب ہتھیار سے محفوظ رہے اور معرکہ مین فتحمند ہوئے اور نزدیک
ملوک و سلاطین کے رفیع القدر ہوئے اور اگر نظر تثلیث یا تسدیس مشتری اور مریخ کی ہو نقش کو
طیار کرے حامل نزدیک مخلوقات کے مقبول القول ہو اور نقش ہفت در ہفت یہ ہے

مہ	کح	مہ	لہ	کا	کب	لد	لح	لہ	کہ	ا	کط	کح	کح	ا	ید	مہ	مط	مح	مح	کب
کح	کح	مہ	مہ	مط	لد	کد	کب	کح	مہ	ط	مہ	کح	کط	کط	ی	مد	مد	ہ	مہ	مح
لح	کح	لہ	مہ	کا	کح	کح	کا	کط	کح	ی	کا	ہ	کط	کا	ح	یط	مط	کح	لہ	لہ
مہ	کب	مہ	مح	لح	لد	مہ	کح	کو	کو	مہ	یا	کح	ی	لح	کح	ک	کط	کط	ر	کا
لب	لب	کح	لہ	کح	مح	مح	ح	مط	لد	لح	لو	کا	ب	مہ	کح	مح	مو	مو	کح	ر
کا	مہ	لب	لح	کہ	کب	لا	ز	کح	کو	کط	کح	کح	ی	کی	لد	کط	کح	مد	کط	ی
لح	لح	لب	لہ	لح	مہ	مح	لی	کح	لو	مط	و	کح	مح	د	کط	کح	مو	لح	مح	کط

فصل ۵ نقش مثمن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ نقش ہشت در ہشت کے ۶۴ خانے
ہین اور عدد طبعی اُسکے ۲۶۰ ہین اور تعلق ستارہ مشتری سے ہے چونکہ ہشت زوج الزوج ہے خواص
نقش مربع کے رکھتا ہے اور طرح اس نقش کی ۲۶۰ عدد مین مثلاً ۲۶۰ جمع میزان ہے اور ۲۵۲ طرح
کیا ۸ باقی رہے ۸ حصے کیے تو ایک حصہ خانے سے شروع کیا اور نقش پر کر دیا ایک سے
شروع کیا ۶۴ خانے پر تمام کیا مثلاً اگر حصہ کرنے مین سات باقی رہے اور کسر ایک رہی تو
خانہ ۹ مین ایک عدد زیادہ کیا نقش پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے مین ۶ عدد باقی رہے تو
خانے ۱۷ مین ایک عدد زیادہ کر دیا تو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہے تو ۲۵ خانے مین ایک
عدد زیادہ کرے نقش پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہے تو ۳۳ خانے مین ایک عدد
زیادہ کرے نقش پورا ہوگا اور اگر ۳ عدد باقی رہین تو ۴۱ خانے مین ایک عدد زیادہ
کرے تو نقش پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہے تو خانہ ۴۹ مین ایک عدد زیادہ کرے
پورا ہوگا اور اگر ایک باقی رہا تو ۵۷ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور
یہ نقش شرف مشتری سے منسوب ہے جو وقت شرف ستارہ مشتری کا ہوئے اور قمر

مقبول القول ہوئے اور جسوقت وصل شمس حمل کے دسوین درجے پر ہوئے تو نقش لکھے حامل
در دون سے امان مین رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوستی کے لوح مسی پر لکھے ساعت
مذکور مین نہایت سفید ہوگا اگر اسوقت مین چھہ ٹکڑے تانبے پر نقش لکھے یعنی ساعت
آفتاب مین چھہ جا دفن کرے اور جای مذکور پر آگ جلاوے تو غائب یا مسافر اپنی جا پے
مراجعت کرے اور بعضے اُستاد کہتے ہین کہ ہر ایک قطعہ مس کا نے اور چھہ جا آب مین ڈالے
لیکن آگ مین خوب ہے اگر نگین فولاد پر نقش کرے میان دشمنان دوستی نہایت ہوئے
فصل ۴ بیان شکل مسبع یعنی ہفت در ہفت مین یہ نقش فرد الفرد ہے اور تعلق اسکا شرف
مریخ سے ہے اور عدد طبیعی ۱۷۰۵ مین استخراج اسمار الحسنیٰ یا لطیف یا ولی اور طریقہ اسکے
پُر کرنے کا یہ ہے ۱۶۸ طرح کے باقی رہے سات حصے کرے ۷ عدد کے ایک یا اور
ہفتم حصہ شروع کیا اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۴۳ مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر دو عدد
کسر رہے تو خانہ ۳۰ مین ایک عدد زیادہ کردے اور اگر کسر تین کی ہو تو خانہ ۲۹ مین ایک عدد
زیادہ کردے اور اگر کسر چار کی رہے تو ۲۲ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے اور اگر پانچ کی
رہے تو خانہ ۱۵ مین ایک عدد زیادہ کردے اور اگر کسر چھ کی رہے تو ۸ خانے مین ایک عدد
زیادہ کردے مین کہتا ہون کہ جسوقت کسی نقش کے پُر کرنے اور کسرات اُسکی معلوم کرنے کی
حاجت ہوئے تو محروم نرہے واسطے مبتدی کے سب بیان کردیا تاکہ کتاب ناقص نہ ہے
خواص مسبع کا بیان کیا جاتا ہی معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت عطارد شرف مین ہو مشک اور
زعفران سے سفید پارچہ حریر یا کاغذ پر لکھے اور دھو کر لڑکے کو پلادے ہمراہ شربت مصری
کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہوجائے اور حافظہ بہت ہو اور جسوقت قمر برج سرطان مین اور
اوتاد خالی نحوستون سے ہون اور عطارد درجۂ شرف مین ہو شربت مین دھو کر لڑکے کو
پلاوے وہی خواص سابق کا بخشیگا اور حامل کو ہر ایک علم بآسانی آوے اور علوم کی ترقی ہو اور
تمام کار بار بآسانی ہوئین اور اگر مریخ شرف مین بطالع حمل کے یا طالع سے برج جدی سوان ہو تو نقش

یہ شکل منسوب بشرف زحل ہے جب مریخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو مشک
وزعفران اور گلاب سے اوپر کاغذ کے لکھے یا کرپاس ہو یا پوست آہو ہو اور اسیوقت
لپیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک جماعت مین دشمنی اور تفرقہ ہو تو صلح ہو جائیگی اگر
مرد وزن مین خصومت ہو تو برطرف ہو جائیگی حکماے فلاسفہ اسکو تالیف القلوب کہتے ہین
اگر شرف زحل ہو تو لوح سیسے پر جمعے کے روز لکھے واسطے دفینہ معلوم کرنے کے اگر زحل
قوس مین ہو تو بھی یہی اثر بخشے گا اور اگر شرف آفتاب ہو تو واسطے قاضی و وزرا کے جو کچھ حاجت
ہوگی وہ برآویگی اور حکام حال کو دوست رکھینگے اور دوستی دل سے رکھینگے نقش یہ ہے

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۷۲
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۲۰	۲۸	۴۵	۵۳	۶۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۱۸	۸	۱۶	۲۴	۳۲

فصل ۷ نقش دہ در دہ مین یہ شکل دہ در دہ کے خانے رکھتی ہے اور اعداد طبعی اسکے
۵۰۵ عدد ہین اور طریقہ اس نقش کے پر کرنے کا یہ ہے اول دس حصے کیے اور ایک کم
یعنی ۹ باقی رہین تو ۱۱ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر دو عدد حصے
مین کم ہون تو ۲۱ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگرچہ ۳ عدد کم ہون تو ۳۱ خانے
مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہون تو خانہ ۴۱ مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا
اور اگر ۵ عدد کم ہون تو ۵۱ خانے مین ایک زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہون تو ۶۱ خانے مین

یا حوت مین ہوئے تو یہ نقش اوپر کاغذ کے یا نگین قلمی کے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک ملوک اور وزرا اور اشراف اور قضات کے مقبول القول ہوئے اگر چارپائے کے بدن مین کوئی علت ہوئے تو یہ نقش کاغذ پر لکھے اور آٹے مین ملا کر مع نقش کھلادے صحت حاصل ہوگی خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا تسدیس ہوئے اور قمر برج آبی مین ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر یا زہرہ ہوئے اسوقت صحرا مین جاکے نقش پر کرے اور ایک طشت مسی پر آب کرکے یہ نقش پانی مین ڈالدے اور طشت کو ڈھاک دے اور اُسپر پارچہ ریشمی ڈالدے اور دعا پروردگار کی درگاہ مین کرے انشاء اللہ تعالیٰ بقدرت الٰہی بارش ہوگی خواص دوسرا اگر واسطے دیوانے کے مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور صبح صادق کے وقت روز پنجشنبہ کو مجنون کے بازو پر باندھے دیوانگی دفع ہو جاوے یہ نقش بہت مبارک ہے حکما اسکو تالیف القلوب کہتے ہین اور جسوقت مشتری کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و مودت ہو اگر شاہین یا باز یا شکرا بیمار ہو گیا ہو تو کباب اور روٹی تازہ ہمراہ نقش کھلادے جو مرض ہو گا اُس سے صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان مین ہو اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت وزر آوے فصل ۶ نقش تاسعہ مین شکل نہ در نہ فرد الفرد ہے اور اعداد طبعی یہ ۳۶۹ ہین اور طریقہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے ۳۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد رکھے اور اُسکے ۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانۂ اول سے شروع کیا اگر حصہ کرنے مین ۸ زیادہ ہون تو ۱۰ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۷ باقی رہین ۱۹ خانے مین ایک عدد زیادہ کیا تو پورا ہو جائیگا اور اگر ۶ باقی رہے تو ۲۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کردو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہین تو ۳۷ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہین تو ۴۶ خانے مین ایک عدد کو زیادہ کردے اور اگر تین عدد باقی رہین تو ۵۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہین تو ۶۴ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ایک عدد باقی رہے تو ۷۳ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا

فصل ۸ یازدہ در یازدہ مین ۱۲۱ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی اسکے ۷۱۳۱ ہین اور یہ شکل فردوالفرد شرف عطارد سے منسوب ہے اور رفتار اسکی شکل مخمس کے ہے اسم یاباعث یا محمود

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۶۱	۷۳	۸۵	۹۷	۱۰۹	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۲	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۱۱	۲	۱۴	۲۶
۶۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۰۰	۱۱۲	۳	۱۵	۷	۳	۵۱
۸۸	۱۹	۱۰۱	۱۱۳	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۶۴	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۶۵	۹۷	۷۸	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۶۷	۲۹	۹۱	۱۰۴	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۵۶	۶۸	۸۰	۹۲	۱۰۴	۱۱۶	۷	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۳	۱۰۵	[illegible]	۸	۳۰	۳۲	۴۴
۷۰	۸۴	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۹	۲۱	۳۳	[illegible]	۴۶	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۰	۲۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۷۱	۸۳
۱۲۰	۱۱	۱۲	۲۴	۳۶	۴۸	۶۰	۷۲	۸۴	۹۶	۱۰۸

روش شکل مربع کے ہے اور استخراج اسم یا مذل کے عدد و استخراج ہین

فصل ۹ نقش دوازدہ در دوازدہ مین اور اس شکل کا شرف مریخ سے تعلق ہے جسوقت مریخ شرف مین ہوئے اس نقش کو شمشیر پر لکھے جسوقت مقابلے مین حریف کے جاویگا صورت دیکھنے سے تمام بدن دشمن کا مثل بید کے لرزان ہوگا اگرچہ جماعت کثیر ہو تو سب مغلوب ہونگے اور جسوقت کہ آفتاب کا شرف ہوئے اور قمر برج ثور یا سرطان مین ہو یا شرف زہرہ مین لکھے حامل نزدیک سلطان کے مقبول القول ہوگا اگر لوح طلائی یا نقرہ پر نقش لکھے تو حامل معطی الجواہر و محبوب القلوب ہو اور وزرا اور امرا مین مشہور و معروف ہو بارہا آزمایا ہے اور نہایت مجرب پایا ہے

ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۷ عدد کم ہون تو ۷ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور
اگر ۸ عدد کم ہون تو ۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۹ عدد کم ہون تو ۹۱ خانے
مین ایک عدد زیادہ کردے پورا ہوگا خواص اس دہ دردہ کے بیان ہوتے ہین جسوقت
کہ مشتری برج سرطان مین ۵ اور جے پر ہو اور قمر مقارن ہو یا متصل ہو تثلیث خواہ تسدیس
اوپر لوح قلعی کے نقش پر کرے اور پانی صاف اور پاکیزہ مین دھو کر پلاوے جو کچھہ زہر کھایا
ہو وہ صاف قے مین گرجاویگا اگر وقت مذکور مین اوپر لوح نقرہ کے یہ نقش لکھے مگر شرف قمر
مین یا خانۂ اوج مین قمر ہو یہ نقش طیار کرے اور ایک روٹی میدے کی پکاوے اور لوح
کو اس روٹی پر مثل مہر کے اٹھاوے اور جس شخص کو دق ہو یا خفقان یا ترس دل
یا مالیخولیا یا جنون ہووے اسکو روٹی مذکور کھلاوے انشاء اللہ تعالیٰ ان امراض
مذکورے دل خلاص ہوجائیگا اور اگر قاصد یا رسول کسی جا پر روانہ کرے اور اسکے
بازو پر باندھے تو وہ غرق ہونے سے اور قطع الطریق سے اور راہزن سے اور بلا ہاے
ارضی وسماوی سے محفوظ رہیگا اور قاصد خوشنود پھریگا اور مراد دل کی حاصل ہوگی

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۶۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۹	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۷۰	۶۹	خانۂ مطلب	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۷۹	۶۱
۲۱	۲۲	۳۳	۲۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۳۹	۳۰
۱۱	۴۶	۱۳	۷۷	۱۵	۱۶	۸۷	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

اور نشان کے فوج مین لگاوے اور لوح قمر بھی یہ دو نشان فوج کے درمیان رہین اور
لوح زحل کی داہنی طرف فوج کے اور لوح مریخ کی بائین طرف فوج کے نشان مین
لگاوے اس صورت سے فوج اپنی طیار کرکے لشکر مخالف پر حرب و پیکار سے
پیش آوے اگر دوچند لشکر غنیم ہوگا تو بھی ہزیمت کھاکے کریگا لوح مریخ کی مس پر اور
لوح زحل کی فولاد پر اور لوح آفتاب کی طلا پر اور لوح قمر کی نقرہ پر یہ قول حکیم ارسطاطالیس
کا ہی زمانہ بادشاہ سکندر مین بارہا تجربے مین آیا ہی فصل ۱۱ پانزدہ در پانزدہ مین واسطے
قیام سلطنت اور تسخیر خلائق اور ترقی عمر بادشاہ و محفوظی آفت ارضی و سماوی کے
آفتاب اول درجے پر برج حمل کے ہو اور طالع وقت برج اسد کا ہو اور ساعت
مشتری کی جب یہ وقت ہوئے تو لوح طلائی پر اس نقش کو لکھے مگر دو سو پانچ خانے
مین عدد طبعی ۱۷۰۸ مین ۱۶۹۳ یہ اس شکل کی طرح ہے اور باقی ۱۵ رہے
۱۵ حصے کیے اور حصے کو درمیان کے خانے سے شروع کیا تو اس شکل مین بہت
سے اللہ کے نام آتے ہین اس لوح کو بادشاہ اپنے پاس رکھے تو موجب ظفر اور
فیروزی کا ہے اگر شرف آفتاب اور قمر اپنے شرف مین اور ساعت مشتری کی ہو
اور لوح زر پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے تمام سلاطین اور حکام مین مقبول القول
اور محترم ہوئے ایضاً جس وقت کہ آفتاب درجہ ہشتم برج جوزا مین ہوئے اور مشتری
عطارد سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے حامل
تمام مخلوقات مین عزت اور حرمت سے رہے ایضاً نظر تثلیث قمر یا مشتری یا زہرہ
یا آفتاب سے ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے جمیع آفات ارضی
و سماوی سے محفوظ رہیگا اور نظر خلائق مین عزیز اور محترم ہوگا اور اگر اس نقش کو
اپنے پاس رکھے اور دربار مین بادشاہ یا حاکم وقت کے جاوے حاکم اور بادشاہ
اُس سے محبت اور مہربانی کی نظر سے پیش آوے [illegible] اور دوست رکھین لکھے نقش یہ ہے

فصل ۱ نقش چہاردہ در چہاردہ مین الفرد الزوج ۱۹۶ خانہ رکھتا ہے اور اعداد طبعی اسکے ۱۳۶۹
ہین اور خواص اس شکل کا یہ ہے واسطے قہاری اور اعدا پر غالب ہونے اور فتح اور
نصرت پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جسوقت شرف آفتاب
ہوئے تو کاغذ پر اس شکل کو لکھے اور اپنے پاس رکھے بقول بعضے جسوقت زحل اور مریخ
مین نظر دوستی کی ہو اور بعضے یہ کہتے ہین کہ شکل چہاردہ در چہاردہ اُسوقت لکھے کہ زحل ۲
درجہ برج میزان اور شمس قمر سعود نظر ہوئے اور زحل اور مریخ نظرات تثلیث تسدیس ہو

۲۰	۳۹	۹۷	۸۹	۱۳۵	۱۲۶	۱۶۶	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۹	۳۸	۵۶	۸۸	۱۲۴	۱۴۵	۱۶۵	۳۲	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۱۰۸
۱۸	۳۷	۵۵	۸۷	۱۲۳	۱۴۴	۱۶۴	۵۰	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۱۰۹
۱۷	۳۶	۵۴	۸۶	۱۲۲	۱۴۳	۱۹۳	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۰
۱۶	۳۵	۵۳	۸۵	۱۲۱	۱۴۲	۱۹۱	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۵	۳۴	۵۲	۸۴	۱۲۰	۱۴۱	۱۹۰	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۱۴	۴۳	۵۱	۱۸۳	۱۱۹	[illegible]	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹
۱۷۲	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۸۰	۱۵۳	۱۳۲	۱۱۱	۹۵	۷۵	۶۳	۱
۱۹۲	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۸۱	۱۵۴	۱۳۳	۱۱۲	۹۶	۷۶	۶۴	۲
۱۹۳	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۱۸۲	۱۵۵	۱۳۴	۱۱۳	۹۷	۷۷	۶۵	۳
۱۹۴	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۱۸۳	۱۵۶	۱۳۵	۱۱۴	۹۸	۷۸	۶۶	۴
۱۹۵	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۱۸۴	۱۵۷	۱۳۶	۱۱۵	۹۹	۷۹	۶۷	۵
۹۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۸۵	۱۵۸	۱۳۷	۱۱۶	۱۰۰	۸۰	۶۸	۶
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۸۶	۱۵۹	۱۳۸	۱۱۷	۱۴۰	۸۱	۶۹	۷

اور تا وطالع خالی نحوست ہون چار قطع فولاد پہ لکھے اور ایک پر صورت مریخ لکھے اور ایک
پر صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پہ صورت قمر کی لکھے
اور جسوقت دو لشکرون جدال اور قتال شروع ہوئے اُس وقت لوح آفتاب

وزیر کی ہی جسوقت مین آفتاب ... درجہ کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جاتا رہتا ہی مگر
جسوقت مشتری صاحب حد وجوہ کہ ہو اوسوقت ایک لوح نقرہ طیار کرکے اور ...
ہو یعنی تثلیث یا تسدیس ہو کندہ کرے اور پھر کندہ باوضو ہو حامل اسکو اپنے پاس رکھے تو پرورد گار
عالم حامل پر دروازے رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہے اگر فقیر ہو تو حق تعالی اسکو غنی کرتا ہے
اور اگر اس لوح کو مال مین رکھے تو بہت نفع ہوئے اور بہت سے خواص اس لوح کے ہین

کافی ۱۱۱	غنی ۱۰۶۰	مغنی ۱۱۰۰	فتاح ۴۸۹	رزاق ۳۰۸	کبیر ۲۷۰	وهاب ۱۴	ذوالطول ۷۸۴
۵۳۵	۵۶۵	۵۳۳	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۳۶	۴۹۹	۵۰۹	۹۴۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۴۷۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۱۱	۵۴۱	۵۲۷	۵۹۸
۵۳۸	۵۰۲	۵۱۴	۵۱۶	۵۲۴	۵۱۱	۵۰۷	۴۹۷
۵۲۶	۵۲۳	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۴۹۶
۵۳۵	۵۳۱	۶۱۰	۵۰۵	۴۲۵	۵۲۴	۴۳۲	۱۱۱
۳۵۶	۲	۳	۳۳۹	۵۲۸	۲۲۵	۷۱۵	۹۴۴

مگر اس نقش مین کاتب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسے مکرر آئے ہین اور جسمین مکرر آتا ہے
وہ نقش غلط ہے مگر ہم ذوالکتابۃ کی مثال دیتے ہین نقش مثلث مین کسواسطے کہ ہشت
در ہشت کی کسر اور حصہ اور طرح یہ سابق بیان کر چکے ہین اور اب مکرر ہو جائے گا یعنی
مثلث کے اوپر کے خانون مین تین حرف لکھے ہین ایک ایک حرف سے دو دو
چالین ہین جیسا کہ مثلث مین ہمنے لکھا ہے اور مثال نقش مثلث ذوالکتابۃ کی یہی کافی ہے

فصل ۱۳ بیان شانزدہ در شانزدہ مین ۱۶ اور ۱۹ کا حال بیان کیا جاتا ہے

م ۴۰	ذ ۷	ن ۳۰
۲۹	۹	۴۷
۴۱	۳۱	۳۸

جس اسم الہی کے اعداد چاہے اس نقش مین بھرے خواہ وہ سورہ ہو یا کوئی آیت
مگر بطریقہ مثلث جو اول کتاب مین بیان کیا ہی وہ طریقہ کل نقش کا ہی یعنی جو خانہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶۲	۱۳۹	۱۵۳	۱۴۳	۱۴۰	۳۰۲	۳۲۳	۱	۱۰	۳۵	۵۲	۷۹	۲۶	۱۳۲	۲۰
۱۶۲	۱۵۳	۱۲۳	۱۰۹	۲۰۶	۲۲۳	۱۵۴	۱۷	۲۲	۵۱	۶۱	۲۵	۱۰۳	۱۱۹	۱۳۱
۱۶۲	۱۶۰	۱۶۰	۲۰۵	۲۲۳	۱۲	۳۱	۳۲	۵۰	۶۷	۶۲	۱۰۱	۱۱۹	۱۳۵	۱۴۶
۱۶۴	۱۶۳	۲۰۳	۲۳۱	۱۳	۳۰	۳۳	۶۹	۶۷	۶۳	۱۰۰	۱۱۷	۱۳۲	۱۴۶	۱۵۳
۱۰۷	۲۰۳	۲۰۲	۱۳	۲۹	۳۱	۳۲	۶۵	۶۳	۹۹	۱۱۶	۱۳۳	۱۵۰	۱۵۲	۱۶۹
۳۵	۲۱۵	۱۱	۲۱	۲۵	۲۷	۴۲	۳۶	۹۲	۱۱۵	۱۳۳	۹۰	۱۵۱	۱۶۲	۱۸۵
۳۱۹	۱۰	۳۵	۲۲	۲۹	۶۳	۷۰	۹۷	۱۱۲	۱۳۱	۱۲۷	۱۲۵	۱۶۷	۱۸۲	۲۰۱
۵	۳۶	۳۲	۴۰	۶۳	۷۹	۹۶	۱۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۱۴۲	۱۴۶	۱۶۳	۲۰۰	۲۱۷
۳۵	۳۲	۵۹	۲۱	۲۶	۷۵	۱۱۳	۱۲۹	۱۲۶	۱۳۲	۱۸۰	۱۶۳	۱۹۶	۲۱۶	۳
۲۱	۵۲	۳۵	۲۲	۹۲	۱۱	۳۲	۱۴۵	۱۶۲	۱۷۹	۱۸۱	۱۹۲	۱۱۵	۷	۳۳
۳۶	۲۲	۷	۹۲	۱۱۰	۱۲۴	۱۴۲	۱۶۱	۱۷۸	۱۹۵	۱۹۷	۲۱۲	۶	۲۲	۳۹
۱۱	۹	۹۳	۱۰۹	۱۲۶	۱۴۳	۱۶۰	۱۷۷	۱۹۳	۱۹۲	۲۱۳	۵	۲۳	۳۹	۵۶
۱۱۲	۹۲	۱۰۹	۱۳۵	۱۴۲	۱۵۹	۱۷۱	۱۹۳	۲۱۰	۲۱۲	۲۲	۳۱	۳۳	۵۵	۷۱
۱۰۵	۱۰۴	۱۲۲	۱۴۱	۱۵۷	۱۵۵	۱۹۲	۲۰۹	۲۱۱	۲۳	۳۰	۳۶	۵۲	۷۱	۸۹
۱۰۳	۱۲۳	۱۳۹	۱۵۵	۱۶۲	۱۹۱	۲۰۷	۲۲۵	۲	۱۹	۳۶	۵۳	۷۰	۳۶	۱۰۲

فصل ۱۲ ہشت ورہشت مین ہشت ورہشت نہایت وتر ہے جسوقت مشتری مشرق
مین طلوع ہو یعنی جسے تشریق کہتے ہین اور حکمای اہل نجم زیر شعاع آفتاب سے
جب باہر ہوتی ہے تو اُسکو مشرقی کہتے ہین تین کوکب جو آفتاب سے اوپر فلک کے ہین
یعنی مریخ کہ فلک پنجم پر ہے اور مشتری فلک ششم پر ہے اور زحل ہفتم پر ہے تو یہ تینون یعنی آفتاب
کی شعاع سے باہر ہوتے ہین تو بہت قوت پر ہوتے ہین بمنزلہ وزیر کے منجم بیان
کرتے ہین اور اپنے برج قوس یا حوت مین مشتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حد مین یا
اپنے وجہ مین مگر مشتری جسوقت کہ طلوع کرتی ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ

باب پچیسوان کشف اسرار مین شامل اوپر دو فصلون کے

فصل ا بیان کتاب جواہر المکنون مین اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور کتاب جواہر المکنون آصف بن برخیا کے بیان کیے جاتے ہین آصف بن برخیا خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تخت جواہر نگار شاہزادی بلقیس پریزاد کا ملک سبا سے چشم زدن مین منگوا لیا تھا اور اس قصے کا حال جناب حدیث نے قرآن شریف مین بیان فرمایا ہی مگر علمای متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور علمای متاخرین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہین آصف بن برخیا کو اسم اعظم جناب باری تعالی کا معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہین کہ حروف نورانی کا ظہور فلک اطلس سے فلک قمر تک ہے اور کمال اثر ہے حروف نورانی کے استخراج مین نام جس ملک کا آجاتا ہے اس موکل کو جو ندای فوراً آکے وہ کام عامل کا دنیا مین بجالاتا ہی یا عوان کو طلب کیا فوراً عامل پاس حاضر ہو کر حکم بجالایا رسالہ کشف الاسرار زبان سریانی مین تھا حضرت محمد ساجروفی مغربی نے زبان عربی مین ترجمہ کیا اور ہمارے استاد سید معصوم علی شاہ مغفور نے ملک غرب مین تحصیل کر کے طرف ہندوستان کے مراجعت فرمائی اور مینے جناب شاہ صاحب موصوف الصدر مغفور و مرحوم کی بارہ برس تک خدمت کی اور برابر حاضر رہا بتوجہ جناب شاہ صاحب مرحوم و مغفور اکثر علوم حاصل ہوئے چنانچہ اب چند قاعدے کشف اسرار کے بیان کرتا ہون کہ تمام ابجد کو چار عناصر پر قسمت کیا ہے اور ہر عنصر کے سات سات حرف تقسیم مین آئے یہ قاعدہ اول کتاب مین بیان کر چکا ہون [illegible] حکمای فلاسفہ کا ہے چنانچہ اول آتش ا ہ ط م ف ش ذ خاک ب و ی ن ص ت ض باد ج ز ک س ق ث ظ آب د ح ل ع ر خ غ اور تمام حکما اول آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک اور حکماے فلاسفہ پہلے آتش دوم خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہین اور جو شخص کہ عمل بطریقۂ فلاسفہ کے کرتا ہے

تمام نقش ... سے ایک عدد جمع سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف جو کہ
خانہ ... میں اُن میں ضرب کیا اور جو کہ حاصل ضرب ہے وہ طرح نقش کی ہے
اور باقی کو ... پر حصہ کیا اور ایک اول خانے میں لکھا تمام نقش پیدا ہوگا نقش

۱۲۰	۱۲۳	۱۲۶	۱۱۳	۱۶۸	۱۴۱	۱۴۴	۱۶۱	۲۱۶	۲۱۹	۲۲۲	۲۰۸	۸	۱۱	۱۴	۱
۱۲۵	۱۱۴	۱۱۹	۱۲۴	۱۶۳	۱۶۲	۱۶۰	۱۶۲	۲۲۱	۲۱۰	۲۱۵	۱۰	۱۳	۲	[illegible]	۱۲
۱۱۵	۱۲۸	۱۲۱	۱۱۸	۱۶۳	۱۶۶	۱۶۹	۱۶۴	۲۱۱	۲۲۴	۲۱۷	۲۱۴	۳	۱۶	۹	۶
۱۲۲	۱۱۷	۱۱۶	۱۲۷	۱۷۰	۱۶۵	۱۶۴	۱۶۵	۲۱۸	۲۱۳	۲۱۲	۲۲۳	۱۰	۵	۴	۱۵
۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۳	۲۴	۲۷	۳۰	۱۷	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۹۷	۱۸۴	۱۸۷	۱۹	۱۷۷
۲۰۵	۱۹۴	۱۹۹	۲۰۴	۲۹	۱۸	۲۳	۲۸	۱۰۹	۹۸	۱۰۳	۱۰۸	۱۸۹	۱۷۸	۱۸۳	۱۸۸
۱۹۵	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸	۱۹	۳۲	۲۵	۲۲	۹۹	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۲	۱۷۹	۱۹۲	۱۹۵	۱۸۲
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۶	۱۰۷	۲۶	۲۱	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۲	۱۰۱	۱۰۰	۱۱۱	۱۸۶	۱۸۱	۱۸۰	۱۹۱
۴۰	۴۳	۴۶	۳۳	۱۴۸	۲۵۱	۲۵۴	۲۴۱	۱۳۶	۱۲۹	۱۴۲	۱۲۹	۸۸	۹۱	۹۴	۸۱
۴۵	۳۴	۳۹	۴۴	۱۵۳	۲۴۲	۲۴۷	۲۵۲	۱۲۱	۱۲۰	۱۳۵	۱۳۰	۹۰	۸۶	۸۷	۹۲
۳۵	۴۸	۴۱	۳۸	۲۴۳	۲۵۶	۲۴۹	۲۴۶	۱۲۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۳۲	۸۳	۹۶	۸۹	۸۶
۴۲	۳۷	۳۶	۴۷	۲۵۰	۲۴۵	۲۴۴	۲۵۵	۱۲۸	۱۳۳	۱۳۴	۱۲۳	۹۰	۸۵	۸۴	۹۵
۱۵۲	۱۵۵	۱۵۸	۱۴۵	۷۲	۶۵	۶۸	۶۵	۵۶	۵۹	۶۲	۴۹	۱۳۲	۲۳۵	۲۳۸	۲۲۵
۱۵۷	۱۴۶	۱۵۱	۱۵۶	۷۷	۶۶	۷۱	۷۶	۶۱	۵۰	۵۵	۶۰	۲۳۰	۲۲۷	۲۳۱	۱۳۶
۱۴۷	۱۶۰	۱۵۳	۱۵۰	۶۷	۸۰	۷۳	۷۰	۵۱	۶۴	۵۷	۵۴	۲۲۷	۲۴۰	۲۳۳	۲۳۰
۱۵۴	۱۴۹	۱۴۸	۱۵۹	۷۲	۶۹	۶۸	۷۹	۵۸	۵۳	۵۲	۶۳	۲۲۳	۲۲۶	۲۲۸	۲۳۹

جو کہ قاعدے نقش پر کرنے کے تھے وہ بیان کر دیے کہ مبتدی پر سب سہل ہو جائے
نقش پر کرنے میں علم تکسیر واجب ہے اور علم حساب اور علم نجوم بموجب مقدار تکسیر کے معلوم
کرنا اور علم جفر کو معلوم کرنا اور اسکی اصطلاحات کو دریافت کرنا اور علم نقوش معلوم
کرنا جب تک یہ سب باتیں معلوم نہ ہونگی کچھ بھی حال معلوم اور دریافت نہوگا

عمل مین مثال وہی ہو چنانچہ اس تکسیر کے چار حرف ت د ل ت گوشہ ہوئے اور یہ چار حرف قلب کے
ہ ذ ح ی ۱۳ ۱۹ یہ عدد ہوئے اور اب اسکے حرف بنائے تو یہ حرف ج س ض ہوئے اب
اسکا موکل کیا جسطائیل یہ خلیفہ اس عمل کا پیدا ہوا اور تکسیر کو جو دیکھا تو عنصر پانی غالب
معلوم ہوا ایک لوح نقرہ طیار کراوے اور دو تصویر ایک طالب اور دوسری مطلوب کی
لوح مذکور پر لکھے اور ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر عدد
نام خلیفہ کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر برج ثور مین ہو منزل ثریا ہوا اور اگر جمعہ ہو تو بہتر اور بہت
خوب ہی اُسوقت لوح مذکور کو کندہ کرے اور بخور خوشبو مشک زعفران یا لوبان و صندلین اوپر
آگ کے روشن کرے اور مہر کندہ با وضو ہوئے اور مونھہ مین اپنے مصری رکھے اور اگر تختی
چاندی کی نہو سکے تو ورق نقرہ کو پوست آہو پر لگا کے لکھے وہی تاثیر ہوگی اور اپنے گلے
مین یا بازو راست پر باندھے اور طالب مطلوب کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالی مراد
حاصل ہوگی ہمیشہ محبت رہیگی ترکیب دوسری جسوقت ارادہ کرے تو کہ کسی شخص سے الفت
اور محبت کمال ہوئے اول اسم طالب کا اور دوم نام مطلوب کا لکھے اور درمیان ہر دو اسم کے
کلمہ تالیف کا یا محبت کا لکھے اور ایک سطر لکھے اور بعدہ تکسیر صدر مؤخر کی کرے اور جسوقت
کہ زمام برآوے بطریقہ کہ پہلے بیان ہو چکا ہی اُسی طریقے پر عمل کرے انشاء اللہ تعالی
فوراً تاثیر ہوگی یہ عمل بہت مجربات سے ہے عمل دوسرا عناصر آتش کا بیان ہی حروف آتش کے
ا ہ ط م سعید ہین اول نام طالب اور نام مطلوب اور کلمہ جذب یا تالیف یا جلب قلب فلان
اور جسطرح پر پہلے عمل کا بیان کیا ہی اُسی نہج پر آتش کا عمل ہے مثال اسکی حروف آتشی
ا ہ ط م نام طالب م ح م د اور نام مطلوب ع ل ی اور کلمہ ج ل ب ق ل ب مثلاً
ح ا ل ہ ب ط ق م ل ا ب ہ م ط ح م م ا ع ہ ل ط ی م ۲۴ حروف شمار مین ہوئے
اس سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے جسوقت سطر اول کی آخر مین ظاہر ہوئے یعنی زمام برآوے
تو چار گوشے کے چار اور حرف قلب تکسیر کے چار لے اعداد جمل کبیر سے استخراج کرکے حرف بنائے

اور عناصر اُنکے طریقے پر پڑیگا کچھ اثر نہوگا اور طریقہ فلاسفہ کا یہ ہے کہ الف آگ کا مرتبہ
اور ھا درجہ اور طا دقیقہ اور میم ثانیہ ف ثالثہ اور شین رابعہ ہے اور ذال خامسہ ہے اور ب
خاک کا مرتبہ و او درجہ اور ی دقیقہ ن ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ ض خامسہ ج ہوا کا مرتبہ
اور ز درجہ اور ک دقیقہ اور س ثانیہ اور ق ثالثہ اور ث رابعہ ظ خامسہ د پانی کا مرتبہ
اور ح درجہ ل دقیقہ ع ثانیہ ر ثالثہ خ رابعہ غ خامسہ مگر چار عنصر کا بیان کیا ہے ان مین سعید
اور منحوس ہین انکا معلوم کرنا ضرور ہے اور اگر یہ نہ معلوم کریگا تو عمل درست نہوگا اور کچھ اثر نکریگا
چنانچہ حروف آتش کے اہ ط م یہ چار حرف سعید ہین ف ش ذ یہ تین حرف نحوس ہین
اول کے چار نوری ہین اور تین حرف ظلمانی اور حروف ہوا مین ج ز ظ نحس ہین
اور خاک مین ب ص ن نحس ہین اور آبی عناصر مین د خ غ منحوس ہین اور ہر ایک حرف
سعد اور نحس پر روحانیان مقرر ہین جناب احدیت کی طرف سے ان روحانیون کا
بیان ہر ایک مقام پر ہوگا بیان حروف سعید کا بیچ اعمال نیک کے چنانچہ تالیف المودت
اور محبت اور کشادگی رزق اور واسطے خوشی اور خرمی اور حاصل کرنے رزق کے اور
واسطے رفع وسواس اور شر اور کدورت کے مگر اول یہ طریقہ تالیف اور محبت کا دو شخصون
مین اسقدر ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے افلاک اور ملائکہ اور حضرت آدم اور حوا مین فرمایا تھا تا
درمیان دو شخصون کے کہ مخالف ہوئین چنانچہ مثال اسکی طالب زید اور مطلوب عمر اور چار حرف باقی
کے ح ل ع ہر ایک کو امتزاج دیا اور کلمہ تالیف کو مزاج دیا د ا ح ل ل ی ع ف د ز ح ی
ل ی ع ع د م ح د ل ان ۲۲ حروف کو تکسیر صدر مؤخر کرے ل ت د ح ا م ح د ل ع ل ع
ی د ع ل ف ی د ح ز جس وقت مین کہ زمام بر آوے اُسوقت تمام پہلوی سطر مین راست کو علیحدہ
جمع کرے اور تمام پہلوی سطر مین چپ تکسیر کے علیحدہ جمع کرے اور تکسیر چار گوشہ کے حرف علیحدہ
جمع کرے اور قلب تکسیر سے چار حرف لے ان ۸ حروف کے اعداد استخراج کرکے حرف بنائے جو حرف کہ پیدا
ہون انکا اسم موکل لکھے اور آخر مین کلمہ ئیل شامل کرے جسطرح حکیم افلاطون نے بکری اور بھیڑیے

مزیج چار عناصر کی کرون تو کتاب کو طول ہوتا ہے اور ایک طریقہ یہ ہے کہ بغیر ان تمام
عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک ساعت اور یوم میں نقش مثلث
مین پر کرے نہایت سریع الاثر عمل ہوگا اور جو حروف کہ نہایت نحوست رکھتے ہین وہ
یہ پانچ حرف ہین ت ث ش ق ی ایک حرف اسمین آتش کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہین
اور دو حرف خاک کے ہین مگر یہ تین طبع کے حرف ہین اور پانی کا حرف اسمین نہین ہے
مگر ہوا کے جو جو حرف ہین وہ مخالف خاک کے ہین اور حرف آتش کا فرد ہے پس جسوقت
تو ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت اور حسد پیدا ہو جماعت ہو یا تھوڑے
ہون اور انمین تفرقہ ہوئے یا بیمار ہون پس کاغذ سرخ پر نام مطلوبون کے لکھے اور
قطع قطع جدا لکھے تمام حروفون کو اور اسم عداوت اور خصومت کے حروف کو بھی
قطع قطع لکھے اور حروفات نحس ناری ف ش ذ ان تمام حروفات کو امتزاج دیکر
ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر موخر مین گردش دے جسوقت کہ سطر اول سطر آخر
مین ظہور پکڑے یعنی زمام بر آوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف
قلب کی تکسیر سے لے اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد
استخراج کرکے نام خلیفہ عمل کا نکالے اور لوح مسی یا گلی مین تصویرین ان لوگون کی کھینچے
اور سہ شنبہ کو طلوع آفتاب ور طالع وقت جوزا مین تصویر ایک دوسرے کی برگشتہ ہو
یعنی پشت ایک تصویر کی دوسری تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے
اور حروف موخر کے تمام پہلو سے اور اسم خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر پر لکھے
اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر کی دوسری جانب سے لکھے اور حروف تکسیر کو گرد و پیش
ان تصویرون کے لکھے اور جس مکان مین یہ سب جمع ہوتے ہون وہان دفن کردے
گر مکان سے شرق کی طرف اور ایک آتش مین دفن کرے ان شخصون مین اس طرح
کا تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہوگا یہ عمل بہت

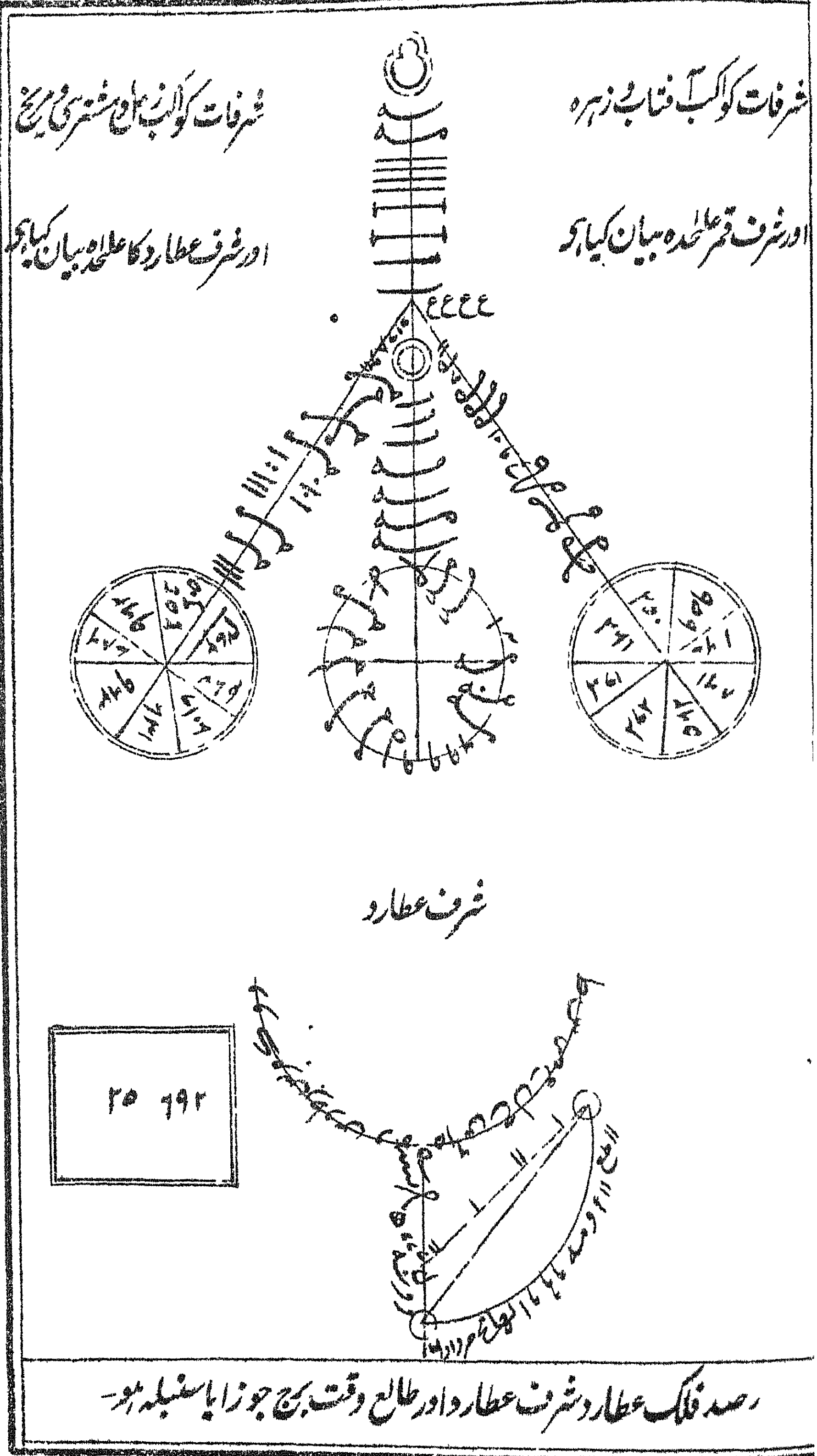
اور جو حرف پیدا ہون نام خلیفہ عمل کا ہوا اور مثل دستور سابق کے دو تصویرین طالب
اور مطلوب کی درست کرکے ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد
نام خلیفہ کے لکھے اس عمل کو روز دوشنبہ ساعت عطارد مین کرے اور جسوقت کہ قمر اوپر منزل
سقدم کے ہوئے بخور خوشبو روشن کرے اور سات رات تک روشن کرے انشاء اللہ تعالے
مراد حاصل ہوگی مگر فتیلہ تمام تکسیر کا اور پشت پر فتیلہ مذکور کے ہر دو تصویر لکھی ہون اور
قول مصنف کتاب کا یہ ہے کہ طالع وقت برج آتش ہو اور قمر برج آتشی مین اور قمر سے اور زہرہ
سے نظر تثلیث ہوئے تو بخور روشن کرکے ایک تکسیر اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے
اور آتش مین دفن کرے اور ایک تکسیر کا فتیلہ طیار کرکے چراغ مین روشن کرے اور چراغ
مسی ہو تو بہتر ورنہ گلی ہوئے سات روز برابر چراغ مین روشن ہوئے مگر روغن گاؤ اور شہد
خالص مین تر کرکے روشن کرے اور ایک تکسیر کے اعداد استخراج کرکے نقش مربع اوپر لوح
نقرہ کے کندہ کرے اور پشت پر لوح کے تصویر طالب اور مطلوب کندہ کرے ایک کے
سر پر نام خلیفہ و تکسیر اور دوسری کے سر پر عدد ہون وہ اپنے گلے مین رکھے اور سامنے
مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالی مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا اور مطلوب خود طالب ہوگا
اگر کیسی ہی قید مین ہو بمجبوری مطلوب طالب کے پاس آویگا مجرب ہی

فصل ۲ موکلان حروف عناصر مین

تکسیر مین اول یہ ہے کہ جو عمل کرے بدون مرضی پروردگار کے اس عمل کو
ہرگز نکرے تاثیر نہوگی کسواسطے ہر ایک عناصر حروف پر روحانیان مقرر ہین چنانچہ عنصر نار
پر یعنی ا ہ ط م ف ش ذ حضرت عزرائیل علیہ السلام اور دوسرے عنصر پر حضرت اسرافیل
علیہ السلام اور تیسرے پر حضرت میکائیل علیہ السلام اور چوتھے پر حضرت جبرئیل علیہ السلام
مقرر ہین اور آتش کا طرف مشرق کے تعلق ہے اور باد کا طرف مغرب کے تعلق ہے اور پانی
کا طرف شمال کے اور خاک کا طرف جنوب کے تعلق ہے تمام روحانیان ہر ایک سمت سے
تعلق رکھتی ہین اور ابجد کے سات حروف کا ایک قطع ہی کو ہم مین ضرب کیا تو ۲۸ حروف

اور اس کاغذ کا تعویذ کر کے اپنے گھر مین دفن کر دے حکم خدائے تعالیٰ سے ایک حیوان
بھی اُس گھر مین نرہیگا جب تک وہ تعویذ رہیگا کوئی حیوان اُس گھر مین نرہے گا اور
آصف بن برخیا نے تصرف عنصر ہوا کا یہ بیان کیا ہے جو کہ اول اسم طائر کا لکھے اور
اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حروف ہوائی ہین اُنکو مزاج دے ہمراہ دونون اسمون کے
اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے
اور جو حروف مستخرجہ ظاہر ہون اُنکو مرکب کر کے ایک اسم خلیفہ اُس عمل کا استخراج کرے اور
صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام موکل کا لکھے اور اس کاغذ کو ہوا مین
لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہوگا اور محمد ساجر ونی
مغربی فرماتے ہین کہ یہ مقدمے کرامات کے ہین اولیا کے حق مین اور عمل آبی حروف کا یہ ہے
مگر عمل ترکیبات طرح طرح کے رصدیات سے ہین اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جسوقت
چاہے شکار کرے دواب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی مچھلی کا تو پہلے نام اُس مچھلی کا
لکھے اور حروف علیحدہ علیحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے
ہین اُن حروفات کو ہمراہ اسم مچھلی کے امتزاج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میزان
کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حروف استخراج ہون اُنکا موکل بنائے اور اوپر سر تصویر
مچھلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہین اُن کو گرد مین اُس مچھلی کی
تصویر کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر آبی برج مین ہو یعنی برج سرطان یا عقرب یا حوت مین ہو
اور طالع وقت برج آبی ہو اُسوقت اس عمل کو طیار کرے اور بخور کا فور آتش پر جلا دے
اور اس تعویذ کو طیار کر کے جس جا کہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہووے یعنی دریا یا جھیل یا تالاب
کے کنارے پر دفن کر دے تمام مچھلیان حاضر ہونگی جس مچھلی کا نام استخراج مین شمول کیا
اُس قسم کی مچھلیان دریا کے کنارے پر موجود ہونگی جال ڈال کے تمام کا شکار کرے اور اگر
دواب بحری کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہونگے ایک دفعہ استخراج کر کے

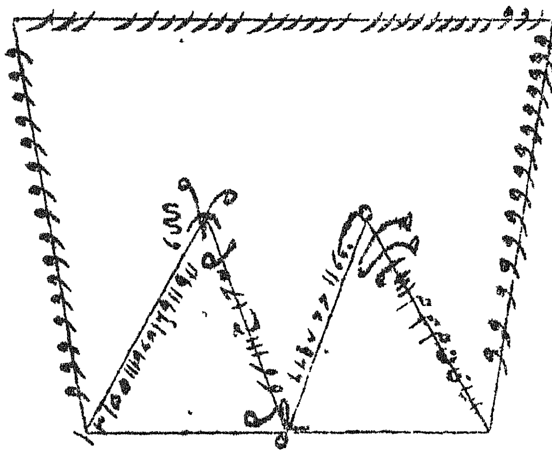
مجرب ہے اور تجربے مین آیا ہے اور اسی طرح پر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے عنصر
حروف ہین اگر ہر عمل کے علیحدہ علیحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کرون تو کتاب کو طول ہوتا ہے
اسواسطے کچھہ مجمل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح پر حکمای فلاسفہ نے ابجد کا بیان کیا ہے
آصف بن برخیا کا طریقۂ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر
کا بیان ہو چکا ہے کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے مگر اسکا کچھہ بیان
آخر کتاب مین ہوگا چنانچہ عناصر ہوا کے یعنی ج ز ک ش ق ث ظ ان حروفات کا حال
اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے
کہ جو مطلوب ہوئے اور حروف اُسکے قطع قطع لکھے اور کلمہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ حروف
ابجد مین ہوائی ہین وہ سات حروف ہین انکو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم
حروف ہوا کا امتزاج دے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان
کو اسکی خوب جمع کرکے حرف بنائے اور ان حرف کا مؤکل طیار کرے سر پر اُس طائر
کی تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف امتزاج کیے تھے اُن حروفات کو گرد اُس
تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج ہوائی ہو اور ساعت عطارد کا بخور روشن
کرکے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا مین لٹکا دے وہ طائر بعد ایک ساعت
کے حاضر ہوگا علماے مغرب فرماتے ہین اس طرح کے مقدمات موافق کرامات
اولیاء اللہ کے ہین اور حروف خاکی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خاکی ہین اور وہ انسان
کے گھر مین رہتے ہین اور طرح بطرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہین مثل مچھر اور کھٹمل اور جوں
اور چیونٹی اور سانپ و بچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بلیات کو اپنے گھر سے نکال دے
تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروفات
لکھے اور جو کہ عناصر خاکی کے حروف ہین اُنسے مزاج دے اور ان حروفات کے اعداد جمع
کرکے حرف بنائے اور اسم موکل استخراج کرکے اوپر سر تصویر اُس حیوان کے

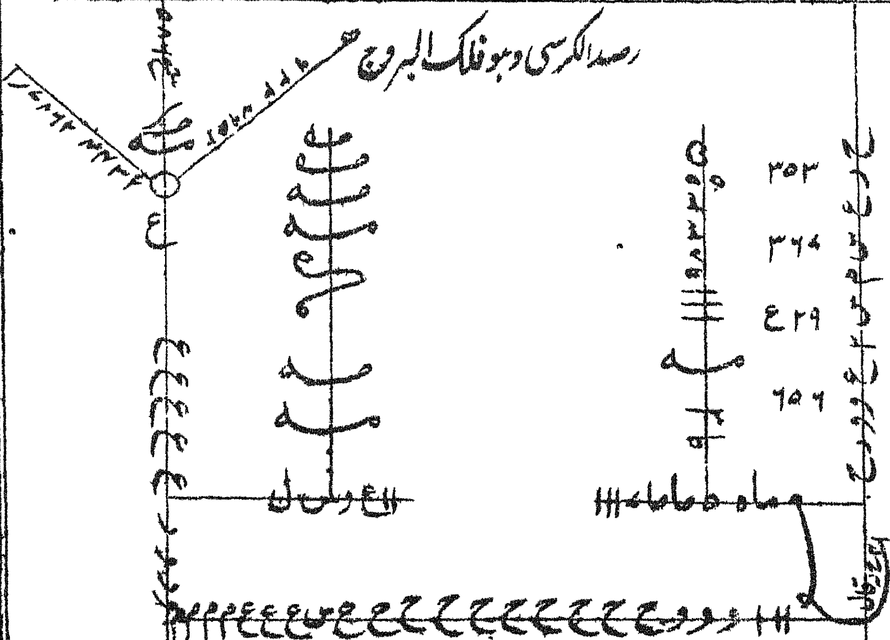


رصد فلک عطارد شرف عطارد اور طالع وقت برج جوزا یا سنبلہ ہو۔

الغایت کرا ہے اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اُسکا نور المکنون ہی اُسمین مکان عرش جل جلالہ اس صورت سے کہ رصد العرش اور رصد الکرسی اور بعد اسکے صورت منطقۃ البروج لکھی ہے اور بعد اسکے فلک خمسہ متحیر لکھا ہی اور شرفات کواکب مع شمس و قمر کے صورت طلسمات لکھی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے اور باقی مرکبات ہین

رصد العرش



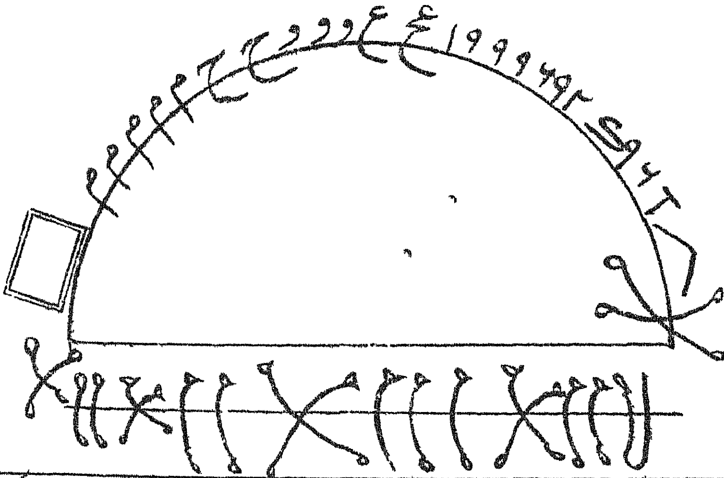


بخور زحل کا روشن کرے اور شرف مشتری کا جسوقت مشتری برج سرطان کے ۵ درجے پر آوے اسوقت طلسم کلان لکھے اور بخور مشتری کا روشن کرے اور جسوقت مریخ برج جدی مین ۲۸ درجے پر آوے اسوقت شرف مریخ کا طلسم کلان لکھے اور بخور مریخ روشن کرے اور جسوقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور روشن کرے اور جسوقت زہرہ برج حوت کے ۲۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب مین بیان ہو چکے ہین اور شرف عطارد جسوقت عطارد ۵ درجے پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور جسوقت قمر اوپر ۳ درجے برج ثور کے آوے اسوقت لکھے اگر شرفات کو اپنے حائل کرکے پاس ہون تو نحوست فلکی کبھی اثر نہ کریگی اور ہمیشہ سعادت اور فرح رہیگی اور سب مرادین بر آوینگی

باب چھبیسوان تسخیر تکسیرات مین شامل اوپر آٹھ فصلون کے

فصل ا تکسیر تسخیر مین آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ طالب کو چاہیئے کہ اسکو اپنے دل مین خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہین ہے اس مقدمے کو حکما فلاسفہ نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب مین بھی لکھا ہے تو رمز و کنائے کے ساتھ دیکے اسکا اظہار کرکے لکھا ہے اور جو شخص کہ اس سے فیضیاب ہو وہ دعای خیر سے یاد فرماوے کہ مینے نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کرکے بیان کیا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ جسوقت تو ارادہ کرے جلب قلب یا جذب تسخیر روحانیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہین جسمانیات سے خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ ارواح بشر ہو یا ارواح جن یا حیوانات چرند یا پرند یا دریا کی مچھلی ہو یا جو کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے یعنی تسخیر جس روحانی کی منظور ہو پہلے اسکے اسم کے حروف جدا جدا لکھے بعد اسکے بسط عددی کرے اور اسکی تمام میزان کو جمع کرے اور اس میزان کو اپنی صورت مین ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہوان اُنکے حرف استخراج کرکے

رصد فلک القمر



عرش اعلی کا اور رصد فلک البروج اور کواکب شرف سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا
اور رصد فلک قمر کا بیان حکمای متقدمین لکھتے ہین اور ان دونون کے اعمال یہین فرماتے
ہین کہ لوح طلائی پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقرہ اور اگر دونون میسر نہون
تو پوست آہو پر مگر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کواکب اوپر منسوبات یعنی زحل
سیسے پر اور مشتری قلعی پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد کو ہفت جوش
پر اور قمر کو لوح نقرہ پر اب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے
ترکیب اور وقت اسکا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۱۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ
کرے ورق نقرہ یا طلا پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک
و زعفران یا عود و عنبر و لوبان وغیرہ اوپر آتش کے خوب روشن کرے اور اسکو طیار کرکے
اپنی پگڑی مین رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم مین بیان ہو چکی ہے اسی نہج پر فلک البروج کے
مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو جبکہ ثلث آخر رات کا باقی ہو ماہ رجب کی طیار کرکے اپنی پگڑی
مین رکھے فوائد اسکے بیان سے باہر ہین اور عجیب و غریب ہین اور باقی رصد کواکب کے
یعنی جسوقت کہ زحل ۲۱ درجے برج میزان کے ہو اسوقت طلسم درخت کا لکھے اور

مین سب کے قاعدے اول کتاب مین ذکر کرچکا ہون اور طریقہ اسکا مفصل یہ ہی کہ آصف بن برخیا
ایک نقل کتاب جواہر المکنون مین بیان کرتے ہین کہ اللہ کو ہر ایک جانتا ہی کہ برحق اور صحیح
ہی اور یہ وسیل علم الجلیل العظیم ہی اور یہی کتاب سر الانوار مین مذکور ہی اور طریقہ اسکے استخراج کا
یہ ہی کہ جسوقت تو ارادہ کرے کسی حیوان چرند یا پرند کا تو اُسکے اسم کو استخراج کرے فیض
حاصل ہوگا جس شی کا تو ارادہ کرے گا اللہ معین ہوگا استخراج الفت و محبت ہو یا ضد
درمیان دو شخصون کے مگر قاعدہ ضرب روحانیات جو کہ بیان ہوچکا ہی مثلاً درمیان دو
شخصون کے مناقشہ ہے مثال اسکی یعنی برف مین اور آتش مین ضد ہے الفت
عظیم ہوئے ان دو عناصر مین آصف بن برخیا فرماتے ہین اپنی کتاب نور المکنون
مین کہ انسان کی محبت اور پر طبع کے فرمائی ہے اور کتاب سر الاسرار مین بھی بیان ہے
یعنی برف اور آتش مین اسقدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونون کو ایک ظرف مین رکھے
اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پونہچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف مین
بیان کرتے ہین الثلج اور نار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائع اور تالیف علم الحروف وضع
آصف کی یہ ہے ال ن ا د قاعدہ عربی سے الف لام زیادہ ہوتا ہی اور دو اخل کرتے
ہین ال ن ا د مین الف مرتبہ نار کا ہی اور لام دقیقہ پانی کا اور نون ثانیہ خاک کا ہی اور الف
مرتبہ آتش کا ہی دال ثالثہ پانی کا ہی اب ال ث ل ج الف مرتبہ آتش کا ہی ب مرتبہ خاک
کا ہی الف مرتبہ نار کا ہی ل دقیقہ پانی کا ہی ث رابعہ ہوا کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے
ج مرتبہ ہوا کا ہے اور ان حروفات مین سے یہ عدد استخراج کرکے جو سابق مین استخراج
کیا ہی اور ملائکہ استخراج کیے دفنائیل سنائیل وصقائیل یہ تین اسما نار سے پیدا
ہوئے اور حروف ز م ض زمضائیل اور الثلج مین ط س ش اور صورت حروف
تالیف نار کی ز ہ م س ض غ ز ہ م س ضغ اور الثلج کے حرف بنائے اسما وقرائیل
طسقائیل ومقائیل پیدا ہوئے اور مرکز طشائیل ہی اور تالیف کے حروف ط ث

اسما طیار کرے اگر روح انسان ہی تو لفظ عقل اور نفس اور حیات اور قلب روحانی عالم انسانی وجسمانی وظلمانی وسفلیات انکو بسط عددی کرکے جمع کرے اسکو بھی بطرز اول ضرب کرکے حرف بنائے اور حروف کو جمع کرے اور بعد اسکے طالع وقت کو اور اُسکے ستارے کو اور صاحب ساعت کا ستارہ اور صاحب یوم کا جو ستارہ ہوئے اور ملائک طالع وقت کے اور قمر جس برج مین ہو اُسکے ستارے کو اور قمر جس منزل پر ہو ان سکو بسط عددی کرکے جو میزان جمع ہوئے اُسکو اپنی صورت مین ضرب کرے اور حاصل ضرب کے حرف بنائے اور بعد اسکے اسم ذات کو ضرب کرکے حروف حاصل کرے ایک یا دو یا تین اسم طیار کرے اور جس روز کہ شرف قمر ہو وقت شرف کے لوح نقرہ پر لکھے اور بعد اسکے اُن اسماکو بسط عزیزی یعنی مزاج دیکے لوح مذکور کی پشت پہ دائرہ بناکر کندہ کرے اور حامل اپنی پگڑی مین سر پر رکھے تسخیر خلائق ہوگی اور حیوان اور معدن اور نباتات تمام اُسکے حکم مین ہونگے اسمین اسرار الٰہی ہے وقت استخراج کے اگر نام حیوانات اور نباتات کا استخراج کیا ہوگا تو حکم مین آوینگے جسکا استخراج کرے وہ رجوع کریگا طرف حامل کے مثال اسکی یہ ہے اسم مطلوب الروح ہی اسکی میزان ۲۴۵ اور لفظ روح کو بسط عددی کیا چنانچہ احد ثلثین ثمانین ستہ ثمان اور اسکو میزان دیا ۲۶۶۱ اور اس میزان کو اسی کی صورت مین ضرب کیا اور حاصل ضرب یہ عدد ہوئے ۶۰۹۸۰۹۲۱ اور انکے حرف بنائے الشہ ص ف ظ غ ۱۶ حروف ہوئے یہ ضرب الروح کی مثال دی ہی علی ہذا القیاس اسیطرح پر مین میزان اور استخراج کرے

	۲	۶	۶	۱
۲	× / ۴	۱ / ۲	۱ / ۲	+ / ۲
۶	۱ / ۲	۳ / ۶	۳ / ۶	- / ۶
۶	۱ / ۲	۳ / ۶	۳ / ۶	+ / ۶
۱	+ / ۲	+ / ۶	+ / ۶	+ / ۱

۶۰۹۸۰۹۲۱

فصل ۲ بیان تسخیرات محبت والفت مین

جو کہ درمیان دو شخصون کے ضد ہو یا درمیان مین عداوت اور دشمنی ہوئے اور چاہے کہ درمیان مین ان دو شخصون کے محبت والفت کمال ہوئے اس عمل کا استخراج کرے

صفحہ ۶					
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۹۳
۵۳	۲۰	۱۹	۱۸	۵۴	۵۶
۶۰	۴۰۵	۵۰	ص ۵	و ۶	ح
۲۰۰	۹۰	ف ۶	ر ۹	ط ۱۱	مد ۱۰

صفحہ ۵				
۹۵	۵۵	۴۵	۳۵	۲۵
۹۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰
۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰
۸۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰
۹۵	۷۵	۵۵۵	۲۵۵	۳۵۵

صفحہ ۴		
۴	۴	۴
ے	ے	۴
ے	ے	۵
ے	ے	ے

یہ چھہ جدولین واسطے استخراج اسما وعزیمت کے ہین لیکن حال اسکے استخراج کا اور طریقہ معلوم
ہوا اگر قیاس سے ایک بات معلوم ہوتی ہے کہ جو سوال سائل ہو وہ لکھے اور اسکی
میزان کو معلوم کرے اور چھہ صفحات مین اس رقم کو معلوم کرے جس جا پر پائی جاوے
اس خانے سے استخراج شروع کرے اور نہ پائی جاوے تو تمام میزان کو ۲۸ اور ۲۸ کی
طرح کرے بعد طرح کے جو باقی رہے اسکو صفحات مین ملاحظہ کرے اور استخراج شروع کرے
انشاء اللہ تعالی مطلوب حاصل ہوگا **فصل ۴** جذب محبت مین حضرت محمد ساجروفی فرماتے
ہین کہ متفرق قاعدے ہین مگر سب مین صحیح تر اور بہت معتبر وہ قاعدہ ہے جسکا بیان کرتا ہون
اول اسم مطلوب کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے جیسا کہ ... بت اور تسخیر کا کرے اور اس
شخص کو اپنے سے عداوت ہوئے اور اپنے اور اسکے درمیان مین لفظ جذب لکھے اور اس
سطر کی تکسیر کو صدر موخر مین گردش دے جسوقت کہ نام برآوے چارون گوشون تکسیر کے
چار حرف لے اور بعد وقلب تکسیر کے چار حرف لے اور حروف کے اعداد جمل کبیر استخراج کرکے ان عدد
کے حرف بناوے اور ایک اسم خلیفہ عمل کا استخراج کرے اور ایک تصویر مطلوب کی لوح نقرہ پر کھینچے
اور تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور تمام حروف گردو پیش لوح مذکور کے لکھے اور تمام رصد کے اعداد استخراج
کرکے ایک اسم موکل کا استخراج کرے اور اوپر لوح کے لکھے اور جو عناصر غالب تکسیر مین ہون اسی عنصر
مین لوح کو دفن کرے یا خوابگاہ یا نشستگاہ مین دفن کردے مطلوب بلاشک حاصل ہوگا اور ایک
قاعدہ بہت صحیح ہے بہت سے استاد اس قاعدے پر بالاتفاق بیان کرتے ہین اسمین کچھہ شک و شبہہ نہین
اب اسکو استخراج کیا پہلے اسم مطلوب کا بسط کرے مع طالب کے اور اسکو تکسیر معکوس یعنی مقلوب کرے
اور تکسیر مقلوب کا بیان پہلے ہوچکا ہے اور جسوقت سطر اول ظاہر ہو تمام تکسیر کے عدد استخراج

سم ثقت اور تمام وارے کے حرف ہباے برف کے اور آتش کے تمام حروف یہ ہوئے
ج اج سمر سہ غص ضغا کط طکا مس سما شش نسشا یہ طلسم تالیف کا طیار
ہوا ممزوج حروف الفت ومحبت مین الثلج النار کے ہوا اسی طرح پر انسان اور حیوان
مین دوستی اور الفت اور محبت کرے اگر چاہے تو اس طرح پر تالیف طبائع کرے مثلاً
جسم سے اور روح سے الفت یا محبت اسقدر ہو کہ بعد موت کے پھر چاہتی ہے کہ مین اپنے
جسم مین جاؤن پروردگار نے اس علم حروف کو افتخار دیا ہے جو شخص اسی طرح پر استخراج کریگا
بلاشک اسمین تاثیر ہوگی واللہ اعلم **فصل ۳ تحصیل المطلوب** مین حکماے فلاسفہ
ایسا بیان کرتے ہین جو چیز تو طلب کرے اور وہ چیز اُس موسم مین نہووے
مثلاً میوے کے مقدمے مین یعنی اگر موسم سرما ہے اور طلب کرے خربزہ یا آنبہ
وغیرہ تو فوراً حاضر ہو یا چاندی یا سونا یا روپیہ یا اشرفی تو چاندی یا سونے کے ورق پر
عزیمت کو لکھے اور استخراج کرے طبائع کے ساتھ اور یہ طریقہ حکماے فلاسفہ کا ہے
یا رجوع کرے تو اوپر کسی شے کے یا مقلوب یہ وضع سید الجلیل آصف بن برخیا نے
اس عمل کے واسطے چھ جدولین طیار کی ہین ان جدولون سے حروف موافق
طبائع کے استخراج کرے اور حروف مستخرجہ سے عزیمت بناوے اور ترکیب تالیف قلب
عین جو استخراج کرے عزیمت ورق طلا یا نقرہ پر لکھے اور عزیمت کو پڑھے تمام مدعا حسب الخواہش
بر آویگا جدول جو کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب جواہر المکنون مین لکھتے ہین یہ ہے

صفحہ ۳

د	ط	ح	ح
۲۶	۱۵	۱۲	۴
ک	ہ	و	د
۴	ط	ع	ا
لا	ن	م	م
۶۰	ہ	ی	لا

صفحہ ۲

۱۹	۱۸	۱۹	۸۵	۲۴	۲
۵	۵	۲	۶۳	۵۲	۴۰
۳۰	۱۹	۹	۸	۲	۲

صفحہ ۱

ے	س	ک	ح
ت	ل	د	شا
م	لاہ	ح	ن
و	ط	ش	ذ
ی	ع	ص	ث

کرکے ایک نقش ... پر کرے اور پانچ عدد جمع کرکے
قلب مثلث مین پر کرے اور بعد رفتار اصلی مثلث کی پر کرے اور لوح اطیار
حروف تکسیر کے لکھے اور مکان مطلوب مین دفن کردے اور اگر ... حیوان
تسخیر مخلوقات یا حیوانات کو کرے تو صحیح اور درست یہ عمل ہو گا اور ہر گز خطا نہوگی اور
دوسری طرف شکل سکے جیسا کہ مین نے لکھا ہو ٣٥٧ تمام تکسیر کے اعداد مع ١٢

د	ل	د	ا	د	ح	س	ن
س	ن	د	ل	د	ح	د	ا
د	ا	س	د	د	ح	د	ا
د	ل	د	ا	د	ح	س	د
س	د	د	ل	الـ	ح	اد	ا ۱

٣ / ٢١ باقی ٥ ١١ / ١٥ / ٩ زیادہ کرکے کل ٣٦٢ / ١٠٧

١٢	١١٥	١٢٢
١٢١	٣٦٣	١١٧
١١٦	١١٣	١١٨

اس عمل کو اسطرح طیار کرکے مکان مین
مطلوب کے دفن کرے انشاء اللہ تعالی

جب تک یہ عمل وہان رہیگا جب تک اثر ہوگا **فصل ۵** بیان سماءی خدام مین اول جمیع اعداد
کی ایک میزان لکھے جو کہ اسم ہو اسکو لکھے اور اُسکے اعداد جمع کرکے میزان کرے اور اسکو
اپنی صورت مین ضرب کرے اور حروف حاصل کرکے عزیمت یا عوان یعنی اپنے نقش کا متعلقہ خدام
معلوم کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ ہی جو حکماءی فلاسفہ کے طریقہ استخراج روحانی مین بیان
ہوچکا ہے اسجا دوبارہ بیان کیا جاتا ہی اور اسطرح کے پہلا اپنے اسم کو لکھا اور حروف مذکور
کو عددی کیا اور اعداد استخراج کرکے جو کہ میزان ہوئے اُسی صورت ... اور جو کہ
حاصل ضرب ہوا اُن اعداد کے حروف حاصل کرے ایک اسم ... رہوگا
جب تک حاضر رہیگا جب تک صاحب خدام کو موت نہ آویگی ... کے
طریقے علم جمع عددی کے مطابق ہین اور ایک نوع علم رصدیات سے اخرن رکے
ایک خادم اپنے اسم کا حاضر ہوگا ... وگے بجا لائے گا اور جب تک
قائم رہیگا جب تک حاضر رہیگا اور جو ... عزیمت استخراج کرلوینگے ایک ...